مہرِ درخشاں

۱۴۰۰ھ

بیاضِ نعتِ محبوبِ ارحم الرّاحمین

۱۹۸۰ء

قمر یزدانی

اسلامی کتب خانہ
اقبال روڈ ○ سیالکوٹ

نام کتاب	مہرِ درخشاں
شاعر	قمر یزدانی
کتابت	بقلمِ خود
سالِ اشاعت	۱۴۰۰ھ مطابق ۱۹۸۰ء
ناشر	حافظ محمد اشرف مجدّدی
طباعت	

ھدیہ

اسلامی کُتب خانہ ، اِقبال روڈ سیالکوٹ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰاَیُّہَا النَّبِیُّ

اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاہِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

وَّ

دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ

وَ

سِرَاجًا مُّنِیْرًا

(پارہ ۲۲ سورۃ الاحزاب)

نورِ بصیرت

"حق تعالیٰ نے قرآنِ پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو "سراجاً منیراً" یعنی آفتابِ درخشاں فرمایا ہے ۔ جیسے روشن آفتاب آپ ہی اپنی دلیل ہے ۔ اِس کے لیے کسی اور ثبوت و دلیل کی ضرورت نہیں ۔ اِسی طرح جناب رسالتمآب علیہ التحیۃ والثناء کی درخشاں شخصیت بھی آپ ہی اپنی دلیل ہے ۔"

میاں عبد الرّشید

بشکریہ "نوائے وقت" روزنامہ

۱۹ رجب المرجب ۱۴۰۰ھ

Marfat.com

اِنتساب

اُن عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام
جن کی مبارک زندگی کا ہر لمحہ حضور ختمی مرتبت
کی نعت گوئی اور مدحت سرائی کیلئے وقف ہے۔

آئینہ

پیرایۂ آغاز	قمر یزدانی	۱۴
جذباتِ مسعود	جناب ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب	۱۷
تقریظ	جناب طاہر شادانی صاحب	۲۲
حدیثِ نعت	جناب حفیظ تائب صاحب	۲۶
آیۃ الکرسی		۳۱
یارب! تو دو جہان کا پروردگار ہے		۳۲
عطا کی زندگی ہر چیز کو ربِّ علیٰ! تو نے		۳۳
عیدِ میلادِ خیر المرسلین		۳۷
دنیا میں جشنِ آمدِ شاہِ ہدیٰ ہے آج		۳۸
عین شایانِ پیمبر عیدِ میلاد النبی		۳۹
مظہرِ حسنِ خدا ہے عیدِ میلاد النبی		۴۱
رقصاں حریمِ کن میں اک نور کیف زا ہے		۴۳
آج بزمِ کن کا ہر ذرہ فنا فی النور ہے		۴۵
جشنِ ولادتِ شہِ عالی مقام ہے		۴۷
مچی ہے عالم میں دھوم ہر سو نبی خیر الانام آیا		۴۹
محمد حبیبِ خدا بن کے آئے		۵۱
مبارک ارض و سما کے ہیں تاجور آئے		۵۲
جلوۂ معراج شہسوارِ معظم		۵۳
کیا خوب سجا عرشِ معلّٰی شبِ معراج		۵۵
رسولِ مقتدر معراج والے		۵۸
عشق جلووں کا خریدار ہے سبحان اللہ		۵۹

Marfat.com

کس کی آمد ہے سرِ عرشِ معلّیٰ امشب	۶۱
زمزمۂ نعتِ ختم الرسل	۶۳
نہ مے نہ جام نہ پیرِ مغاں کی بات کرو	۶۵
مہتاب و آفتاب نہ اختر کا ذکر ہے	۶۷
آؤ مل کر احمدِ مختار کی باتیں کریں	۶۹
بزمِ دنیا کی شمعِ فروزاں تمہی تو ہو	۷۱
اُمّی فداکَ یا رسُول!	۷۳
اشعارِ نعت ہیں مرے باغِ وفا کے پھُول	۷۵
ظاہر ہیں بر و بحر میں تیری تجلّیات	۷۶
اے ماہِ حسن! خسروِ خوباں کائنات!	۷۷
ثنائے خواجۂ دوراں مدام کی میں نے	۷۹
صبحِ جنّت عارضِ تابانِ ختم المرسلیں	۸۱
نازشِ کُل فخرِ آدم کون؟ احمدِ مجتبیٰ	۸۳
قدموں پہ فدا جن کے ہے شوکت دارائی	۸۴
جمالِ حق ہے نبی کا جمال کیا کہنا	۸۵
محبوبِ ربِّ ذوالکرم سلطانِ بحر و بر	۸۷
تو خاتمِ وحدت کا درخشندہ نگیں ہے	۸۹
رنگِ حیات کس نے نکھارا ترے سوا	۹۱
جذبۂ دل ہے مرا اندازِ مستانہ لیے	۹۲
تمہی تو رحمۃ للعالمیں ہو یا حبیب اللہ!	۹۳
سرورِ انس و جاں محمد ہیں	۹۵
جس پہ سرکارِ دو عالم کی نظر ہو جائے	۹۶
خود بھی ہے جنت سراپہ رہ گزارِ مصطفیٰ!	۹۷
اِک رحمتِ تمام محمد کہیں جسے	۹۹
سرور ہیں آپ، مالکِ ہر دوسرا ہیں آپ	۱۰۰
نور ہے تیرا جلوہ گر ہر سو حریمِ ذات میں	۱۰۱

Marfat.com

زباں ملی ہے ہمیں مدحتِ نبی کے لیے ۱۰۳
ہیں ذہن و قلم آج ثنا خوانِ محمدؐ ۱۰۵
ناسخِ ادیان رسالت ہے تمہاری واہ وا ۱۰۷
ربِّ سلّم علی رسول اللہ ۱۱۰
بدل ڈالا ہے شاہوں کا مزاجِ سروری تم نے ۱۱۱
مدح کرتا ہے خود خدا تیری ۱۱۳
بیاں ہو مرتبہ کیسے شہِ انام ترا ۱۱۴
تمہی ہو کانِ فیوضات یا رسول اللہ ۱۱۵
مخلوق میں بھی اس طرف شامل ہیں مصطفےٰ ۱۱۷
رحمۃ للعالمیں محبوبِ ربّ العالمیں ۱۱۹
ہر زباں پہ ہے گفتگو تیری ۱۲۱
سب انبیاء سے افضل و اعلےٰ تمہی تو ہو ۱۲۳
یہ رنگ و نور اے شہِ خوباں! تمہی سے ہے ۱۲۴
آپ کونین کے سرتاج رسولِ عربی! ۱۲۲
یہی روحِ اسلام اور اصلِ دیں ہے ۱۲۶
تم سرورِ کونین شہِ ارض و سما ہو ۱۲۷
گلزارِ کونین کا ہر گلِ خنداں ترے لیے ۱۲۹
سر ہے وہی جس سر میں ہو سودائے مدینہ ۱۳۱
مرحبا سیّدِ لولاک! جلالت تیری ۱۳۲
ہے نظر مشتاقِ دیدارِ نبی ۱۳۳
زہے نصیب ہمیں مصطفےٰ کی ذات ملی ۱۳۵
ہے محو ثنا باغ کا ہر برگ و ثمر بھی ۱۳۶
اے رسولِ ہاشمی عالی جناب! ۱۳۷
حبیبِ خالقِ اکبر سے جس کو پیار نہیں ۱۳۹
جمالِ حق ہے جمالِ محمدِ عربی ۱۴۰
اے شمسِ ضحیٰ اے بدرِ دجیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ ۱۴۱

Marfat.com

خود خدا بھی ہے ثنا خوانِ حبیب ۱۴۳
ہے آشنائے حسنِ ازل آپ کی نگاہ ۱۴۴
"جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے" ۱۴۵
ماوائے خلق، مونسِ اہلِ جہاں ہیں آپ ۱۴۷
پورے جوبن پہ میرا حسن مقدر آیا ۱۴۸
جہاں بھی دیکھ لیا تیرا نقشِ پا میں نے ۱۴۹
شافعِ محشر اللہ اللہ ۱۵۰
ہے شاہد اس پہ قرآنِ محمد ۱۵۱
حریمِ سبزہ و گل پر نکھار ہے تم سے ۱۵۳
سرورِ کونین محبوبِ خدائے ذوالجلال! ۱۵۴
"لا الٰہ کہنا ہے لاحاصل محمد کے بغیر" ۱۵۵
محبوبِ ربِ ارض و سما اور کون ہے ۱۵۷
محمد شہِ مقتدر اللہ اللہ ۱۵۸
افتخارِ نسلِ آدم یا محمد آپ ہیں ۱۵۹
تری سرکار ہے سرکارِ عالی یا نبی اللہ ۱۶۱
وجہ صد افتخار ہے عشقِ نبی مجھے ۱۶۳
خاصۂ ربِ علیٰ ہے کون؟ احمد مجتبیٰ ۱۶۴
رضائے حق رضائے مصطفیٰ معلوم ہوتی ہے ۱۶۶
جب تک جہاں میں غلغلۂ این و آں رہے ۱۶۷
کلامِ حق کلامِ محمدِ عربی ۱۶۸
جہاں کے ہادیِ اعظم حبیبِ ربِ جلیل ۱۷۰
جہاں بھر سے طیبہ نگر محترم ہے ۱۷۱
تمہی مسند نشینِ لامکاں ہو یا رسول اللہ ۱۷۲
صبحِ ازل کے آفتاب، شامِ ابد کے ماہتاب! ۱۷۴
غمِ ہجرِ نبی ہے اور میں ہوں ۱۷۶
فخرِ کون و مکاں! ترے صدقے ۱۷۷

Marfat.com

جس کو حبیب پاک نے اپنا بنا لیا ۱۷۸
تاجدارِ بحر و بر ہے کون؛ احمد مجتبیٰ ۱۸۰
اک عجب کیف مرے ذہن پہ چھا جاتا ہے ۱۸۱
اللہ اللہ عظمت و شانِ رسولِ ہاشمی ۱۸۲
زینتِ دوسرا مدینہ ہے ۱۸۵
مصلحِ اعظم اللہ اللہ ۱۸۴
جہانِ کُن فکاں کی ابتدا و انتہا تم ہو ۱۸۶
اے صلِّ علیٰ شانِ شہنشاہِ دو عالم ۱۸۸
محمدؐ شمعِ ایوانِ محبت ۱۸۹
ظلمت کدہ ہو قلب تو قمر کا بھی ضو فگن ۱۹۰
مرا دل ہے طلبگارِ مدینہ ۱۹۲
رُخِ انور قمر کو بھی دکھا نا یا رسول اللہ ۱۹۳
بعدِ خدا بزرگ تر دونوں جہاں میں تیری ذات ۱۹۴
نشاطِ سرمدی عشقِ نبیؐ میں ۱۹۶
احسان ہے یہ ہم پہ خدائے رحیم کا ۱۹۷
تصوّر میں ہے ہر دم چہرۂ زیبا محمدؐ کا ۱۹۸
ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ مصطفیٰؐ ۲۰۰
جمالِ جلالت مآب اللہ اللہ ۲۰۱
محمدؐ مظہرِ شانِ جمالِ کبریائی ہے ۲۰۲
ہر دوسرا سے افضل و برتر حضورؐ ہیں ۲۰۴
جو فدائے جمال ہوتے ہیں ۲۰۵
بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ محبوبِ داور کا ۲۰۶
بہارِ باغِ نبوّت محمدِؐ عربی ۲۰۸
اے صلِّ علیٰ رفعتِ سرکارِ محمدؐ ۲۰۹
اے خالقِ کونین کے محبوبِ گرامی! ۲۱۰
کس زباں سے ہو ادا مدح و ثنائے مصطفیٰؐ ۲۱۲

Marfat.com

ذرّہ ذرّہ دہر کا صرفِ ثنا ہے یا رسولؐ ! ۲۱۴

اے تری ذاتِ گرامی مظہرِ انوارِ حق ! ۲۱۵

دانائے راز مہبطِ عرفان و آگہی ! ۲۱۶

جلوہ نما ہیں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ۲۱۷

روشن ہیں مہر و ماہ محمدؐ کے نور سے ۲۱۹

عکسِ حسن و جمالِ ذات ہیں آپ ۲۲۰

اللہ اللہ رفعتِ شانِ جلالِ مصطفٰے! ۲۲۱

اے شفیعِ محشر شاہِ اُمم سبحان اللہ سبحان اللہ ۲۲۳

زہے عظمتِ تاجدارِ مدینہ ۲۲۵

مجتبیٰ مصطفیٰ محمدؐ ہیں ۲۲۶

انوارِ لم یزل کے جلوے دکھا دیئے ہیں ۲۲۷

منبعِ فیضانِ رحمت شافعِ یوم النشور! ۲۲۹

جو محبوبِ خدائے بحر و بر ہیں ۲۳۰

اے حبیبِ خالقِ کُل! تری بندہ پروری ہے ۲۳۱

جمالِ نظر ہے جمالِ محمدؐ ۲۳۲

مرے آقا حبیبِ خالقِ ہر خشک و تر تم ہو ۲۳۳

محبوبِ ربِّ ذوالمنن تم آپ ہی کے ہیں ۲۳۵

طلعتِ والضحیٰ ہے ترے شہر میں ۲۳۷

مسافرِ مدینہ سے ۲۳۹

ارمغانِ محبت ۲۴۲

زائرِ مدینہ سے ۲۴۴

خیر مقدم ۲۴۵

رحمتِ عالم کرم مجھ پہ بھی فرمائیں گے کیا ۲۴۶

جانِ تخیلات محمدؐ کی ذات ہے ۲۴۷

وارثِ خشک و تر محمدؐ ہیں ۲۴۸

بسی ہے یادِ حبیبِ خدا مرے دل میں ۲۴۹

Marfat.com

جو خوش نصیب فنا فی الرسول ہو جائے ۲۵۰
رسولِ پاک محبوبِ گرامی ۲۵۱
نبیِ رحمتِ عالمین آپ ہیں ۲۵۲
ترے جمال کے جلوے جو بے نقاب ہوئے ۲۵۳
ذکرِ حبیب میں ذرا دل تو لگا کے دیکھ ۲۵۴
جب بھی ذکرِ رسول ہوتا ہے ۲۵۵
روح بے تاب ہے کونین کے سلطاں! آجا ۲۵۷

نہ باغِ خلد میں نے فصلِ نو بہاریں ہے ۲۵۹

متفرق اشعار

۲۶۰
مہتاب رسالت سلام علیک ۲۶۳
سلام اُس پر کہ جس کو احمدِ مختار کہتے ہیں ۲۶۴
مصطفیٰ مجتبیٰ پر صلوٰۃ و سلام ۲۶۵
فخرِ دارین! تری عظمت و شوکت کو سلام ۲۶۷
سلام شافعِ روزِ جزا اسلام علیک ۲۶۹

حرفِ دعا

یارب! یہ آرزو ہے سعادت ملے مجھے
عشقِ رسولِ پاک کی دولت ملے مجھے ۲۷۰
شہِ دنا فتدلیٰ کی دید ہو جائے ۲۷۱
اے ربِ ذوالجلال والاکرام! رحم کر ۲۷۲

صحابہِ احمدِ مختار

۲۷۳
پیمبر اور صحابہ ماہ و اختر ۲۷۴
حبیبِ مصطفیٰ صدیقِ اکبر ۲۷۶
امیر المومنین فاروقِ اعظم ۲۷۷
سرورِ کونین کے دلبر ہیں عثمانِ غنی ۲۷۸

Marfat.com

سرورِ کُل سے ہے نسبت حیدرِ کرار کی ۲۸۰

جانشینِ خواجۂ گیہاں شہیدِ کربلا ۲۸۲

شمعِ توحید و رسالت کا تھا پروانہ بلال ۲۸۴

تقریظاتِ منثور

تقریظاتِ منثور ۲۸۵

جناب سلیم خان گمی ریڈیو پاکستان لاہور ۲۸۶

جناب اختر الحامدی — جناب عزیز حاصل پوری ۲۸۷

جناب سید نظر زیدی — صاحبزادہ محمد محب اللہ ۲۸۸

جناب گوہر ملسیانی — ڈاکٹر وارث سرہندی ۲۸۹

سید آفتاب احمد نقوی — سید خادم حسین گیلانی ״

جناب یوسف جالندھری — مولانا تاج بخش قصوری ۲۹۰

جناب انور جمال لیکچرار گورنمنٹ ڈگری کالج ملتان ۲۹۱

تقریظاتِ منظوم

حضرت ضیا محمد ضیاؔ ۲۹۲

صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری ۲۹۳

حضرت سید اختر الحامدی ۲۹۴

جناب راجا رشید محمود ایم اے ۲۹۵

شاعر کی دیگر تصانیف ۲۹۶

Marfat.com

پیرایۂ آغاز

نعتِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء خالقِ کونین جلّ جلالہٗ کی سُنّتِ مبارکہ ہے۔ قرآن حکیم کی متعدد آیاتِ مقدسہ مدحِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی آئینہ دار ہیں۔ انبیاء و رُسل اور حُوران و ملائک بھی آپ کی مدحت میں رطب اللسان ہیں۔ حضورِ پُرنور شافع یوم النشور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشادِ گرامی ہے۔ مَا مِنْ شَیْءٍ اِلَّا یَعْلَمُ اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ یعنی کائناتِ ارضی و سماوی کی ہر چیز جانتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ خدا و رسول کے مقررہ معیار کی روشنی میں حضورؐ کی ذات والا صفات سے عقیدت و محبت ہر مسلمان کے لیے عین تقاضائے ایمان، دین و دنیا کی عظیم سعادت اور رضائے الٰہی کے حصول کا بہت بڑا وسیلہ ہے۔

نعت ایک نازک صنفِ سخن ہے جس کے تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے بیان کی صداقت، جذبے کی گہرائی، احساس کی نزاکت، نظر کی وسعت، فکر و خیال کی پاکیزگی اور شعور کی بیداری کے علاوہ مقامِ توحید اور آدابِ رسالت سے صحیح آشنائی کی بھی اشد ضرورت ہے۔ اس پاکیزہ موضوع پر بے شمار اربابِ سخن نے ہر دور اور ہر زبان میں طبع آزمائی کی ہے اور محبت و ارادت کے موتی بکھیرے ہیں۔ ان کے رشحاتِ قلم رہتی دنیا تک شمعِ رسالت کے پروانوں کو غذائے روح اور تسکینِ ذوق کا سامان بہم پہنچاتے رہیں گے۔

Marfat.com

الحمد للہ مجھ ایسے ناکارۂ خلق کو بھی خسروِ خوبانِ کائنات علیہ التحیات والتسلیمات کی نعت کہنے کی توفیق نصیب ہوئی میں نے اپنے جذبۂ شوق کے زیرِ اثر ذکرِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلّم میں جو کچھ عرض کیا ہے میں نام ونمود اور شہرت مقصود نہیں صرف یہی تمنا ہے کہ میرا نام بھی مداحانِ رسالت اور ثناخوانانِ نبوت کی فہرست میں شامل ہو جائے چنانچہ آج اپنے گلہائے عقیدت کا یہ گلدستہ بدرِ شاہِ سرورِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہِ اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں ۔ اللہ کرے میرا یہ حقیر ارمغانِ عقیدت شرفِ قبول سے سرفراز ہو کر میرے لیے توشۂ آخرت اور وسیلۂ مغفرت بن جائے ۔

اگر یہ نذرِ محبت قبول ہو جائے
تو میرے ذوق کی قیمت وصول ہو جائے

آخر میں اپنے گرامی مرتبت اساتذہ حضرت طاہر شادانی، حضرت ضیا محمد ضیاء، اور حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی ادام اللہ فیوضہم کا باعماقِ قلب سپاسگزار ہوں جن کے فیضانِ صحبت نے مجھ ہیچمدان کو لذتِ شعر سے آشنا کیا اور جن کی مشفقانہ رہنمائی ہمیشہ میرے لیے مشعلِ راہ رہی ہے ۔ نیز اپنے مخلص کرمفرماؤں جناب ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد، جناب پروفیسر حفیظ تائب، جناب سلیم خان گمی (ریڈیو پاکستان لاہور) حضرت اختر الحامدی، جناب راجا رشید محمود ۔ جناب گوہر ملسیانی، جناب سید آفتاب احمد نقوی جناب انور جمال، حضرت مولانا تابش قصوری، جناب یوسف

Marfat.com

جالندھری اور حضرت علامہ محمد محب اللہ البصیر پوری کا بھی ممنون کرم ہوں جنہوں نے میرے ناچیز کلام پر اظہار خیال فرمایا اور میرے مجموعہ کی ترتیب و تدوین اور اصلاح و تزئین میں مجھے اپنے مخلصانہ مشوروں سے نوازا۔ مزید برآں برادران مکرم حضرت الحافظ محمد اشرف مجددی اور حضرت الحافظ محمد اکرم مجددی زاد لطفہم کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جن کی تحریک و توسل سے میرا دیوان زیور طباعت سے آراستہ و پیراستہ ہو کر منظر عام پر جلوہ افروز ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بزرگوں اور دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم الیٰ یوم الدین۔

اسیر خلوص ارباب دانش قمر یزدانی

۱۹۸۰ ع

نواں ضلع سیالکوٹ

مورخہ یکم ذی الحجہ ۱۴۰۰ ھ

Marfat.com

جذباتِ مسعود

محترم المقام جناب ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت فیوضہم العالیہ
پرنسپل گورنمنٹ کالج مٹھی ضلع تھر پارکر (سندھ)

وہ کیسی مبارک گھڑی ہو گی جب خالقِ کائنات نے نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا آغاز فرمایا ـــــ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ہاں وہ گھڑی کب آئی جب رحمت کی پھوہار پڑی اور درود وسلام کے گجرے پیش کیے گئے ؛ ـــــ کوئی تو بتاؤ ؛ ـــــ کوئی نہیں بتا سکتا! فضائیں خاموش تھیں ـــــ اُسی کے نور سے جگمگا رہی تھیں کہ اچانک غلغلۂ درود وسلام بلند ہوا ـــــ وہ آ گئے جن کے دم سے رونقِ کائنات ہے ـــــ اَللّٰہُ اَکْبَرْ ـــــ مگر اس منظر کو دیکھنے والی آنکھیں چاہئیں اور سُننے کے لیے کان ـــــ سلام ہو اُس پر جس نے یہ دلرُبا منظر دیکھا ـــــ سلام ہو اس پر جس نے یہ دلنشیں نغمہ سُنا۔

کائنات کا ذرّہ ذرّہ درود وسلام پڑھ رہا ہے کہ خالقِ کائنات درود وسلام بھیج رہا ہے ـــــ وہ کہ ذرّہ ذرّہ جس کی جلوہ گاہ ہے ـــــ وہ کہ انسان کی رگِ جاں سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے ـــــ کوئی جگہ نہیں جہاں وہ نہیں ـــــ اور جہاں وہ ہے درود وسلام کے نغموں سے فضائیں گونج رہی ہیں ـــــ ہم دیکھ نہیں سکتے ـــــ ہم سُن نہیں سکتے کائنات کا ذرّہ ذرّہ بہ زبانِ بے زبانی نعتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہمہ تن مصروف ہے۔

تو جب سارے عالم میں نعتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا ہوا۔ سب بولنے لگے ——— ہر گوشے سے آواز آنے لگی ——— رنگ برنگ زبانیں اللہ اکبر! ——— کیسی دل رُبا کیسی دلنشیں: ———

جنابِ تمیز دانی کے دل میں یہ آوازیں گونجنے لگیں ——— اُن کا دل تڑپنے لگا ——— وُہ بھی بولنے لگے ——— الفاظ جامِ عشق پی پی کر نکلے اور صفحۂ قرطاس پہ جھُومنے لگے ——— آیئے ہم بھی دیکھیں کہ یہ دیکھنے ہی کی چیز ہے ——— ؎

دل کے جذبات کی تصویر ہیں میرے اشعار
آیۂ عشق کی تفسیر ہیں میرے اشعار

عشقِ محبوب میں کھو کے جو کبھی دیکھا تھا
اُس حسیں خواب کی تعبیر ہیں میرے اشعار

مُبارک ہے وُہ دل جو اُس جانِ جاں کی جلوہ گاہ ہو ——— مُبارک ہے وُہ فکر جو اُس کی یاد میں گہربار ہو ——— مُبارک ہے وہ قلم جو اُس کے عشق میں اشکبار ہو ———!

قصیدہ گو بھی ہُوئے ——— مرثیہ گو بھی ہُوئے ——— غزل گو بھی ہُوئے اور نعت گو بھی ہُوئے۔ جس نے بادشاہوں کی مدح کی اُس نے اپنے ایمان کو مجروح کیا ——— جس نے اہلِ بیت کے مرثیے لکھے اُس نے اہلبیت کی شخصیت کو مسخ کیا اور محبّت والوں کی ہمّتوں کو پست کیا ——— جس نے غزلیں کہیں اُس نے اپنے عشق کو رُسوا کیا ——— جس نے نعتیں کہیں اور دل سے کہیں اُس نے اپنے ایمان کی قدر پہچانی اُس نے محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم کا بول بالا کیا۔ ——— اُس نے اپنے عشق و محبّت کی آبرُو رکھ لی ——— اُس کی زبان ترجمانِ حقیقت ہے کہ فطرتِ کائنات درُود و سلام سے عبارت ہے۔

کاش ہمارے شعراء نعتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم کو اپنا مسلکِ شعری بناتے! ——— مگر کیسے بناتے کہ جب دل گھائل ہوتا ہے تو نعتِ مصطفٰے!

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھول کھلتے ہیں ــــــ بنجر زمین میں گُل بوٹے نہیں اُگتے۔
اُنھوں نے حمد کہی تو بے کیفی سے ــــــ نعت کہی تو بے اعتنائی سے ــــــ
سارا زور عشقِ خانہ خراب پر لگا دیا اور ہم نے اسی کو اپنے ادب کا حاصل سمجھا ــــــ
نعت کہنے والوں کو دُور بٹھایا ــــــ بہت دُور ــــــ غزل گو شعراء کو دل
سے لگایا آنکھوں پہ بٹھایا ــــــ مگر جو دل سے لگانے اور آنکھوں پہ بٹھانے
کے قابل تھے اُن کو نہ دل سے لگایا اور نہ آنکھوں پر بٹھایا ــــــ ہائے ہم نے یہ کیا کیا!

اگر ہم ہمصفیرِ خدا ہو کر ــــــ اگر ہم فرشتوں کے ہمنوا ہو کر کائنات
کی پکار بن جاتے تو ہماری قسمت بدل جاتی اور جب ہماری قسمت بدل جاتی تو کائنات کی
قسمت بدل جاتی ــــــ

جنابِ قمر یزدانی کائنات کی آواز بن کر ہمارے سامنے آتے ہیں۔ اُن کا
سلسلۂ ذکر و فکر حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے۔ وہ خود
کہتے ہیں ؎

ہے مشغلۂ زیست قمرؔ نعت سرائی
حاصل ہے مجھے نسبتِ حسّانِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

قمرؔ عاشقِ رسول ہیں اور عشقِ رسول ہی جانِ حیات اور مرادِ کائنات ہے ؎

اک چشمِ التفات قمرؔ کی طرف بھی ہو
کہتی ہے اس کو خلقِ خدا عاشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

عشقِ رسول اُن کے قلب و نظر پہ چھایا ہوا ہے اور جس کے قلب و نظر پر یہ چھایا
ہوا ہو وہ اپنی مراد کو پہنچا ؎

روشن ہیں تیرے نور سے قلب و نظر مرے
اور تیرا ذکر وجہِ سکون و قرار ہے

بے شک عشق سب خوبیوں پر حاوی ہے ــــــ جہاں عشق ہو تو وہاں
اس کے سوا کیا تلاش کیا جائے! ــــــ صنائع و بدائع، تشبیہات و
استعارات، سلاست و روانی، برجستگی و بے ساختگی، طرزِ ادا کی رنگینی، صوتی

Marfat.com

ہم آہنگی، معنی آفرینی، بندش کی چستی ـــــــ کیا کیا تلاش کیجیے؛
نہیں نہیں عشق نہیں تو کچھ بھی نہیں ـــــــ عشق ہے تو سب کچھ ہے؛
تو قمر کے کلام میں سب کچھ ہے ـــــــ بعض نعتیں حسن سراپا ہیں،
مثلاً ؎

صبحِ ازل کے آفتاب! شامِ ابد کے ماہتاب!
حسنِ کمال ہے ترا، کون و مکاں کا انتخاب،

بعض نعتوں کے چہرے دیدنی ہیں مثلاً ؎

جانِ تخیلات محمّد کی ذات ہے
حسنِ تصورات محمّد کی ذات ہے
تفسیرِ ممکنات محمّد کی ذات ہے
تشہیرِ معجزات محمّد کی ذات ہے

جذبۂ عشق و محبّت کے نشیب و فراز بھی دیکھئے کہیں آبِ رواں کی
سی نرمی ہے مثلاً ؎

ظاہر ہیں بر و بحر میں تیری تجلّیات
روشن ہے تیرے نور سے دنیائے شش جہات

اور کہیں دریا کی سی طغیانی اور روانی مثلاً ؎

نہ مے نہ جام نہ پیرِ مغاں کی بات کرو
نہ کیف و مستیِ حسنِ بتاں کی بات کرو
حریمِ کون کے نگارِ جواں کی بات کرو
بہارِ گلشنِ کون و مکاں کی بات کرو

قمر کے پاس سب کچھ ہے بقول میر تقی میر ؏

دردِ دل، زخمِ جگر، کلفتِ غم، داغِ فراق

اور

ع
چشمِ نمناکی و دلِ پُر درد ، جگر صد پارہ

خدا کرے قمر یزدانی کی نعتیں چشمِ عشاق سے گزر کر دل میں جا بیٹھیں اور دلوں کو جگمگا دیں ——— پھر چراغ سے چراغ جلتے چلے جائیں اور اس مہرِ نیم روز سے ماہِ تمام بنتے چلے جائیں ۔ آمین ثم آمین

ے

تُو مری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
تیرے پیمانے میں ہے ماہِ تمام اے ساقی!

احقر محمد معصوم عفی عنہ

۱۸ ر اگست ۱۹۷۷ء سنہ ء

Marfat.com

تقریظ

رشحاتِ خامہ اُستادِ گرامی مرتبت حضرت طاہرؔ شادانی مدظلہ العالی

قمرؔ یزدانی صاحب کا مجموعۂ نعت "مہرِ درخشاں" میرے پیش نظر ہے۔ اگر قرآنی حقائق و بصائر کی روشنی میں اس نام کی معنویت پر غور کیا جائے تو یہ درخشندہ اور تابندہ نام آفتابِ نبوّت کے انوار و تجلیات کا پوری طرح عکاس ہے۔ آیۂ قرآنی قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ میں جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذاتِ اقدس کو "نور" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

قرآنِ عزیز میں ایک اور مقام پر حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو سِرَاجًا مُّنِيْرًا کے لقب سے ملقب فرما کر یہ مژدہ سُنایا گیا ہے کہ دلوں کی تاریکیاں صرف اسی نورِ ہدایت سے کافور ہو سکتی ہیں۔ مولانا ظفر علی خاں نے اپنی ایک نعتیہ نظم میں قرآن پاک کے اسی درخشاں استعارے سے روشنی حاصل کرتے ہوئے سرکارِ دوجہاں کو "خاورِ حجاز کا رخشندہ آفتاب" کہہ کر حضورِ رسالت میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے اس لحاظ سے دیکھا جائے تو قمرؔ یزدانی صاحب نے "سِرَاجًا مُّنِيْرًا" کی رعایت سے اپنے نعتیہ مجموعے کا تاریخی نام "مہرِ درخشاں" تجویز کر کے حُسنِ تسمیہ کی ایک خوبصورت اور تابناک مثال قائم کی ہے۔

نعت ایک نہایت نازک صنفِ سخن ہے اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض نعت گو شعرا جو راہ و رسمِ منزل سے بے خبر ہوتے ہیں طغیانِ محبت اور تلاطمِ جذبات میں توحید اور رسالت کے باریک فرق کو برقرار نہیں رکھ سکتے یا پھر وہ سرورِ کونین کے محامد بیان کرتے ہوئے ایسا لہجہ اختیار کر جاتے ہیں جو عام حسینانِ

عالم کی مدح و توصیف کے لیئے تو موزوں ہو سکتا ہے مگر اُدبگاہِ رسالت کے شایانِ شان نہیں ہوتا۔ بعض حضرات قصیدے کی پُر شکوہ اور مبالغہ آمیز زبان میں مدحتِ رسُول کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عرفیؔ شیرازی نے ایسے دیوانگانِ محبت کو خبردار کرتے ہُوئے بڑے پتے کی بات کہی ہے ؎

ہُشدار کہ نتواں بہ یک آہنگ سرُودن
نعتِ شہِ کونین و مدیح کے و جم را

حالیؔ بھی عرفیؔ کی ہمنوائی کرتے ہُوئے کہتے ہیں: "یاں جُنبشِ لب خارج از آہنگ خطا ہے"

یہ امر باعثِ طمانیت ہے کہ ہمارے قمرؔ صاحب حدِ ادب کو نگاہ میں رکھتے ہُوئے جب نعت کے تجلّی زار میں قدم رکھتے ہیں تو آنحضور کے فضائل و شمائل بیان کرتے ہُوئے اس لطیف اور نازک موضوع کی حدُود سے تجاوز نہیں کرتے یہ اسی احتیاطِ سخن کا فیضان ہے کہ ہمیں ان کے نعتیہ کلام میں نشاطِ رُوح، انبساطِ قلب اور جذب و شوق کی ایک والہانہ کیفیت ملتی ہے۔

قمرؔ صاحب ایک درویش صفت شاعر ہیں اُن کی فطرت نُورِ نبوّت سے مُستنیر ہے۔ وہ آدابِ محبّت کے آشنا ہیں، ان کا نعتیہ آہنگ کیف پرور اور ایمان افروز ہے۔ اُن کا اپنا ایک شگفتہ اور منفرد اسلُوب ہے وہ جمالِ جہانتابِ نبوّت کی تابانیوں میں ڈُوب کر نعت سرا ہوتے ہیں۔ ہمارے نظامِ شمسی میں مہتاب آفتابِ عالمتاب کی ضیا پاشیوں سے کسبِ نُور کر کے رات کی ظلمتوں کو نور بیز کرتا ہے۔ قمرؔ صاحب کا وجدان بھی رسالت کے مہرِ درخشاں کے پرتو سے مثالِ بدر جگمگا اُٹھتا ہے۔ زیرِ نظر نعتیں اسی نُورانی وجدان کی لطیف اور خُنک شعاعیں ہیں۔

یہاں تفصیل میں جانے کا موقع نہیں، "مہرِ درخشاں" کے انوار کی چند جھلکیاں دکھانے پر اکتفا کروں گا، میلادِ مصطفٰے کے رُوح پرور موضوع پر قمرؔ صاحب کے جذبۂ محبّت کی کرشمہ کاریاں دیکھیئے! یُوں لگتا ہے جذباتِ عقیدت

Marfat.com

کا ایک سیلاب شعر کے سانچے میں ڈھل گیا ہے ؎

نورِ طرب ہے رقصاں باغ و چمن میں دیکھو — ہر انجمن میں دیکھو
اِک منظرِ حسیں ہے، اِک کیف دلربا ہے — میلادِ مصطفےٰ ہے
بزمِ جہاں میں گونجا قدجاءکم کا مژدہ — بُشریٰ لکم کا مژدہ
جلوہ فروزِ عالم وُہ نورِ حق نما ہے — میلادِ مصطفےٰ ہے

قمؔر صاحب آنحضورؐ کی پیغمبرانہ عظمت اور آپ کے محامد و محاسن کا بیان کرتے ہوئے قرآنی تلمیحات کے حوالے نہایت فنکارانہ مہارت کے ساتھ اپنے اشعار میں سموتے ہیں، چند شعر ملاحظہ ہوں ؎

داعیِ حق، کاشفِ اسرارِ مازاغ البصر — ہے رموزِ کُن فکاں سے آشنا تیری نظر
جلوے حریمِ ذات کے جس پہ ہوئے نثار — وُہ جلوۂ دنا فتدلیٰ تمہی تو ہو
امینِ رازِ فاوحیٰ ہے جس کا سینۂ پاک — حریمِ قدس کے اُس رازِ دل کی بات کرو

شرحِ واللیل اذا یغشیٰ ہیں گیسوئے جمیل
معنیٔ والشمس روئے تابدارِ مصطفےٰ

حضورِ رسالتمآب کے فضائل بیان کرتے ہوئے قمرؔ یزدانی عشق و مستی اور ذوق و شوق کے ایک خاص لحن میں نغمہ سرا ہوتے ہیں، رنگ و نور میں ڈوبی ہوئی تشبیہات، مہکتے ہوئے گل بداماں استعارے اور حسین تراکیب اُن کی نعت کو حُسن و رعنائی اور تاثیر کا جوہر عطا کرتی ہیں۔ ذرا ان اشعار کا آب و رنگ ملاحظہ ہو ؎ عرب کے چاند کی عالم فروز کرنوں سے
دل و نظر میں سمولی ہے چاندنی میں نے

یہ نزہتِ چمن یہ بہاروں کا بانکپن — آئینہ دارِ حُسنِ رسولِ انام ہے،
نہ باغِ خلد میں نے فصلِ نوبہار میں ہے
جو حُسن وادیٔ طیبہ کے مرغزار میں ہے

قمرؔ صاحب کی متعدد نعتیں حسین و دلآویز ردیفوں اور مترنم بحروں میں

ہیں بعض نعتوں میں تغزّل کا رنگ جھلکتا ہے ذیل کے شعروں میں موسیقیت، جذباتی آہنگ اور لطافتِ بیان اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے ؎

ہے سرورِ مئے سرمدی ہر طرف ، ایک کیفیتِ بے خودی ہر طرف
عام ہے منظرِ دلبری ہر طرف ، کیف صلِّ علیٰ ہے ترے شہر میں
تیرا ایمنِ قدم شاہِ لولاکؐ ہے ، یہ زمیں غیرتِ ہفت افلاک ہے
شرحِ وَالنَّجم ہر ذرّہ خاک ہے ، جلوہ حق نما ہے ترے شہر میں

نعت نگاری کی غایاتِ عالیہ میں ایک غایت یہ بھی ہے کہ خیر البشر کے ذکرِ خیر سے عالمِ بشریت کو بالواسطہ انکی پیروی کی دعوت دی جائے کیونکہ آنحضرت کے اسوۂ حسنہ کی تقلید ہی بشریت کی منہاجِ ارتقا ہے قمر صاحب نے نعت نگاری کے اس پہلو کو بھی فراموش نہیں کیا انہوں نے سیرتِ سرورِ عالم کے بعض پہلو بڑے خوبصورت اور پُر اثر اسلوب میں بیان کئے ہیں مثلاً ؎

اعدائے دیں کے جورِ مسلسل کے باوجود ، آقا! تری جبیں پہ نہ آئی کبھی شکن
دشنام کے عوض ہے لبوں پہ دعائے خیر ، یہ حوصلے محیطِ کرم! آپ ہی کے ہیں
زمانہ کہہ رہا ہے صادق الوعد و امیں تجھ کو ، مسلّم ہے ترا کردارِ عالی یا نبی اللہ!

یہ کتنی بڑی سعادت ہے کہ قمر صاحب کا ذوقِ شعر گوئی دیگر اصنافِ سخن کو درخورِ اعتنا نہ سمجھتے ہوئے صرف اور صرف سرورِ کائنات کی ستائش کیلئے وقف ہے محبوبِ دو جہاں کے عشقِ جہاں افروز میں ان کے استغراق کا یہ عالم ہے کہ انہیں ثنائے خواجہ کیہاں کے سوا کوئی اور مضمون سوجھتا ہی نہیں اور محاسنِ رسالت کے علاوہ کوئی دوسرا بول اُن کی زبان پر آتا ہی نہیں ؎ خاک کویش این چنیں "افتاد در جذبِ سجود
سجدۂ بہرِ حرم نگزاشت در سیمائے من

دعا ہے کہ قمر صاحب کا یہ عاشقانہ استغراق بارگاہِ رسالت سے شرفِ قبول پائے اور سالکانِ منزلِ شوق کی راہیں اُن کے "مہرِ درخشاں" کی شعاعوں سے ہمیشہ مستنیر رہیں۔ آمین ثم آمین

طاہر شادانی

Marfat.com

حدیثِ نعت

از قلم حقیقت رقم حسّان العصر حضرت حفیظ تائبؔ مدظلہ العالی

مولانا قمر یزدانی پاکستانی نعت نگاروں کے اوّلین السابقون میں سے ہیں۔ یعنی وہ اُس زمانے سے نعت کہہ رہے ہیں جب پاکستان میں نعت کا ایسا چرچا نہیں ہوا تھا۔ جو آج کل دیکھنے میں آتا ہے۔ اُس دور میں خالص دینی ماحول میں آنکھیں کھولنے والے چند سعادت مند نعت کہتے تھے اور اُن میں قمر یزدانی بھی شامل تھے۔

قمر یزدانی کے والد بزرگوار مولانا عبدالعزیز علیہ الرحمۃ اپنے وقت کے متبحر عالم تھے۔ جن کی طبیعت میں زُہد و تقویٰ کے ساتھ ساتھ عشقِ رسُولِ مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہُوا تھا۔ اُنہی کے گھر کی فضا نے قمر یزدانی کو نعت کی طرف مائل کیا۔ اور جُوں جُوں عُمر پختہ ہوتی گئی اُن کا ذوقِ نعت گوئی بھی پختہ ہوتا گیا۔ اب تک اُن کی نعت و منقبت کے چھوٹے بڑے چار مجمُوعے شائع ہو چکے ہیں، جن کے نام بادۂ عرفان، جلوۂ معراج، ارمغانِ محبت، اور خمخانۂ محمّد ہیں۔

زیرِ نظر مجموعۂ نعت "مہرِ درخشاں" (تاریخی نام جس سے سالِ اشاعت ۱۴۰۰ھ نکلتا ہے) گزشتہ بارہ سالوں میں لکھی گئی نعتوں کا ایک انتخاب ہے اس بارہ برس کی مدّت میں اُردو نعت نے ترقّی کی بہت سی منازل طے کی ہیں جس کے عکس اس کتاب میں بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ وہ علم و ادب کے مراکز سے دُور سیالکوٹ کے ایک چھوٹے سے گاؤں پنوانہ میں اقامت پذیر ہیں۔

Marfat.com

اسلیے ابلاغ کے بہت سے ذرائع سے اُن کا رابطہ بہت کم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کے کلام کی خاطر خواہ تشہیر نہیں ہو ئی۔ لاہور میں بسنے والے شعراء کو یہاں منعقد ہونے والی نعتیہ محافل کی بدولت مسلسل نعت کی تحریک رہتی ہے اور وہ نعت کے جدید رویّوں سے بھی آگاہ رہتے ہیں مگر قربان جایئے محبتِ خیرالانام صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کہ ہر کہیں مدحت گرانِ ممدوحِ باری تعالیٰ کی کفالت کرتی ہے مولانا قمر یزدانی نے اسی محبّت سے اپنی ایک الگ دُنیا بسا رکھّی ہے، جس میں ہر طرف مدحتِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے سبزہ و گُل کی جلوہ سامانی اور عنبر افشانی ہے —— یہ سبزہ و گُل اُن کی سرزمینِ دل سے اُگتے ہیں اور دیدۂ بے تاب سے نم حاصل کر کے ہر وقت تر و تازہ رہتے ہیں یہ گُل بُوٹے موسموں کے محتاج نہیں کہ اُن کا رابطہ دامنِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے ہے جو کون و مکاں پر بہارِ جاوداں بن کر پھیلا ہوا ہے۔

مولانا قمر یزدانی کو ذات و صفاتِ سیّدِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لیے جو "مہرِ درخشاں" کا استعارہ سوجھا ہے وہ کلامِ ربّانی سے وابستگی کی عطا لگتی ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو "نُور" اور "چراغ روشن" کہا اور یہ بھی فرمایا کہ "آپ لوگوں کو ظلمتوں سے نکالنے والے ہیں" چنانچہ قمر یزدانی کے دل کو بھی جب مایوسیوں کی تیرگیوں سے سابقہ پڑتا ہے تو وہ سرچشمۂ انوار کی طرف رجُوع کرتے ہیں ؎

ظلمت کدہ ہو قلبِ قمر کا بھی ضَوفگن
اے آفتابِ نُور! اِدھر بھی کوئی کرن
تابندہ تیرے دم سے ہیں خورشید و ماہتاب
ہے تیرا نُورِ پاک ستاروں میں ضَوفگن

اُن کے اس قسم کے اشعار پڑھتے ہُوئے میرا دھیان اُس روایت کی طرف گیا جس میں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری فرماتے ہیں کہ:۔

Marfat.com

"میں نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ مجھ کو خبر دیجئے کہ سب اشیاء سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کونسی چیز پیدا کی؟ آپ نے فرمایا۔ اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور اپنے نور سے پیدا کیا۔ پھر وہ نور قدرت الٰہیہ سے جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا سیر کرتا رہا۔ اس وقت نہ لوح تھی نہ قلم تھا اور نہ بہشت تھی نہ دوزخ تھا، نہ فرشتہ تھا اور نہ آسمان تھا نہ زمین تھی، اور نہ سورج تھا نہ چاند تھا اور نہ جن تھا نہ انسان۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنا چاہا تو اس نے اس نور کے چار حصے کئے۔ ایک حصے سے قلم پیدا کیا اور دوسرے سے لوح اور تیسرے سے عرش .... (آگے حدیث طویل ہے)

اس حدیث پاک سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قلم سے لے کر کائنات تک ہر چیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نورِ اقدس سے تخلیق ہوئی ہے۔ قمر یزدانی اس اصلِ کائنات کو یوں خطاب کرتے ہیں ؎

اے ماہِ حسن، خسروِ خوبانِ کائنات!
ہے تیری ذات خاصۂ خاصانِ کائنات
قائم ترے وجود سے ہے شانِ کائنات
تو روحِ کائنات ہے تو جانِ کائنات
لاریب تیری نزہتِ انفاس کے طفیل
شاداب و پُربہار ہے بستانِ کائنات

بزمِ کُن کا ذرہ ذرہ کس سے ہے تابندہ رُو
آفتابِ ہر دو عالم کون؟ احمد مجتبیٰ
جس کو خالق نے کہا قرآں میں نورِ مبیں
ہاں وہی نورِ مجسم کون؟ احمد مجتبیٰ

قمر یزدانی نے نعت کے بہت سے مضامین قرآنِ حکیم سے لیے ہیں انھوں

نے الفاظِ قرآنی سے بھی اپنے اشعار کو مزین کیا ہے، ؎

امینِ رازِ فاوحٰی ہے جس کا سینۂ پاک
خدائے قدس کے اُس رازداں کی بات کرو
عیاں ہے آیۂ ماینطق سے حُسنِ کلام
رسولِ پاک کے حُسنِ بیاں کی بات کرو

ہے مسندِ دنا فتدلّٰی پہ جلوہ گر　　　شاہِ فلک خرام محمّد کہیں جسے

شرحِ واللیل اذا یغشیٰ ہیں گیسوئے جمیل
معنیِ والشّمس ہے روئے تابدارِ مصطفیٰ

وہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ خیر کو گردشِ روزگار کا علاج اور آپ کے پیغامِ انقلاب کو کوسِ رحیلِ کارواں سمجھتے ہیں ؎

جو ڈگمگانے کو آئے سفینۂ ہستی
تو کائنات کے رُوحِ رواں کی بات کرو

فصلِ بہارِ باغِ کُن، رُوحِ روانِ کائنات
کوسِ رحیلِ کارواں تیرا پیامِ انقلاب

اُن کے کلام میں لفظی اور معنوی حُسن کاریاں جابجا اپنی بہار دکھاتی نظر آتی ہیں ؎

تمہارے دم سے رونق ہے مری بزمِ تصوّر کی
مرے پیشِ نظر شام و سحر جانِ قمر تم ہو
صُبحِ ازل کے آفتاب! شامِ ابد کے ماہتاب!
حُسنِ کمال ہے ترا، کون و مکاں کا انتخاب

Marfat.com

انھوں نے سیرتِ پاک کے خصائص، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات سراپا سیری، آرزوئے دیدار حضوری، فیوض رسالت اور شہر محبوب غرضیکہ نعت کے ہر موضوع پر خامہ فرسائی کی ہے اور خوب کی ہے۔

وہ نعت کو اپنا مشغلۂ زیست اور وجہ برتری قرار دیتے ہیں۔ مگر عجز و انکسار کا دامن کسی حالت میں نہیں چھوڑتے ؎

ہے مشغلۂ زیست قمر نعت سرائی
حاصل ہے مجھے نسبت حسّانِ محمدؐ

فیضانِ نعت احمد مرسل ہے یہ قمر!
حاصل ہے بزم شعر میں جو برتری مجھے

شاعر بیکس قمر یزدانی آشفتہ نوا
ہے یکے از نعت گویانِ رسولِ ہاشمی

میری دعا ہے کہ ان کے ہدیۂ عقیدت کو شرفِ قبول حاصل ہو اور یہ ان کے لیے پروانۂ شفاعت اور توشۂ آخرت بنے۔ آمین

حنیف تائب
۶/۳/۸۰ء

یونیورسٹی اورنٹیل کالج
لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ

سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

Marfat.com

یارب تُو دو جہان کا پروردگار ہے
تیرے کرم سے گلشنِ کُن پر نِکھار ہے
رعنائیِ چمن یہ بہاروں کا بانکپن
تیرے جمال و حُسن کا آئینہ دار ہے
ہر ذرہ تیری قدرتِ کامل کا شاہکار
قائم تجھی سے گردشِ لیل و نہار ہے
شہ کو گدا کرے تو گدا گر کو بادشاہ
تُو بزمِ کائنات میں ذی اختیار ہے
روشن ہیں تیرے نُور سے قلب و نظر مرے
اور تیرا ذکر وجہِ سکُون و قرار ہے
عاصی ہے پُر خطا ہے، گنہگار ہے قمر
بخشش کا تجھ سے حشر میں اُمیدوار ہے
مہر و مہ و نجُوم کی تابانیوں میں بھی
تیری تجلّیات کا نُور و ظہُور ہے
پرتو ہے تیرا حُسنِ گلستانِ دہر میں
دم سے ترے فضاؤں میں کیف و سرُور ہے
تیری نظر ہے اَنفس و آفاق پر محیط
لاریب تُو علیم بذاتِ الصّدُور ہے
محشر میں ہے قمر کو سہارا کہ تُو
مختارِ کُل ہے مالکِ یومِ النُّشور ہے

(جلّ جلالُہٗ وعمّ نوالُہٗ)

Marfat.com

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

عطا کی زندگی ہر چیز کو ربِّ علا! تو نے
بنائے دو جہاں اے خالقِ ارض و سما تو نے

نگاہوں کو عطا کی دولتِ شرم و حیا تو نے
تو بخشا ہے دلوں کو جذبۂ مہر و وفا تو نے

فضاؤں کو مہک بخشی ہواؤں کو دل افروزی
بہاروں کو عطا کی ہے شمیمِ جانفزا تو نے

کلی کو مسکراہٹ کی عطا غنچوں کو رنگینی
گلِ خنداں کو بخشا ہے جمالِ دلربا تو نے

ترے جلوؤں سے نور افشاں ہے اس عالم کا ہر ذرہ
کہ مہر و ماہ و انجم کو عطا کی ہے ضیا تو نے

حبیبِ پاک سے قرآں میں لعمرک کہے فرما کر
گنہگاروں کی بخشش کا بھی ساماں کر دیا تو نے

متاعِ اُلفتِ احمد قمر کو بخش کر یارب!
دُعاؤں کو عطا حُسنِ قبولیت کیا تو نے

○

عیاں تو ہی تو ہے نہاں تو ہی تو ہے
کہ خلاقِ کون و مکاں تو ہی تو ہے
ترے رنگِ وحدت کے قربان مولا!
یہاں تو ہی تو ہے وہاں تو ہی تو ہے
چمن زارِ عالم میں ہیں تیرے جلوے
گلوں میں تجلی فشاں تو ہی تو ہے
ہے سبزے کی نسبت میں تیری ہی قدرت
بہار آفریں بے گماں تو ہی تو ہے
یہ مخلوق ساری ہے محتاج تیری
دو عالم کا روزی رساں تو ہی تو ہے
ترے دم سے چلتا ہے یہ کارخانہ
کہ عالم کی روحِ رواں تو ہی تو ہے
خدایا! پریشانیاں دور کر دے
سکون بخشِ قلبِ تپاں تو ہی تو ہے

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ جَآءَکُمۡ مِّنَ اللّٰہِ

نُوۡرٌ

وَّ

کِتٰبٌ مُّبِیۡنٌ

(سورۃ المائدہ)

عیدِ میلادِ خیرُ المرسلین

۱۴۰۰ھ

Marfat.com

دنیا میں جشنِ آمدِ شاہِ ہدیٰ ہے آج
ہر ایک لب پہ نغمۂ صلِ علیٰ ہے آج،
وابستہ جس کے دم سے محشر کی ہے مغفرت
پیدا ہوا وہ شافعِ روزِ جزا ہے آج

1

Marfat.com

عین شایانِ پیمبر عیدِ میلادُ النبی
عید اور اللہ اکبر عیدِ میلادُ النبیؐ

چار سُو ہے جلوہ گُستر عیدِ میلادُ النبیؐ
حُسنِ جاں افروز بن کر عیدِ میلادُ النبیؐ

وجہِ تسکینِ دلِ مضطر ہے یہ روزِ سعید
سب کی اُمیدوں کا محور عیدِ میلادُ النبیؐ

یومِ میلادُ النبیؐ ہی سیّد الایّام ہے
اور سب عیدوں سے بہتر عیدِ میلادُ النبیؐ

آج کا دن ہے کتابِ زندگی کا پیش لفظ
نقشِ حُسنِ کلکِ داور عیدِ میلادُ النبیؐ

کیف میں ڈوبی ہوئی ہے باغِ ہستی کی فضا
کِس قدر ہے رُوح پرور عیدِ میلادُ النبیؐ

اِس کی ضَو سے مٹ گئی ہیں کُفر کی تاریکیاں
نُورِ حق سے ہے منوّر عیدِ میلادُ النبیؐ

Marfat.com

جس کے آگے ہیچ ہے گلزارِ جنّت کی بہار
پیش کرتی ہے وہ منظر عیدِ میلادُ النّبی

ہر طرف ہے دُھوم میلادِ شہِ کونین کی
ہو رہی ہے آج گھر گھر عیدِ میلادُ النّبی

مل گئی عصیاں شعاروں کو نویدِ مغفرت
رحمتِ حق ہے سراسر عیدِ میلادُ النّبی

ہیں نچھاور اس پہ باغِ خلد کی رعنائیاں
ہے جمالِ حق کی مظہر عیدِ میلادُ النّبی

اے قمرؔ عظمت میں عزّت میں، شرف میں شان میں
دونوں عیدوں سے ہے بڑھ کر عیدِ میلادُ النّبی،
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

مظہرِ حُسنِ خُدا ہے عیدِ میلاد النّبی
ظلِّ تنویرِ ھُدیٰ ہے عیدِ میلاد النّبی

بزمِ کُن کی ابتدا ہے عیدِ میلاد النّبی
لطفِ حق کی انتہا ہے عیدِ میلاد النّبی

باعثِ لطف و عطا ہے عیدِ میلاد النّبی
موجۂ بحرِ سخا ہے عیدِ میلاد النّبی

ہر طرف بُشریٰ لکُم بُشریٰ لکُم کا شور ہے
کِس قدر عشرت فزا ہے عیدِ میلاد النّبی

بُوئے اُلفت سے معطّر ہے مشامِ کائنات
رُوح پرور جاں فزا ہے عیدِ میلاد النّبی

جشنِ استقبالِ سُلطانِ مکان و لامکاں
شرحِ لولاکَ لما ہے عیدِ میلاد النّبی

اس سے وابستہ ہیں بزمِ کُن فکاں کی رونقیں
اِک متاعِ بے بہا ہے عیدِ میلاد النّبی

چھٹ گئے ہیں کفر کے بادل ہٹیں تاریکیاں
آفتابِ حق نما ہے عیدِ میلاد النبیؐ
ہر طرف ہے منعقد بزمِ نشاط و نور آج
رونقِ ارض و سما ہے عیدِ میلاد النبیؐ
آج ہم کو رحمتِ کونین حاصل ہو گئی
نعمتِ ربِّ علیٰ ہے عیدِ میلاد النبیؐ
ذرّے ذرّے پر نزولِ رحمتِ باری ہے آج
بخششوں کی انتہا ہے عیدِ میلاد النبیؐ

اے قمر! تو بھی تو اس سے اکتسابِ نور کر
جلوۂ نور و ضیا ہے عیدِ میلاد النبیؐ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

رقصاں حریمِ کُن میں اِک نُورِ کیف زا ہے — حُسنِ طرب فزا ہے
مہرِ دنا کی ہر سُو پھیلی ہوئی ضیا ہے — میلادِ مصطفیٰ ہے

ہر سمت بُت کدوں میں اِک حشر سا بپا ہے — کہرام مچ گیا ہے
رونق فروزِ عالم سُلطانِ انبیا ہے — میلادِ مصطفیٰ ہے

اہلِ چمن کے لب پہ ہے دلنشیں ترانہ — وجد آفریں ترانہ
گلشن کا ذرّہ ذرّہ یہ گنگنا رہا ہے — میلادِ مصطفیٰ ہے

نُورِ طرب سے رقصاں کوہ و دمن میں دیکھو — باغ و چمن میں دیکھو
اِک منظرِ حسیں ہے اِک کیفِ دلربا ہے — میلادِ مصطفیٰ ہے

بزمِ جہاں میں گونجا قد جاءکم کا مژدہ — بُشریٰ لکم کا مژدہ
جلوہ فروزِ عالم وُہ نورِ حق نما ہے — میلادِ مصطفیٰ ہے

Marfat.com

اک کیفِ سرمدی سے مخمور ہیں فضائیں
پُر نور ہیں فضائیں
شانِ جمالِ یزداں ہر سمت جلوہ زا ہے
میلادِ مصطفیٰ ہے

کلیوں کے بانکپن میں، ہر پھول کی پھبن میں
نیرنگیٔ چمن میں
ضو ریز حُسنِ رُوئے محبوبِ کبریا ہے
میلادِ مصطفیٰ ہے

ہر اک نظر جمالِ فطرت سے ہے مجلّیٰ
دل مرکزِ تجلّیٰ
ہر چہرہ نورِ عشرت سے جگمگا رہا ہے
میلادِ مصطفیٰ ہے

صحرا میں بَن میں دیکھو، کوہ و دمن میں دیکھو
ہر انجمن میں دیکھو
قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ کا غلغلہ ہے
میلادِ مصطفیٰ ہے

(علیہ التحیۃ والثناء)

Marfat.com

آج بزمِ کُن کا ہر ذرّہ فنافی النّور ہے
جس طرف دیکھو تجلّی ریزِ برقِ طور ہے

آج ہر دل نشّۂ عشق و وفا میں چور ہے
ہر نظر کیف و سرور و شوق سے مخمور ہے

کیف آگیں ہے فضا گلزارِ ہست و بود کی
خُلد کے پھولوں سے دامانِ صبا معمور ہے

گلشنِ کون و مکاں کا آج ہر نورستہ گل
مظہرِ حُسن و جمالِ شاہدِ مستور ہے

آیۂ واللیل ہے تفسیرِ زلفِ عنبریں
والضحٰی شرحِ جمالِ عارضِ پُر نور ہے

گلشنِ کونین میں رقصاں ہے حُسنِ دلنواز
بر شگالِ جلوہ ہائے حق قریب و دور ہے

بزمِ کُن میں سرورِ کونین کی آمد ہے آج
دہر میں ہر سُو یہ اعلانِ طرب منشور ہے

Marfat.com

چار سُو پھیلے ہیں انوارِ ربیع الاوّلیں
رُوح پرور جلوۂ حُسن و جمالِ طُور ہے

آج ہے میلادِ نُورِ خالقِ ارض و سما
جس کے حق میں جا بجا قرآں میں مذکور ہے

قریہ قریہ، بستی بستی آج ہے غرقابِ نُور
سایہ افگن بزمِ امکاں پر سحابِ نُور ہے

کر رہے ہیں پیش یُوں اہلِ محبّت نذرِ شوق
آج ہر محفل میں دیکھو ایک ہی دستُور ہے

عام ہے فیضانِ ساقی ہاں چلو بادہ کشو!
مل ہی جائے گا تمھیں، جو کچھ تمھیں منظُور ہے

ہو گیا ثابت ہمیں ابلیس کے انجام سے
مُنکرِ شانِ نبی مردُود ہے مقہُور ہے

ہو بیاں کیا عظمتِ میلادِ محبُوبِ خدا
شاعرِ بیکس وقیصر اک بندۂ مجبُور ہے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

○

جشنِ ولادتِ شہِ عالی مقام ہے
ہر ایک لب پہ آج درود و سلام ہے

یہ غمزۂ چمن، یہ بہاروں کا بانکپن
آئینہ دارِ حُسنِ رسُولِ انام ہے

ہے ذرہ ہائے خاک میں تاروں کی آب و تاب
زینت فروز جلوۂ ماہِ تمام ہے

عالم ہے وجد و کیف کا ہر ذی شعور پہ
گردش کناں شرابِ محبّت کا جام ہے

سینے میں جس کے عشقِ محمدؐ ہے موجزن
دُنیا میں اہلِ عشق و وفا کا امام ہے

Marfat.com

وُہ رحمتِ تمام، کہ جس کا خیال بھی
رونق فزائے بزمِ خواص و عوام ہے

ہر سمت ہیں محافلِ میلاد منعقد
ہر لب پہ آج مدحتِ خیر الانام ہے

صف بستہ ہیں ملائک و جنّ و بشر کہ آج
دُنیا میں آمدِ شہِ گردوں مقام ہے

آنکھوں میں ہے بسا ہوا عالم جمال کا
دل آشنائے لذّتِ کیفِ دوام ہے

محبوبِ دو جہان کا یہ فیضان ہے قمر!
مقبولِ خاص و عام تمہارا کلام ہے

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

مچی ہے عالم میں دھوم ہر سُو نبیؐ خیر الانام آیا
جو مسند آرائے عرشِ اعلیٰ ہے، وہ رفیع المقام آیا

حریمِ اقدس کی خلوتوں سے مسرّتوں کا پیام آیا
الم نصیبوں کے دن پھرے ہیں کہ دورِ عیشِ دوام آیا

فضائیں کیف و سرور و مستی سے جھومتی ہیں حریمِ دل کی
زہے مقدّر، شرابِ وحدت کا آج گردش میں جام آیا

وہ پیکرِ نور جس کا چہرہ ہے شاہکارِ جمالِ فطرت
حریمِ آغوشِ آمنہ میں مثالِ ماہِ تمام آیا

خدائے برحق نے رحمتِ دو جہاں کا جس کو خطاب بخشا
وہ خسروِ کشورِ نبوّت، وہ انبیاء کا امام آیا

Marfat.com

ہے جس کی آمد سے ذرہ ذرہ جہاں کا رشکِ مہرِ درخشاں
وہ شاہِ خوبانِ دہر آیا، وہ نورِ ربِ انام آیا

مری جبین نیاز خم ہے سرور و مستی ہے میرے دل میں
وفورِ مستی میں بارک اللہ زباں پہ کس کا نام آیا

اگرچہ دنیا میں اپنے علم و عمل پہ رکھا مدار ہم نے
مگر قیامت کے روز عشقِ حبیبِ خالق ہی کام آیا

قمر نے لکھی جو نعتِ احمد تو لامکاں کی بلندیوں سے
سلام خالق کا، لے کے روح الامین علیہ السلام آیا

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

محمّد حبیبِ خدا بن کے آئے
محمّد شفیع الوریٰ بن کے آئے

دُعائے خلیل، آرزوئے دوعالم
وہی حاصلِ مدّعا بن کے آئے

بہر سمت رنگینیاں لُٹ رہی ہیں
جہاں میں وہ ابرِ سخا بن کے آئے

مقدّر تو دیکھو کہ محبُوبِ خالق
مِرے دردِ دل کی دَوا بن کے آئے

ہے اُن کی حکومت دوعالم پہ جاری
وہ سُلطانِ ارض و سما بن کے آئے

ترانوں کی جاں، رُوحِ نغماتِ شاعر
مِرے سازِ دل کی نوا بن کے آئے

بھکاری ہیں اُن کے سلاطینِ عالم
شہنشاہِ ہر دوسرا بن کے آئے

قمر! اختتامِ نبوّت ہے اُن پہ
نبی خاتم الانبیا بن کے آئے

Marfat.com

○

مُبارک! ارض و سما کے ہیں تاجور آئے
زہے نصیب شہنشاہِ بحر و بر آئے

وُہ جن کی ذات ہے وجہِ ظہُورِ عالمِ کون
بشر کی شکل میں وُہ افضل البشر آئے

خیال جن کا ہے وجہِ سکُونِ جانِ حزیں
ہے دید جن کی بہشتِ دل و نظر آئے

وُہ جن کے دم سے ہے قائم نظامِ دو عالم
زہے نصیب، وُہ سُلطانِ مقتدر آئے

جو بے نواؤں کے ملجا ہیں بے کسوں کے رفیق
قمر! وُہ حرماں نصیبوں کے چارہ گر آئے
صلّی اللہ علیہ وسلّم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُبحٰنَ الَّذِیۡ

اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا

الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا

اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ۵

جلوہ معراجِ شہسوار معظّم

۱۹۸۰ء

Marfat.com

ہر ذرّے میں انوارِ خُدا دیکھ رہا ہُوں
جلووں میں ہے گُم ساری فضا دیکھ رہا ہُوں
معراجِ محمّد کی حسیں شب ہے قمر! آج
جبریل بھی ہے محوِ لقا دیکھ رہا ہُوں

Marfat.com

○

کیا خوب سجا عرشِ معلّٰی شبِ معراج
بر آئی ہے آج اُس کی تمنّا شبِ معراج

مخمور ہی مخمور ہے دُنیا شبِ معراج
حق نے وہ خُمِ عیش لُنڈھایا شبِ معراج

معبود نے عابد کو بُلایا شبِ معراج
کھُلنے کو ہیں اسرارِ دَنٰی شبِ معراج

کیا خوب سجا نور سراپا شبِ معراج
محبوب بنا عرش کا دُولھا شبِ معراج

ہے زیبِ بدن نور کا جامہ شبِ معراج
اور سر پہ ہے لیسین کا عمامہ شبِ معراج

Marfat.com

ابرو جو ہیں قوسینِ تجلّی شبِ معراج
اُن پہ ہے سجا نور کا سہرا شبِ معراج

والشّمس رُخِ حُسن کا ہے غازۂ رُخسار
آنکھوں میں ہے مازاغ کا سُرمہ شبِ معراج

رعنائیِ فطرت کے مناظر ہیں دل آویز
ہر آنکھ ہے مصروفِ تماشا شبِ معراج

ہر ذرّہ ہے انوارِ مسرّت سے درخشاں
ہے فرش سے تا عرش اُجالا شبِ معراج

پُرکیف ہیں گلزارِ دو عالم کی فضائیں
ہیں حور و ملک زمزمہ پیرا شبِ معراج

چلمن سے صدا آتی ہے آؤ مرے پیارے!
آجاؤ کہ تم سے نہیں پردہ شبِ معراج

Marfat.com

انوار ہی انوار برستے ہیں جہاں میں
ہر سمت ہے اِک طُور کا جلوہ شبِ معراج

اے صلِّ علیٰ عظمتِ سلطانِ دو عالم!
ہے عرشِ علیٰ زیرِ کفِ پا شبِ معراج

اُس رہ کو کہا کاہکشاں اہلِ نظر نے
محبُوب ہے جس راہ سے گزُرا شبِ معراج

صد مرحبا، پروازِ بشر کا ہے یہ عالم
رہ ہی میں رہا طائرِ سدرہ شبِ معراج

اللہ رے، غم خوارئ اُمّت کہ نبی نے
اُمّت کو وہاں بھی نہ بھلایا شبِ معراج

اے پیکرِ انوار! اِسے بختِ قمر کو
ہو جائے عطا نُور کا صدقہ شبِ معراج

Marfat.com

○

رسولِ مقتدر معراج والے! نبیٔ معتبر معراج والے!
مطاعِ کُل مطیعِ ربِّ اکبر شہِ جن و بشر معراج والے
تمہی خیرُ الوریٰ، خیرُ الرُّسُل ہو ہو تم خیر البشر معراج والے
بلا شک انبیاء و مُرسلیں میں تمہی ہو ذی اثر معراج والے
عطا کی ہے تمہیں ربِّ جہاں نے حقیقت بیں نظر معراج والے
حریمِ شوق کی پہنائیوں میں تمہی ہو جلوہ گر معراج والے
جمالِ والضحیٰ اللہُ اکبر ہے فردوسِ نظر معراج والے
متاعِ زیست میری کیا ہے، تم پہ فدا جان و جگر معراج والے
اگر مل جائے تو سُرمہ بناؤں تمہاری خاکِ در معراج والے
جہاں میں جس طرف بھی دیکھتا ہوں ہو تم پیشِ نظر معراج والے
سنور جائے مرا بگڑا مقدّر کرم فرمائیں گر معراج والے
ستارہ دل سے مزیّن سر بسر ہے تمہاری رہگذر معراج والے
قبولِ خاطرِ اقدس ہو میری یہ نعت مختصر معراج والے
عنایت کی نظر ہو اس طرف بھی
تمہارا ہے قمر معراج والے
(صلّی اللہُ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

عشق جلووں کا خریدار ہے سُبحان اللہ
حُسن کی گرمیٔ بازار ہے سُبحان اللہ

فرش تا عرش پُر انوار ہے سُبحان اللہ
نُورِ حق ہر سُو ضیا بار ہے سُبحان اللہ

حُسنِ قُدرت کے حسیں جلوے ہیں ہر سُو رقصاں
غیرتِ صبح شبِ تار ہے سُبحان اللہ

کون یہ جلوہ فشاں انفس و آفاق میں ہے
زندگی مطلعِ انوار ہے سُبحان اللہ

کاروانِ مہ و انجم کی ضیا باری میں
جلوۂ احمدِ مختار ہے سُبحان اللہ

ماہ و خورشید میں ہے نُورِ محمدؐ کا ظہور
کہکشاں جادۂ رہوار ہے سُبحان اللہ

حُسن کو عرشِ معلّٰے سے ملی ہے دعوت
عشق خُود طالبِ دیدار ہے سُبحان اللہ

Marfat.com

طورِ سینا پہ کلیم اور سرِ عرش حضور
یہ مقامِ شہِ ابرار ہے سبحان اللہ

صف بصف منتظرِ دید کھڑے ہیں قدسی
ہر نظر شائقِ دیدار ہے سبحان اللہ

آج شب محفلِ کونین کا ذرّہ ذرّہ
بادۂ عشق سے سرشار ہے سبحان اللہ

ایک ہی پل میں سرِ عرش گئے آئے حضور
نوریزداں کی یہ رفتار ہے سبحان اللہ

آج محبوب کو ہے بخشش امت مطلوب
بس یہی حاصلِ گفتار ہے سبحان اللہ

عرشِ اعظم پہ کھلا عقدۂ لولاک تجھے قمر!
خود خدا کاشفِ اسرار ہے سبحان اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

کس کی آمد ہے سرِ عرشِ معلّٰی امشب؟
کس کی خاطر ہے سجی محفلِ اَسرا امشب؟
کس سے ہوتا ہے رَفَعنَا لَکَ ذِکرَک کا خطاب
اُدنُ مِنّی کا ہے یہ کس سے تقاضا امشب؟

آج شب کس کیلئے چشم براہ ہیں قدسی؛
کس کی خاطر لیئے جاتا ہے سواری جبریل؛
منتظر کس کے ہیں افلاک پہ حور و غلماں؛
کس کے دیدار کا مشتاق ہے خود ربِّ جلیل؛

گلشنِ کُن کی ہوائیں بھی ہوئی ہیں ساکن،
رُک گئی گردشِ افلاک نہ جانے کیونکر؟
فرطِ عشرت سے ہے کیوں رقص میں عرشِ اعظم؛
دم بخود آج ہے ادراک نہ جانے کیونکر؟

Marfat.com

مَیں اِسی فکر میں غلطاں تھا کہ آئی یہ صدا
آج محبوبِ دو عالم کی ہے معراج کی شب
جھلملاتے ہیں ستاروں کے جو روشن چہرے
عازمِ عرشِ علیٰ آج ہے مہتابِ عرب

اے تبسم! جوش میں ہے رحمتِ ساقی امشب
حوضِ کوثر پہ ہے اس واسطے مستوں کا ہجوم
آج ہے ماہِ رسالت کا سرِ عرش طلوع
اس لیے فرش رہِ شوق ہیں چشمانِ نجوم

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نذرِ محبت

۱۴۰۰ھ

وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ۝

زمزمۂ نعتِ ختم الرُّسل

۱۹۸۰ء

Marfat.com

نورو ظہور طلعتِ بدر الدّجیٰ کا ہے
ہر سمت شور نغمۂ صلِّ علیٰ کا ہے
محوِ ثنائے خالقِ کون و مکاں ہے دل
اور لب پہ ذکر سرورِ ارض و سما کا ہے

Marfat.com

○

نہ مے نہ جام نہ پیرِ مغاں کی بات کرو
نہ کیف و مستی و حسنِ بُتاں کی بات کرو

حریمِ کُن کے نگارِ جواں کی بات کرو
بہارِ گلشنِ کون و مکاں کی بات کرو

نہ چھیڑو قصۂ اغیار سامنے میرے
حبیبِ خالقِ ہر دو جہاں کی بات کرو

نبی کے جلوۂ رُخسار کا بیاں چھیڑو
اُنہی کے گیسوئے عنبر فشاں کی بات کرو

ہیں جس کی بوئے نفس سے فضائیں کیف آگیں
تم اُس فروغِ بہارِ جناں کی بات کرو

Marfat.com

فدا ہے جس کے خرامِ جمیل پر مہتاب
گیا جو عرش پہ اُس میہماں کی بات کرو

جو ڈگمگانے کو آئے سفینۂ ہستی
تو کائنات کے رُوحِ رواں کی بات کرو

فدا ہیں جس پہ بہاریں ریاضِ جنت کی
اُسی حدیقۂ نکہت فشاں کی بات کرو

امینِ رازِ فَاَوْحیٰ ہے جس کا سینۂ پاک
خُدائے قدس کے اُس رازداں کی بات کرو

عیاں ہے آیۂ مَا یَنْطِقُ سے حُسنِ کلام
رسُولِ پاک کے حُسنِ بیاں کی بات کرو

قمر کا دل ہے امینِ متاعِ عشقِ حبیب
تم اُس کے پاس نہ حُور و جناں کی بات کرو
(صلّی اللہُ علیہِ وسلّم)

Marfat.com

○

مہتاب و آفتاب نہ اختر کا ذکر ہے
حُسنِ صدف نہ تابشِ گوہر کا ذکر ہے

کِسریٰ کی گفتگو ہے نہ قیصر کا ذکر ہے
دارا کی بات ہے نہ سکندر کا ذکر ہے

نہ جوشِ مے نہ قُلقلِ مینا کا ہے بیاں
نے میکدہ نہ شیشہ و ساغر کا ذکر ہے

میزانِ عدل و پُرسشِ اعمال کا نہیں
نہ مغفرت نہ عرصۂ محشر کا ذکر ہے

کیوں میرے لب پہ ذکرِ شمیم و نسیم ہو
گلشن کی بات ہے نہ گُلِ تر کا ذکر ہے

بھاتی نہیں ہے مَسجد و مَعبد کی داستاں
محراب کی ہے بات نہ منبر کا ذکر ہے

پیشِ نظر ہے اُس رُخِ پرنُور کا جمال
میرے لبوں پہ حُسنِ پیمبر کا ذکر ہے

وَالشّمس جن کے رُوئے منوّر کی ہے قسم
وَالّیل جن کی زُلفِ معنبر کا ذکر ہے

اِس دَورِ اضطراب میں میرے لیے قمرؔ!
وجہِ سکُون ساقیِ کوثر کا ذکر ہے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

آؤ مِل کر احمدِ مختار کی باتیں کریں
لشکرِ اسلام کے سردار کی باتیں کریں

ظلمتوں میں پیکرِ انوار کی باتیں کریں
حرفِ لا کے شارحِ اسرار کی باتیں کریں

جذبۂ عشق و محبت کی تسلّی کے لیئے
ہم مدینے کے در و دیوار کی باتیں کریں

مانگتے ہیں بھیک شاہانِ زمانہ بھی جہاں
آج ہم اُس کوچہ و بازار کی باتیں کریں

جس پہ قرباں ہیں جہانِ حُسن کی رعنائیاں
خامۂ فطرت کے اُس شہکار کی باتیں کریں

Marfat.com

دید سے ملتا ہے جس کی دیدہ و دل کو سرور
گنبدِ خضریٰ کے اُس مینار کی باتیں کریں

بیٹھتے ہیں دم بخود جس میں فصیحانِ جہاں
ہاں اُسی دربارِ گوہر بار کی باتیں کریں

ذکر چھیڑیں رحمتِ کونین کے اخلاق کا
شافعِ محشر، شہِ ابرار کی باتیں کریں

جس نے انساں کو دیا درسِ اخوت اے قمر!
کیوں نہ ہم اُس صاحبِ کردار کی باتیں کریں

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

○

بزمِ دنا کی شمعِ فروزاں تمھی تو ہو
چرخِ ھدیٰ کے مہرِ درخشاں تمھی تو ہو

حق جس کا میزباں ہے وہ مہماں تمھی تو ہو
خالق فدا ہے جس پہ وہ انساں تمھی تو ہو

خورشید و ماہتاب میں جلوہ فگن ہو تم
تزئینِ کائنات کا ساماں تمھی تو ہو

بتلا رہی ہے آیۂ قرآں وَمَا رَمَیْتَ
حق جس کی ہر ادا پہ ہے قرباں تمھی تو ہو

لاریب شانِ معنیٔ لولاکَ تم سے ہے
کون و مکاں کے سرور و سلطاں تمھی تو ہو

Marfat.com

سنگِ درِ حضور ہے مسجودِ قدسیاں
خادم ہیں جس کے قیصر و خاقاں، تمہی تو ہو

بحرِ کرم ہو، چشمۂ جود و سخا ہو تم
بیکس نواز، سایۂ رحماں، تمہی تو ہو

بوئے نفس سے جس کی معطر ہے یہ فضا
اے نوبہارِ گلشنِ امکاں، تمہی تو ہو

مولا! قمر بھی نگہِ کرم کا ہے منتظر
اِس کے ہر ایک درد کا درماں، تمہی تو ہو

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

اُمّی فِداکَ یا رسُولؐ   اَبی فِداکَ یا رسُولؐ
اَھلی فِداکَ یا رسُولؐ   قلبی فِداکَ یا رسُولؐ
رُوحی فِداکَ یا رسُولؐ

وجہِ ظہُورِ شش جہات   حُسن و جمالِ کائنات
رونقِ محفلِ حیات   گلشنِ زندگی کے پھُول
رُوحی فِداکَ یا رسُولؐ

رحمتِ ذوالجلال تُو   سیّدِ خوش خصال تُو
کاملِ ہر کمال تُو   ذاتِ محیّرُ العقُول
رُوحی فِداکَ یا رسُولؐ

خلق تھی تجھ سے پیشتر   کلمۂ حق سے بے خبر
تُو نے سکھائے آن کر   دُنیا و دین کے اصُول
رُوحی فِداکَ یا رسُولؐ

حُسنِ مکان و لامکاں   زینتِ محفلِ جہاں
کہتے ہیں جس کو کہکشاں   ہے تیرے نقشِ پا کی دھُول

Marfat.com

رُوحی فِداکَ یارسُول!

تُو ہے شہنشہِ اُمم! دافعِ درد و رنج و غم
لِلّٰہ ہو مجھ پہ بھی کرم تیرا غُلام ہے ملُول
رُوحی فِداکَ یارسُول!

کون و مکاں کے تاجور تجھ سے ہے عظمتِ بشر
تیری لگن نہ ہو اگر صَوم و صلوٰۃ ہے فضُول
رُوحی فِداکَ یارسُول!

روضہ پہ تیرے آؤں میں دل کی لگی بجھاؤں میں
نعت کے نغمے گاؤں میں پیش کروں وفا کے پھُول
رُوحی فِداکَ یارسُول!

در پہ ترے شہِ اَنام! حاضر ہے یہ قمرؔ غلام
پیش ہے نعتیہ کلام نذرِ حقیر ہو قبُول
رُوحی فِداکَ یارسُول!
قلبی فِداکَ یارسُول!

Marfat.com

تقریظ:۔ نعت کے یہ اشعار صدقِ قلب، یقینِ کامل اور شوقِ انتہا کے مظہر ہیں۔ اللہ آپ کی مُرادیں بر لائے اور آپ کے حُسنِ ظن کے طفیل مجھے بھی کسی قابل ——— کس قابل؟ اُس دربار کی تمنا کے قابل بنائے۔ آمین

(ابوالاثر حفیظ جالندھری ۔ ۱۸ اپریل ۱۹۶۸ء)

اشعارِ نعت ہیں مرے باغِ وفا کے پھول — للہ مری یہ نذرِ عقیدت بھی ہو قبول
تیرے بغیر خالقِ کونین کے حبیب! — ممکن نہیں ہے گوہرِ مقصود کا حصول
انساں کو تو نے کر دیا انسانیت شناس — تو نے سکھائے اُلفت و اخلاص کے اُصول
قاسم ہے نعمتوں کا خدا کی طرف سے تو — پھر کیوں ترا غلام ہو مغموم اور ملول
کہتے ہیں جس کو "کہکشاں" اہلِ نظر سبھی — دراصل ہے وہ تیرے ہی قدموں کی خاک دُھول
تیری وفا شریکِ عبادت نہ ہو اگر — حق تو یہ ہے کہ ایسی عبادت عبث فضول
جس کو ترا "شہیدِ محبت" کہیں تمام — اُس کی لحد پہ کیوں نہ ہو انوار کا نزول

اِک چشمِ التفات قمر کی طرف بھی ہو
کہتی ہے اسکو خلقِ خدا "عاشقِ رسول"
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ظاہر ہیں بر و بحر میں تیری تجلیات — روشن ہے تیرے نور سے دنیائے شش جہات
دم سے ترے نظامِ دو عالم ہے استوار — ہے تیری ذات باعثِ تخلیقِ کائنات
ارض و سما کی وسعتیں تیری نظر میں ہیں — از فرش تا بہ عرش ہیں تیرے تصرفات
اصلِ حیات تیری محبت ہے جانِ جاں! — ہے تیرا عشق اصل میں سرمایۂ حیات
مہتاب تیرے جلوۂ رخسار کی نمود — تیری ضیا سے ہو گئی تزئینِ کائنات
ہے قلب تیرا مرکزِ انوارِ لم یزل — تیرا وجودِ پاک ہے شمعِ حریمِ ذات
تیری نظر نے کر دیا ذرّوں کو آفتاب — اہلِ جہاں پہ عام ہیں تیری نوازشات
وجہِ سکونِ قلبِ پریشاں ہے تیری یاد — تیرا خیال رونقِ بزمِ تصوّرات
جلوے حریمِ ذات کے جن پر ہوئے نثار — اے نورِ حق! وہ ہیں ترے رخ کی تجلیات
اے سرورِ دو کون! ہے اونچا ترا مقام — مسند نشینِ عرشِ معلّیٰ ہے تیری ذات
اغیار نے بھی تجھ کو کہا صادق و امیں — ہر عیب سے مبرّا رہی ہے تری حیات
کس کی مجال تیرے مراتب کو پا سکے — "موسیٰ ز ہوش رفت بیک جلوۂ صفات
تو عینِ ذات می نگری در تبسّمی"
(صلّی اللہ علیک وسلّم)

اے ماہِ حُسن! خسروِ خُوبانِ کائنات!
ہے تیری ذات خاصۂ خاصانِ کائنات!

قائم ترے وجُود سے ہے شانِ کائنات
تو رُوحِ کائنات ہے تُو جانِ کائنات!

ضَو ریز تیرے دم سے ہیں مہر و مہ و نجُوم
روشن ہے تیرے نُور سے ایوانِ کائنات

دونوں جہان تابعِ فرمان ہیں ترے
اے رہنما و سرور و سُلطانِ کائنات!

لاریب، تیری نزہتِ انفاس کے طفیل
شاداب و پُر بہار ہے بُستانِ کائنات

Marfat.com

دل و دماغ کی دُنیا مری تھی تیرہ و تار
بفیضِ نعت مٹا لی ہے تیرگی مَیں نے

نسیمِ گلشنِ طَیبہ کی نُزہتوں کے طفیل
گُلِ مُراد میں دیکھی ہے تازگی مَیں نے

زہے یہ عزّ و وقارِ گدائے شاہِ رُسُل
خمیدہ سَر یہاں دیکھی ہے خواجگی مَیں نے

عرب کے چاند کی عالم فروز کرنوں سے
دل و نظر میں سمو لی ہے چاندنی مَیں نے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دامنِ رحمت سے ہو کے وابستہ
بہارِ خُلد کی نُزہت بھی لُوٹ لی مَیں نے

قمرؔ یہ فیض ہے مدحِ شہِ دو عالم کا
کہ رُوح و قلب میں پائی ہے سَرخوشی مَیں نے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

صبحِ جنت عارضِ تابانِ ختم المرسلیں
شامِ اسریٰ گیسوئے پیچانِ ختم المرسلیں

۱۹۷۴ء

غیرتِ فردوس ہے بستانِ ختم المرسلیں
رشکِ عرشِ علیٰ ایوانِ ختم المرسلیں

دو جہاں ہیں تابعِ فرمانِ ختم المرسلیں
دہر میں کوئی نہیں ہمشانِ ختم المرسلیں

ہے غلامِ بوذر و سلمانِ ختم المرسلیں
جس کو حاصل ہو گیا عرفانِ ختم المرسلیں

آپ کی عظمت پہ شاہد ہے یہ قرآن حکیم
ہے خدائے پاک مدح خوانِ ختم المرسلیں

Marfat.com

سطوتِ شاہی کو خاطر میں کبھی لاتے نہیں
بے نیازِ خلق ہیں مستانِ ختم المرسلیں

شفقت و خُلق و مروّت شانِ عفو و درگزر
زندگی بھر تھا یہی سامانِ ختم المرسلیں

ہر زماں یا ربِّ اغفر اُمّتی لب پر رہا
مغفرت اُمّت کی ہے ارمانِ ختم المرسلیں

قدسی و جنّ و بشر، حوران و غلمانِ جناں
ہیں سبھی پروردۂ احسانِ ختم المرسلیں

ہیں سلاطینِ زمانہ آپ کے در کے گدا
اور جبریلِ امیں دربانِ ختم المرسلیں

گرمیٔ روزِ قیامت کا قیصر کو غم نہ ہو
گر عطا ہو سایۂ دامانِ ختم المرسلیں
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

نازشِ کُل فخرِ آدم کون؟ احمد مجتبیٰ — باعثِ تخلیقِ عالم کون؟ احمد مجتبیٰ

حضرتِ عیسیٰ نے جس کے حق میں مِن بَعدی کہا — وُہ نویدِ ابنِ مریم کون؟ احمد مجتبیٰ

بزمِ کُن کا ذرّہ ذرّہ کس سے ہے تابندہ رُو — آفتابِ ہر دو عالم کون؟ احمد مجتبیٰ

مُحسنِ انسانیت کا جس کو زیبا ہے خطاب — ہاں وہی ہادیٔ اکرم کون؟ احمد مجتبیٰ

جس کے سائے میں بہلتے ہیں قلوبِ عاشقیں — وہ قرارِ جانِ پُر غم کون؟ احمد مجتبیٰ

کس سے ہے منسوب تملیکِ ملیکِ مُلکِ حق — مالکِ املاکِ عالم کون؟ احمد مجتبیٰ

خامۂ قدرت کا نقشِ اوّلیں کس کا وجود — خلقتِ کُل سے مقدّم کون؟ احمد مجتبیٰ

یاد ہے "طائف" کو اب بھی اُنکی رودادِ وفا — داعیٔ دینِ معظّم کون؟ احمد مجتبیٰ

اک طرف جورِ مسلسل اک طرف لُطف و کرم — خوگرِ الطافِ پیہم کون؟ احمد مجتبیٰ

جس کو خالق نے کہا قرآں میں نورِ مُبیں — ہاں وُہی نُورِ مجسّم کون؟ احمد مجتبیٰ

افتخارِ بزمِ اَو اَدنیٰ ہے کس کی ذاتِ قُدس — رازِ مَا اَوحیٰ کے محرم کون؟ احمد مجتبیٰ

گالیاں سُن کر دُعائے خیر جو کرتا رہا — حاملِ خُلقِ متمّم کون؟ احمد مجتبیٰ

جس سے قائم ہے نظامِ محفلِ کون و مکاں
اے قمرؔ وُہ جانِ عالم کون؟ احمد مجتبیٰ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

قدموں پہ فدا جن کے ہے شوکتِ دارائی
"اُن کا ھی تصوّر ہے محفل ہو کہ تنہائی"

وَالشَّمْسِ رُخِ انور وَالْفَجْرِ جبیں عارض
سُلطانِ رسالت کی اللہ رے زیبائی

گیسوئے معطّر ہیں وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
ہے مطلعِ تاباں پہ رحمت کی گھٹا چھائی

محبوبِ خدا ہیں وہ مقصودِ خلائق بھی
ہر فرد دو عالم کا ہے آپ کا شیدائی

ہر معجزہ شاہد ہے اجلالِ نبوّت کا،
اللہ رے درگاہِ حق میں یہ پذیرائی

ہے بزم جہاں روشن انوارِ محبت سے
جو دل بھی نظر آیا اُن کا ہے تمنّائی

تخلیقِ دو عالم کا باعث ہے وجود اُن کا
اُن کے لیے حق نے کی یہ انجمن آرائی

جس وقت قمرؔ دل میں بخشش کا خیال آیا
اُس وقت مرے لب پر اُنکی ہی ثنا آئی
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

جمالِ حق ہے نبی کا جمال کیا کہنا
وصالِ حق ہے نبی کا وصال کیا کہنا

عطا ہُوا ہے جسے وَالضُّحٰے کا آئینہ
رُخِ حبیب کا حُسن و جمال کیا کہنا

جُھکا یا ایک درِ حق پہ ساری دُنیا کو
نگاہِ فیض اثر کا کمال کیا کہنا

خُدا بھی اُن کی فقیری پہ ناز کرتا ہے
وقارِ بُوذرؓ و شانِ بلالؓ کیا کہنا

مثال اُن کی زمانے میں کیسے پیدا ہو
ہے اُن کی ذات عدیم المثال کیا کہنا

ہُوا دراز، تو خیرالانام کے آگے
بلند بختیٔ دستِ سوال کیا کہنا

ہر ایک ذرّہ ہے ممنُون اُنکی بخشش کا
حبیبِ قُدس کا جُود و نوال کیا کہنا

Marfat.com

جگر کو اُن سے ملی ہے زُبانِ گو یائی
رسُولِ پاک کا حُسنِ مقال کیا کہنا

ہے ناز جن کی غلامی پہ تاجداروں کو
رسُولِ پاک کا جاہ وجلال کیا کہنا

ضیائے رُخ سے رُخِ آفتاب روشن ہے
ہے ماہتاب میں اُن کا جمال کیا کہنا

ہر ایک دل میں بسا ہے خیالِ روئے حبیب
ہر اک بشر کو ہے شوقِ وصال کیا کہنا

مدام نعت محمد میں محو رہتے ہو
قمر ؔ تمھارا یہ حُسنِ خیال کیا کہنا

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

○

محبوبِ ربِّ ذوالکرم ، سلطانِ بحر و بر
تُو سارے انبیا و رُسل میں ہے مقتدر

خلقت تری تھی حضرتِ آدم سے پیشتر
آیا نہ بزمِ دہر میں تجھ سا کوئی نظر

رفعت کو تیری پا سکے کس کی مجال ہے
اے وُہ کہ تیرا عرشِ معلّٰی ہے مُستقر

رونق فروزِ بزمِ رسالت ترا وجُود
اور تاجِ اختتامِ نبوّت ہے تیرے سر

مقصُود تو اشاعتِ دینِ متین تھا
اِس واسطے خدا نے کہا مِثلکُم بشر

تیری ثنا میں آیۂ خُلقِ عظیم ہے
تیری صفات لطف و کرم، عفو و درگزر

اعدائے دیں پہ بھی رہیں تیری نوازشیں
لطفِ عمیم ہے ترا ہر خاص و عام پہ

تیرا مقام عقل و خرد سے ہے ماوریٰ
پھر کیسے کر سکے بیاں عظمت تری قمر

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

○

تُو خاتمِ وحدت کا درخشندہ نگیں ہے
اور ذات تری نقطۂ پرکارِ یقیں ہے

تُو صاحبِ لولاک ہے تُو عرش نشیں ہے
درباں ترے دربار کا جبریلِ امیں ہے

تُو سرورِ کونین ہے شاہنشہِ دیں ہے
ہر ذرّہ دو عالم کا ترے زیرِ نگیں ہے

تُو سارے حسینانِ زمانہ سے حسیں ہے
تُو خُوب سے بھی خُوب تر و خُوب تریں ہے

صد غیرتِ فردوس مدینے کی زمیں ہے
باعث ہے یہی اِس کا کہ تُو اس میں مکیں ہے

اللّٰہ کو بھی ناز ہے تخلیق پہ تیری
لاریب ترا مثل دو عالم میں نہیں ہے

تُو باعثِ تزئین چمن زارِ حقیقت،
تُو محفلِ عرفاں کے لیے شمعِ یقیں ہے

جو طُور بداماں ہے ترے فیضِ قدم سے
وہ راہگذر چاند ستاروں سے حسیں ہے

Marfat.com

قبضے میں ترے ارض و سما کے ہیں خزینے
وہ کونسی شے ہے جو ترے پاس نہیں ہے

سب اہلِ نظر ہو کے گزرتے ہیں یہاں سے
کوچے سے ترے ایک قدم عرشِ بریں ہے

شاہد ہے تری عظمتِ کردار پہ یہ بات
غیروں کی نظر میں بھی تُو صادق ہے امیں ہے

ہر ایک نظر میں ہیں ترے حُسن کے جلوے
چمکائے ہیں دل جس نے تو وہ مہرِ مُبیں ہے

موسٰیؑ کو فقط مرتبۂ طُور ہے حاصل
اور تیرے مراتب کی کوئی حد ہی نہیں ہے

وَالشَّمْسِ ترے جلوۂ رُخسار کی تنویر
وَاللَّیْلِ تری زُلف کا اک عکسِ مُبیں ہے

ہو جائے عنایت کی نظر ایک ادھر بھی
رحمت کا طلبگار قمرؔ خاک نشیں ہے

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

رنگِ حیات کِس نے نکھارا ترے سوا؟
انسانیت کو کس نے اُبھارا ترے سوا؟

کِس نے دیا ہے دشمنوں کو دوستی کا درس
موڑا ہے کِس نے وقت کا دھارا ترے سوا؟

کِس نے مٹا کے بُغض و حسد کی کدُورتیں
نقشِ وفا دلوں میں اُتارا ترے سوا؟

کِس نے دکھایا مہر کی رجعت کا معجزہ
کِس نے کیا ہے ماہ دو پارا ترے سوا؟

دانشورانِ دہر سے ہرگز نہ ہو سکا
دردِ غمِ فراق کا چارا ترے سوا؟

اِس قلزمِ حیات میں اے شافعِ اُمم!
ہرگز نہ مِل سکیگا کنارا ترے سوا؟

جب شورِ اِذْهَبُوا اِلٰی غَیْرِی ہو حشر میں
دے گا قمر کو کون سہارا ترے سوا؟

صلّی اللہ علیک وآلک وسلّم

Marfat.com

جذبۂ دل ہے مرا اندازِ مستانہ لیے
آج پھر ذوقِ نظر ہے حُسنِ جانانہ لیے

لذّتِ سوزِ دروں سے آشنا کیجے، کہ ہیں
ہُوں زباں پر اضطرابِ غم کا افسانہ لیے

اپنی آلِ پاک کا صدقہ کرم کی بھیک دے
اپنے ہاتھوں میں ہُوں کشکولِ گدایانہ لیے

ہے قبائے عشق بوسیدہ تنِ مہجور پر
تیرا دیوانہ ہے ملبُوسِ فقیرانہ لیے

گر ملے مجھ کو بھی صدقہ بوذرؓ و سلمانؓ کا
ہو مری دیوانگی اندازِ شاہانہ لیے

دیکھ اے شمعِ رسالت! محورِ فکر و خیال!
مثلِ پروانہ ہُوں میں بھی جاں کا نذرانہ لیے

حشر میں اپنی بیاضِ نعت لے جاؤں گا میں
اور کہُوں گا میں بھی ہُوں بخشش کا پروانہ لیے

ساقیٔ رحمت! اِسے بھر دے شرابِ فیض سے
حاضرِ خدمت قمر ہے دِل کا پیمانہ لیے

تُمھی تو رحمۃٌ للعالمیں ہو یا حبیبَ اللہ!

تُمھی تو راحتِ جانِ حزیں ہو یا حبیبَ اللہ!

تُمھی تو مقتدائے اولیں ہو یا حبیبَ اللہ!

تُمھی تو پیشوائے آخریں ہو یا حبیبَ اللہ!

تُمھی تو عرش کے مسند نشیں ہو یا حبیبَ اللہ!

تُمھی آرائشِ خلدِ بریں ہو یا حبیبَ اللہ!

تُمھی شاہنشہِ دُنیا و دیں ہو یا حبیبَ اللہ!

امامِ انبیاء و مرسلیں ہو یا حبیبَ اللہ!

تمہاری ذات ہے حُسن و جمالِ ذات کا مظہر

جہاں بھر کے حسینوں سے حسیں ہو یا حبیبَ اللہ!

وجُودِ پاک جس کا باعثِ تخلیقِ عالم ہے

وُہ کلکِ حق کا نقشِ اولیں ہو یا حبیبَ اللہ!

ہے شاہد آیۂ قَدْجَاءَکُمْ قرآں میں جسکی

بلاشک تم وہی نورِ مبیں ہو یا حبیبَ اللہ!

Marfat.com

تمھاری ذات وجہِ افتخارِ اہلِ عرفاں ہے
تمھی تو صدرِ اربابِ یقیں ہو یاحبیب اللہؐ!

تمھاری دید کا مشتاق ہے خود خالقِ اکبر
تمھی محبوبِ ربّ العالمیں ہو یاحبیب اللہؐ!

نگاہیں عاصیوں کی تم کو ڈھونڈیں گی قیامت میں
بروئے حق شفیع المذنبیں ہو یاحبیب اللہؐ!

خدا وُہ دِن بھی لائے جب تمھارے پائے اقدس پر
جُھکی میری عقیدت کی جبیں ہو یاحبیب اللہؐ!

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

سرورِ انس و جاں محمدؐ ہیں　　شاہِ کون و مکاں محمدؐ ہیں
ناصرِ عاجزاں محمدؐ ہیں　　حامیِ بے کساں محمدؐ ہیں
رونقِ بزمِ جاں محمدؐ ہیں　　رحمتِ دو جہاں محمدؐ ہیں
حُسن اُن کا ہے لالہ و گُل میں　　نکہتِ گلستاں محمدؐ ہیں
بالیقیں ہیں وہ انبیاء کے امام　　خاتمِ مرسلاں محمدؐ ہیں
ہیں سہارا وہ اہلِ محشر کا　　شافعِ عاصیاں محمدؐ ہیں
اُن سے روشن زمیں کی ہر شَے　　زینتِ آسماں محمدؐ ہیں
مسندِ ناز اُن کی عرشِ بریں　　سرورِ لامکاں محمدؐ ہیں
مرجعِ ہر گدا ہے اُن کی ذات　　افتخارِ شہاں محمدؐ ہیں
اُن کے دم سے ہے زندگی میری　　میرا دل میری جاں محمدؐ ہیں

ہیں قمر کے وہ مونس و غم خوار
راحتِ خستہ جاں محمدؐ ہیں
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

○

جس پہ سرکارِ دو عالم کی نظر ہو جائے
وُہ ستارہ بھی اگر ہو تو قمر ہو جائے

میری آہوں کو عطا ایسا اثر ہو جائے
مَیں جو تڑپوں تو محمد کو خبر ہو جائے

گر بدل جائیں شہِ کون و مکاں کے تیور
منقطع سلسلۂ شام و سحر ہو جائے

اُن کے قدموں کی یہ اعجاز نمائی دیکھو
زیرِ پا آئے جو ذرّہ تو گہر ہو جائے

گر قدم رنجہ وُہ فرمائیں سرِ بزمِ حیات
ظلمتِ غم کے شبستاں میں سحر ہو جائے

اے قمر! ہے یہ مرے دل کی تمنّائے جمیل
زندگی نعت سرائی میں بسر ہو جائے

Marfat.com

خود بھی ہے مدحت سرا پروردگارِ مصطفیٰ
قدسی و جنّ و بشر بھی ہیں نثارِ مصطفیٰ

خلد منظر، نور ساماں ہے دیارِ مصطفیٰ
اور ہے جنّت بداماں مرغزارِ مصطفیٰ

شرحِ وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ہیں گیسوئے جمیل
معنیِ وَالشَّمْسِ روئے تابدارِ مصطفیٰ

ہے انہی کے دم سے قائم رنگ و بوئے باغِ کُن
رشکِ خلدِ جناں ہے لالہ زارِ مصطفیٰ

اُن کی خلقت پر ہے نازاں خود خدائے کائنات
ہیں مبرا مثل سے نقش و نگارِ مصطفیٰ

Marfat.com

اللہ اللہ کیا ہے اخلاص محبت کا مقام
عرش پہ اللہ کو ہے انتظارِ مصطفیٰؐ

ہے خیالِ قدس اُن کا میری بزم دل کا نور
آنکھ کا سُرمہ ہے گردِ رہگزارِ مصطفیٰؐ

سطوتِ شاہی سے وہ مرعوب ہو سکتا نہیں
بے نیازِ دو جہاں ہے بادہ خوارِ مصطفیٰؐ

یہ خدائے پاک کا فیضانِ رحمت ہے قمرؔ!
ہے قلم ہر دم مرا مدحت نگارِ مصطفیٰؐ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

اِک رحمتِ تمام محمّدؐ کہیں جسے
اِک راحتِ دوام محمّدؐ کہیں جسے

فکر و نظر کا مرکز و محور ہے اُسکی ذات
مقصودِ خاص و عام محمّدؐ کہیں جسے

ہے مسندِ دَنا فتدلّٰی پہ جلوہ گر
وُہ لامکاں مقام محمّدؐ کہیں جسے

تسکینِ جاں ہے اہلِ محبّت کے واسطے
وُہ دل نواز نام محمّدؐ کہیں جسے

اَللّٰہ رے یہ شانِ عنایت، کہ روزِ حشر
ہے شافعِ انام، محمّدؐ کہیں جسے

شاہانِ دہر ہوں کہ فقیرانِ بے نوا
سب اس کے ہیں غلام، محمّدؐ کہیں جسے

سرخیلِ کاروانِ اُمم، فخرِ مرسلیں،
نبیوں کا ہے امام، محمّدؐ کہیں جسے

موضوعِ ذکر و فکر ہے اُسکی ثنا قمرؔ!
ہے حاصلِ کلام محمّدؐ کہیں جسے
صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

Marfat.com

سرور ہیں آپ، مالکِ ہر دو سرا ہیں آپ
محبوبِ کائنات، حبیبِ خدا ہیں آپ

زیرِ نگیں ثریٰ سے ثریّا تلک ہیں سب
جانِ جہاں! شہنشہِ ارض و سما ہیں آپ

ذکر آپ کا ہے چارۂ آلامِ زندگی
یعنی دوائے دردِ دلِ بے نوا ہیں آپ

پاتے ہیں اُن کی یاد سے قلب و جگر سکون
ہر دردِ لادوا کو پیامِ شفا ہیں آپ

دُنیا سے بے نیاز ہے دیوانۂ حضور
جانِ مُراد! حاصلِ ہر مدّعا ہیں آپ

نوعِ بشر کو آپ نے دکھلائی راہِ حق
حق آشنا و حق نگر و حق نما ہیں آپ

مجھ کو حسابِ دفترِ اعمال کا قمر!
کچھ غم نہیں کہ شافعِ روزِ جزا ہیں آپ
(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

نُور ہے تیرا جلوہ گر ہر سُو حریمِ ذات میں
گُم ہے تمام کائنات تیری تجلّیات میں

فیضِ نگاہ سے تری ذرّہ بھی آفتاب ہے
تیرے ہی دم سے جانِ جاں! جان ہے کائنات میں

رونقِ بزمِ دوسرا! مظہرِ ذاتِ کبریا!
تیری نظیر مل سکی مجھ کو نہ شش جہات میں

فرش سے لے کے عرش تک ہر شے تری نظر میں ہے
آئے مکان ولامکاں تیرے مشاہدات میں

تیرے بغیر زندگی، درد ہے زندگی نہیں
تو نہیں دلنواز اگر، لطف ہی کیا حیات میں

Marfat.com

میرے دل و نظر میں ہے جلوۂ حُسن لَم یَزل
یاد تری سما گئی جب سے تصورات میں

شمس و قمر اسیر ہیں، جن و بشر اسیر ہیں
تیرے تصورات میں، تیرے تخیلات میں

سارے مقام طے کیے بیتِ حرم سے تا دَنا
اوجِ فلک کے شہسوار! تُو نے بس ایک رات میں

جانِ جہاں! قمر بھی ہے منتظرِ نگاہِ لُطف
اس کی نجات ہے نہاں تیرے ہی التفات میں

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

زباں ملی ہے ہمیں مدحتِ نبی کے لیئے
یہ دل بھی زندہ ہے عرفان و آگہی کے لیئے

یہ عرش و کرسی و لوح و قلم یہ ارض و سما
سجی ہے محفلِ کونین آپ ہی کے لیئے

حبیبِ پاک پہ پڑھتے رہو صلوٰۃ و سلام
یہ ذکرِ خیر ضروری ہے زندگی کے لیئے

وہاں پہ دوست و دشمن کا امتیاز نہیں
کھُلا ہے آپ کا بابِ کرم سبھی کے لیئے

رہِ وفا میں نہیں شکوۂ غم و آلام
یہ بات وجہِ ندامت ہے عاشقی کے لیئے

Marfat.com

یہ راہِ عشق نبی ہے ذرا سنبھل کے چلو
ادب ہے لازمی ہر ایک مبتدی کے لیے

نبی کو مانو خدا تک پہنچنے کی خاطر
کہ یہ وسیلہ ضروری ہے آدمی کے لیے

چراغِ عشق محمدؐ جلاؤ سینے میں
یہ راہِ زیست میں کافی ہے روشنی کے لیے

یہ وجد و کیف یہ ذوق و شعور و فکر و نظر
عطا ہوئے ہیں قمرؔ مجھ کو نعت ہی کے لیے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

ہیں ذہن و قلم آج ثنا خوانِ محمدؐ
ہے نعت کا آغاز بعنوانِ محمدؐ

شاہد ہے مرے قول پہ قرآنِ محمدؐ
اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ

پُر کیف ہے کیا نزہتِ بُستانِ محمدؐ
ہے سایہ کناں ابرِ بہارانِ محمدؐ

مخلوق ہے پروردۂ احسانِ محمدؐ
ہر ذرّۂ عالم پہ ہے فیضانِ محمدؐ

اللہ ہے خود اُن کی اداؤں کا ثنا خواں
کونین کی ہر چیز ہے قربانِ محمدؐ

ہے شقِ قمر، رجعتِ خورشید سے ظاہر
ہیں شمس و قمر تابعِ فرمانِ محمدؐ

شاہی سے بھی بڑھ کر ہے محمدؐ کی گدائی
شاہوں سے بھی اعلیٰ ہیں گدایانِ محمدؐ

Marfat.com

صدیقؓ ہو، فاروقؓ ہو، عثمانؓ ہو، علیؓ ہو
کونین میں بے مثل ہیں یارانِ محمدؐ

تشویش ہے دُنیا کی نہ عقبیٰ کی کوئی فکر
ہر غم سے ہیں آزاد غلامانِ محمدؐ

کیا خوف اُسے عرصۂ محشر کی تپش کا
مل جائے جسے سایۂ دامانِ محمدؐ

اک شاعرِ آشفتہ نوا پر نہیں موقوف
ہے خالقِ اکبر بھی ثنا خوانِ محمدؐ

ہے مشغلۂ زیست قمرؔ نعت سرائی
حاصل ہے مجھے نسبتِ حسانؓ محمدؐ

صلے اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ
وبارک وسلم

Marfat.com

○

ناسخِ ادیاں رسالت ہے تمہاری واہ وا
قاطعِ باطل شریعت ہے تمہاری واہ وا

انبیاء و مرسلیں میں افضل و اعلیٰ ہو تم
اُمتّوں میں بڑھ کے اُمّت ہے تمہاری واہ وا

کرسی و لوح و قلم عرشِ علیٰ ارض و سما
یا رسول اللہ یہ دولت ہے تمہاری واہ وا

قدسی و جنّ و بشر آتے ہیں یاں بہرِ سلام
مرجعِ کونین تربت ہے تمہاری واہ وا

کیف آگیں ہے فضا انفاسِ اطہر کے طفیل
گلشنِ ہستی میں نزہت ہے تمہاری واہ وا

وسعتِ کون و مکاں ہے آپکے زیرِ نگیں
چار سُو جاری حکومت ہے تمہاری واہ وا

ہے جہاں کا ذرّہ ذرّہ محوِ نغماتِ درُود
اور ہر اک لب پہ مدحت ہے تمہاری واہ وا

Marfat.com

وَالضُّحٰے وَاللَّیل کہہ کر حق نے کھائی ہے قسم
مطلعِ انوار صورت ہے تمہاری واہ وا

طور پر موسیٰ رہے عرشِ علیٰ پر تم گئے
واہ وا کیا شانِ رفعت ہے تمہاری واہ وا

اپنے تو اپنے ہیں، بیگانے بھی بہرہ پا ئیں
ہر کس و ناکس پہ شفقت ہے تمہاری واہ وا

گالیاں سُنکر بھی فرمائی ہے رحمت کی دُعا
دشمنوں پر بھی عنایت ہے تمہاری واہ وا

کافروں نے بھی تمھیں مانا ہے صادق اور امیں
اس قدر پاکیزہ سیرت ہے تمہاری واہ وا

دی شہادت سنگریزوں نے تمہارے روبرو
یہ وقار و شانِ عظمت ہے تمہاری واہ وا

ڈھونڈتی پھرتی ہے مجرم کو ہجومِ حشر میں
کس قدر غمخوار رحمت ہے تمہاری واہ وا

ہے تمہارے چاہنے والوں پہ دوزخ بھی حرام
ضامنِ جنت محبت ہے تمہاری واہ وا

Marfat.com

حق تعالیٰ نے دیا ہے خَیرِ اُمَّت کا خطاب
کس قدر ذی شان اُمّت ہے تمہاری واہ وا

دل میں اُمّیدِ کرم لے کر کیے جاتا ہوں جُرم
"کیا ہی ذوقِ افزا شفاعت ہے تمہاری واہ وا"

بخشوالینا قمؔر سے عاصی و بدکار کو
میرے آقا! یہ بھی عادت ہے تمہاری واہ وا

(صلّی اللہُ علیک وسلّم)

مِدحتِ محبُوبِ حق کا حق ادا تُم نے کیا
اے قمؔر "نذرِ محبّت" ہے تمہاری "واہ وا"

(١٤٠٠ھ)

Marfat.com

رَبِّ سَلِّمْ علیٰ رَسُولِ اللّٰہ

مرحبا مرحبا رسولُ اللّٰہ

کانِ حِلم و حیا رسولُ اللّٰہ

جانِ مہر و وفا رسولُ اللّٰہ

رحمتِ دوسرا رسولُ اللّٰہ

شاہِ ارض و سما رسولُ اللّٰہ

جن کے جلووں سے ہے جہاں روشن

ہیں وُہ شمس الضحیٰ رسولُ اللّٰہ

وجہِ تسکینِ جاں ہے ذکر اُن کا

ہیں مرا مدّعا رسولُ اللّٰہ

حل ہُوئیں مُشکلیں تمام مری

جب کہا میں نے یا رسولَ اللّٰہ

(صلی اللّٰہ علیک و علیٰ اٰلک و سلّم)

Marfat.com

بدل ڈالا ہے شاہوں کا مزاجِ سروری تم نے
سکھائے ہیں شہنشاہوں کو اندازِ شہی تم نے

ہے کی گم کردہ رہ انسانیت کی رہبری تم نے
دیا ہے نوعِ انساں کو شعورِ زندگی تم نے

جھکایا اک درِ حق پر پرستارانِ باطل کو
ہر اک دل میں خدائے کُل کی اُلفت ڈال دی تم نے

تمہاری ذاتِ اقدس مظہرِ نورِ الٰہی ہے
عطا کی ذرہ ہائے خاک کو تابندگی تم نے

جہاں بانی کے گر تم نے سکھائے گلہ بانوں کو
غلاموں کو بھی سمجھائے رموزِ خسروی تم نے

مٹا کر امتیازِ بندہ و آقا زمانے سے
مساوات و اخوت کی ہمیں تعلیم دی تم نے

سسکتی پھر رہی تھی نیم جاں انسانیت ہر سُو
عطا کی مُردہ رُوحوں کو حیاتِ دائمی تم نے

سکھائے بندۂ خاکی کو آدابِ عبودیت
کیا انساں کو آگاہِ مقامِ بندگی تم نے

تمہاری ہی عنایت سے تمہارا ذکر کرتا ہوں
کہ بخشی ہے قیصرؔ کو بھی سعادت نعت کی تم نے

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

مدح کرتا ہے خود خدا تیری
سارا قرآں ہے ثنا تیری

ظلِ لطف و کرم ردا تیری
رحمتِ کبریا قبا تیری

رہبرِ زندگی ادا تیری
باعثِ مغفرت عطا تیری

نام تیرا محمدِ عربی
ذاتِ اقدس ہے مصطفےٰ تیری

تو بلاشک ہے مرسلیں کا امام
اقتدا میں ہیں انبیاء تیری

تو ہی سلطانِ ہر دو عالم ہے
مملکت ہے یہ دوسرا تیری

رشک کرتے ہیں شاہ بھی اُس پر
ہو میسر جسے وفا تیری

بادشہ بھی ترے بھکاری ہیں
ساری مخلوق ہے گدا تیری

غازۂ رخ غبارِ راہگذر
سرمۂ چشم خاکِ پا تیری

رہے آباد تیرا میخانہ
خیر ہو میرے ساقیا تیری

مجھ کو ایسی شراب دے جس سے
دل میں مستی رہے سدا تیری ق

تجھ سے روشن ہیں فکر و ذہن مرے
دل کی دنیا میں ہے ضیا تیری

ہے قمر بھی ترے ہی در کا گدا
اس کے لب پر بھی ہے ثنا تیری

(صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم)

Marfat.com

بیاں ہو مرتبہ کیسے شہِ انام! ترا
ورائے سرحدِ ادراک ہے مقام ترا

خدائے قدس نے بخشی ہیں عظمتیں اُس کو
کیا ہے جس نے دل و جاں سے احترام ترا

ترے ہی دم سے ہے وابستہ زندگی کا وقار
کہ وجہِ رونقِ بزمِ جہاں ہے نام ترا

نزولِ مصحفِ اقدس ہے شان میں تیری
ثنا طراز ہے خود ربِّ ذوالکرام ترا

ترے کرم سے دو عالم ہیں فیضیاب ہوئے
رہا ہے اہلِ زمانہ پہ لطفِ عام ترا

ترے فقیر سلاطینِ دہر ہیں آفت!
ہے بزمِ کون و مکاں میں ہر اک غلام ترا

جھلک دکھا رخِ انور کی حسبتہً للہ
کہ انتظار قیصر کو ہے صبح و شام ترا

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

تمھی ہو کانِ فیوضات یا رسُول اللہ!
تمھی ہو جانِ عنایات یا رسُول اللہ!

تمھاری ذاتِ مقدّس ہے مرکزِ اُمّید
تمھی ہو قبلۂ حاجات یا رسُول اللہ!

تمھارے واسطے پیدا کیے ہیں خالق نے
یہ جُملہ ارض و سماوات یا رسُول اللہ!

ترس رہی ہیں نگاہیں جمالِ اقدس کو
ہُوں انتظار میں دن رات یا رسُول اللہ!

تمھارے نُور سے روشن ہے بزمِ کُن فیکُوں
ہیں پُر ضیا یہ خرابات یا رسُول اللہ!

Marfat.com

حریمِ کون و مکاں میں سنائی دیتے ہیں
تمھاری نعت کے نغمات یا رسولَ اللہ!

ملائک اور بشر بھی ہیں نعت خوانِ حضور
ثنا طراز ہیں جنّات یا رسولَ اللہ!

ستمگروں کو بھی تم نے کیا ہے گرویدہ
بفیضِ حُسنِ مدارات یا رسولَ اللہ!

یہ شقِ سینۂ مہتاب و رجعتِ خورشید
ہیں آپ ہی کے کمالات یا رسولَ اللہ!

اجل کا وقت ہو، عالم ہو نزع کا طاری
پڑھوں صلوٰۃ و تحیّات یا رسولَ اللہ!

اِسے بھی محرمِ اسرارِ عشق کر دیجے!
قمرؔ ہے رندِ خرابات یا رسولَ اللہ!
(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

مخلوق میں بھی اِس طرف شامل ہیں مُصطفیٰ
اور اُس طرف خُدا سے بھی واصل ہیں مُصطفیٰ

حامد، محمدؐ، احمد و محمُود آپ ہیں
توصیفِ بے حساب کے قابل ہیں مُصطفیٰ

پھیلی جہاں میں حق و صداقت کی روشنی
کچھ شک نہیں کہ قاطعِ باطل ہیں مُصطفیٰ

دل آپ کا ہے مہبطِ وحیِ خدائے قدُس
اور مصحفِ اِلٰہ کے حامل ہیں مُصطفیٰ

ہے گردِ راہ سُرمۂ چشمانِ مہر و ماہ
حُسنِ ازل کے جلوۂ کامل ہیں مُصطفیٰ

مینارِ نُور، حدِ یقیں کا ہیں بالیقیں
راہِ وفا کی آخری منزل ہیں مُصطفیٰ

وجہِ سکُونِ قلبِ پریشاں ہے اُن کا ذکر
مطلُوبِ جان وآرزوئے دل ہیں مُصطفیٰ

Marfat.com

ذات آپ کی ہے باعثِ تخلیق کائنات
لاریب وجہِ رونقِ محفل ہیں مصطفیٰ
رکھتے ہیں اپنے چاہنے والوں کا وہ خیال
کب اپنے اہلِ عشق سے غافل ہیں مصطفیٰ
کافی ہے مجھ کو ان کا سہارا کہ بالیقیں
بحرِ الم میں صورتِ ساحل ہیں مصطفیٰ
انسان کو بھی کر دیا انسانیت شناس
راہِ وفا کے رہبرِ کامل ہیں مصطفیٰ
ہر لحظہ وقفِ نعت ہیں عقل و خرد مرے
میرے شعور و فکر کے حاصل ہیں مصطفیٰ

چشمِ قمر کی آرزو نظارہ حبیب
اس رہ نوردِ عشق کی منزل ہیں مصطفیٰ
(علیہ التحیۃ والثناء)

Marfat.com

رَحْمَۃٌ لِلّعالمیں ، محبُوبِ ربّ العالمیں
ہیں مُرادِ عاشقیں محبُوبِ ربّ العالمیں
مالکِ خُلدِ بریں ، محبُوبِ ربّ العالمیں
ہیں شفیع المذنبیں محبُوبِ رب العالمیں
صادق الوعد و امیں محبُوبِ ربّ العالمیں
افتخارِ مرسلیں محبُوبِ ربّ العالمیں
ہیں نبیِّ اوّلیں محبُوبِ ربّ العالمیں
اور رسُولِ آخریں محبُوبِ ربّ العالمیں
خاتمِ کُن کے نگیں محبُوبِ ربّ العالمیں
گوہرِ دُرجِ یقیں محبُوب رب العالمیں
سلطنت کونین کی ہے آپکے زیرِ نگیں
عرش کے مسند نشیں محبُوبِ ربّ العالمیں
محفلِ کون و مکاں میں آپ کی ذاتِ جمیل
اوّلین و آخریں محبُوبِ رب العالمیں

Marfat.com

ظلمتِ باطل ہوئی کافور جس کے نور سے
ہیں وہ خورشیدِ مبیں محبوبِ ربُ العالمیں
آپ کی یادِ گرامی کے توسّل سے مری
کائناتِ دل حسیں محبوبِ ربُ العالمیں
ہر طرف دیکھا جہانِ انفس و آفاق میں
آپ کا ثانی نہیں محبوبِ ربُ العالمیں

اے قمر محشر میں مجھ سے عصیاں کاروں کے لیے
ہیں مددگار و معیں محبوبِ ربُ العالمیں

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

ہر زباں پر ہے گفتگو تیری
ہر نظر کو ہے جستجو تیری

جانِ ایماں تری محبّت ہے
رُوحِ عرفاں ہے آرزُو تیری

ذکر ہوتا ہے کُو بہ کُو تیرا
مدح ہوتی ہے چار سُو تیری

بزمِ کون و مکاں منوّر ہے
ذرّے ذرّے میں ہے نمُو تیری

حُسن تیرا ہے لالہ و گُل میں
ہر کلی میں بسی ہے بُو تیری

جب بھی تیرا خیال آتا ہے
شکل ہوتی ہے رُو برُو تیری
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

آپ کونین کے سرتاج رسُولِ عربی!
چار سُو آپ کا ہے راج رسُولِ عربی!

آپ کے حق میں رفعنالک ذکرک سے آیا
آپ ہیں صاحبِ معراج رسُولِ عربی

قُدسی و جنّ و بشر اور طیُور و وحشی
ہیں سبھی آپ کے محتاج رسُولِ عربی!

مَوجزن حُسنِ خُداداد کے جلوؤں میں ہے
نُور کا قُلزمِ موّاج رسُولِ عربی!

خُون روتا ہے دلِ زار تہی دستی پہ
جب کبھی چلتے ہیں حجّاج رسُولِ عربی!

کُل جو اپنا تھا، مرے تیرہ مقدر کے سبب
وُہ بھی بیگانہ ہُوا آج رسُولِ عربی!

بخشوالینا قتیلؔ آثم و بدکار کو بھی
حشر میں رکھنا مری لاج رسُولِ عربی!

(صلّی اللہ علیک و سلّم)

Marfat.com

سب انبیاء سے افضل و اعلیٰ تمھی تو ہو
کون و مکاں کے مالک و مولا تمھی تو ہو

محبوبِ انس و جاں شہِ بطحا تمھی تو ہو
جس پر خدائے کُل بھی ہے شیدا تمھی تو ہو

بزمِ دنا کے انجمن آرا تمھی تو ہو
رمز آشنائے سرِّ فاوحیٰ تمھی تو ہو

حق نے عطا کیے ہیں خطاباتِ دلنواز
یٰسین اور مزمل و طٰہٰ تمھی تو ہو

تم ہی تو ہو دعائے براہیم کا ثمر
جانِ جہاں! نویدِ مسیحا تمھی تو ہو

جلوے حریمِ ذات کے جس پر ہوئے نثار
وہ جلوۂ دنا فتدلیٰ تمھی تو ہو

زینت فزائے عالمِ ہستی ترا وجود
دریائے نور کے دُرِ یکتا تمھی تو ہو

تم سے فضائے عالمِ امکاں ہے عطر بیز
باغِ حیات کے گُلِ رعنا تمھی تو ہو

بیہوش ہو کے گر گئے تھے طور پہ کلیم
جو عرش پہ تھے محوِ تماشا تمھی تو ہو

اے جانِ جاں! تمھارے لیے جاں ہے بیقرار
اس قلبِ مضطرب کی تمنا تمھی تو ہو

ہر سمت سے ہے یورشِ آلام المدد
ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا تمھی تو ہو

گاتے رہو ترانۂ نعت اے قمر! مدام
باغِ نجف کی بلبلِ شیدا تمھی تو ہو

O

یہ رنگ و نور اے شہِ خوباں! تمھی سے ہے
ہر سُو بہارِ حُسنِ فروزاں تمھی سے ہے

قائم وقارِ دینِ عرفاں تمھی سے ہے
واللہ، جلال و سطوتِ قرآں تمھی سے ہے

سُلطانِ حُسن، مظہرِ انوارِ لم یزل
ہر ذرّہ رشکِ مہرِ درخشاں تمھی سے ہے

جلوہ تمھارا باعثِ تزئینِ کائنات،
بزمِ جہاں میں جشنِ چراغاں تمھی سے ہے

عکسِ جمالِ رُوئے منوّر ہے ماہ میں
جلوہ فروز نیّرِ تاباں تمھی سے ہے

Marfat.com

بُوئے نفس سے آپ کی ہے نکہتِ چمن
گویا بہارِ گلشنِ امکاں تمھی سے ہے

رونق فزائے بزمِ جہاں ہے تمھارا ذکر
یعنی وقارِ محفلِ دوراں تمھی سے ہے

میری نگاہ حُسنِ محبّت سے مستنیر
اور دل امینِ دولتِ ایماں تمھی سے ہے

مجھ کو عطا ہو مرہمِ زخمِ جگر حضُور!
میرے ہر ایک درد کا درماں تمھی سے ہے

روزِ حساب چشمِ عنایت قمر پہ ہو
وَاللہ! مری نجات کا ساماں تمھی سے ہے
(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

یہی رُوحِ اسلام اور اصلِ دیں ہے تو عظمت اسی سے مُسلمان کی ہے
ہے قرآں بھی اُسکی صداقت پہ شاہد کہ عشقِ نبیؐ جان ایمان کی ہے

مکاں کی قسم آیہ وَالبَلَد ہے، تو وَالعَصر اُن کے زماں کی قسم ہے
ہے وَالشَّمس چہرہ تو وَاللَّیل گیسو، عجب شان محبوبِ ذیشان کی ہے

وُہی آنکھ مقبولِ درگاہِ حق ہے جو رہتی ہو پُر نم فراقِ نبیؐ میں
وُہی دل خزینہ ہے عرفاں کا جس میں وِلا عرشِ اعظم کے مہمان کی ہے

جو خدّام قُدسی و جن و بشر ہیں، تو زیرِ نگیں اُن کے سب خُشک و تر ہیں
حکومت ہے اُن کی دو عالم پہ جاری، یہ عظمت مدینے کے سُلطان کی ہے

مرے دل میں ہے عشقِ محبوبِ یزداں، لبوں پر ترانے ہیں نعتِ نبی کے
قمرؔ نے ہے یہی میری بخشش کا باعث، علامت یہی میرے ایمان کی ہے

(صلّی اللہ علیہ وسلّم)

Marfat.com

○

للّٰہ مجھے ذوقِ سخن ایسا عطا ہو
مقبولِ خلائق ہو جو منظورِ خدا ہو

اللّٰہ کرے میری یہ مقبول دُعا ہو
ہنگامِ اجل لب پہ مرے صلِّ علیٰ ہو

قدموں پہ جو گر جاؤں تو پھر اُٹھ نہ سکوں میں
یُوں میری نماز ایک ہی سجدے میں ادا ہو

تُم سرورِ کونین، شہِ ارض و سما ہو!
تُم رُوحِ محبت ہو تمھی جانِ وفا ہو

لاریب ہو تم شارحِ آیاتِ الٰہی
تُم عرش نشیں محرمِ اسرارِ دنا ہو

شہکار حسیں ہو تمھی نقاشِ ازل کے
تُم بربطِ فطرت کی دل آویز صدا ہو

جس کیلئے مسجودِ ملائک ہوئے آدمؑ
تُم ہی تو وُہ پیشانیِ آدم کی ضیا ہو

Marfat.com

اللہ رے یہ حُسن و جمالِ رُخِ انور
تُم شمسِ ضحیٰ، بدرِ دجیٰ، نورِ ھُدیٰ ہو
آرائشِ دُنیائے محبت ہے تمھی سے
تُم رونقِ بطحیٰ ہو، مدینے کی ضیا ہو
سُلطانِ اُمم ہو تمھی سرتاجِ نبوّت،
مقصودِ جہاں، صاحبِ لولاکَ لما ہو
شاہانِ زمانہ بھی گداگر ہیں تمہارے
تُم چشمۂ الطاف و کرم، کانِ سخا ہو
جو شخص ہے وابستۂ دامانِ عنایت
کیوں اُسکو بھلا فکر و غمِ روزِ جزا ہو
تکمیلِ محبّت ہے یہی عشق کی معراج
ہر وقت مرے دل میں تمھی جلوہ نما ہو
کر لیتا ہُوں دیدار نظر دل پہ جما کر
اللہ مرے ذوقِ محبّت کا بھلا ہو
ہر سمت ہو اک محفلِ میلاد کا عالم
جب عرصۂ محشر میں قمرؔ نعت سرا ہو
(صلّی اللہ علیہ وسلّم)

Marfat.com

گلزارِ کُن کا ہر گُلِ خنداں ترے لیے
ہے اہتمامِ فصلِ بہاراں ترے لیے

ہے شمعِ ماہتاب فروزاں ترے لیے
جلوہ فگن ہے مہرِ درخشاں ترے لیے

طبعِ حلیمِ موسیٰ عمراں ترے لیے
دستِ مسیح و تختِ سلیماں ترے لیے

حُسن و جمالِ یوسفِ کنعاں ترے لیے
اور حضرتِ ذبیح کا ارماں ترے لیے

تخلیقِ کائنات کا باعث ہی تیری ذات
ہے انعقادِ محفلِ امکاں ترے لیے

Marfat.com

وَالّیل تیرے گیسوؤں کی نکہتِ جمیل
وَالشّمس شرحِ عارضِ تاباں ترے لیے

خُلق و خلوص، حلم و مروّت، صفا و صدق
سب خوبیاں ہیں خسروِ خوباں ترے لیے

تیرے ہی دم سے محفلِ گیتی کا ہے وقار
سب رونقیں ہیں عرش کے مہماں ترے لیے

لب پہ ہیں مرغِ سدرہ کے نغمات سرمدی
آراستہ ہے جنّتِ رضواں ترے لیے

اللہ رے قمر! تری نغمہ طرازیاں
ہے فیضِ طبعِ حضرتِ حسّاں ترے لیے

(صلی اللہ علیک و آلک و اصحابک
و بارک و سلم)

Marfat.com

سر ہے وہی جس سر میں ہو سودائے مدینہ
دل ہے وہی جس میں ہو تمنّائے مدینہ

پاس اپنے بُلا لیجیے مولائے مدینہ!
کب سے دلِ بیتاب ہے شیدائے مدینہ

ہر ذرّہ ہے اس کے لیے خورشید بداماں
ہو جس کی نگاہوں میں تجلّائے مدینہ

جنّت کی فضا جس پہ ہوئی جاتی ہے قرباں
ہے اِک وہ بہارِ چمن آرائے مدینہ

کیوں ناز ہے رضواں تجھے فردوسِ بریں پہ
"جنّت ہے تہِ دامنِ صحرائے مدینہ"

رقصاں ہیں نگاہوں میں ترے حُسن کے جلوے
اے صلِّ علیٰ حُسنِ دل آرائے مدینہ

پھر دولتِ کونین کی حاجت نہیں رہتی
جب دل کی نگاہوں میں سما جائے مدینہ

دیکھو تو ذرا محفلِ عشّاق میں جاکر
ہر دل میں ہے شوقِ طرب افزائے مدینہ

مجھ پر بھی نگاہِ کرم اے ساقیٔ دوراں!
ہو جائے عطا مجھ کو بھی صہبائے مدینہ

ہے تیری محبت مرے ہر غم کا مداوا
درماں ہے ہر اک درد کا سودائے مدینہ

خوابیدہ ہے تقدیرِ مسلماں کی جگا دے
رحمت ہے لقب تیرا مسیحائے مدینہ

رحمت پہ تری آس لگائے ہیں مسلماں
اِک چشمِ کرم اے شہِ والائے مدینہ!

قسمت میں رسائی ہو جو اُس شہرِ وفا تک
دیکھوں میں فقط گنبدِ خضرائے مدینہ

Marfat.com

مرحبا سیّدِ لولاک! جلالت تیری — فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری

شبِ ہجرت سے نمایاں ہے شجاعت تیری — جب مسلّط ہوئی کفّار پہ ہیبت تیری

سر ہے وُہ سر، ہو ترے عشق کا سودا جس میں — دل وہی دل ہے کہ ہو جس میں محبت تیری

پتّے پتّے کے لبوں پر ہے ترا ذکرِ جمیل — ذرّے ذرّے کی زباں پر ہے حکایت تیری

تیری تخلیق تو ہے شرحِ حدیثِ لولاک — دو جہاں پیدا کیے حق نے بدولت تیری

کرسی و لوح و قلم، ارض و سما ہیں ترے — بزمِ کونین میں جو کچھ ہے وُہ دولت تیری

مَن رَّانِی سے تو ہوتی ہے حقیقت ظاہر — ربِ اکبر کی زیارت ہے زیارت تیری

اے کہ ہے دم سے ترے گلشنِ ہستی پہ نکھار — گلشنِ کُن کی بہاروں میں ہے نزہت تیری

قدسی و جن و بشر آتے ہیں یاں بہرِ سلام — سیّدی! مرجعِ کونین ہے تربت تیری

وُہ بھلا خوبیٔ قسمت پہ نہ کیوں ناز کرے — یا نجم! خواب میں جس کو ہو زیارت تیری

جان میں جان رہے جب تلک اے جانِ جہاں! — یادِ حق لب پہ رہے دل میں محبت تیری

اے سیہ کار دل کو سینے سے لگانے والے!
اب تو ہو جائے قمر پر بھی عنایت تیری
(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

ہے نظر مشتاقِ دیدارِ نبیؐ
اور زباں مصروفِ تذکارِ نبیؐ

دیدہ و دل ہیں گرفتارِ نبی
ہے خرد بھی وقفِ افکارِ نبی

چار سُو پھیلی ہے مہکارِ نبی
ہے بہارِ دل پہ چمن زارِ نبی

جگمگاتی ہے حریمِ کائنات
ہر طرف پھیلے ہیں انوارِ نبی

ہے رَفَعنا آپ کا اوجِ شرف
شارحِ وَحیؐ ہے گفتارِ نبیؐ

Marfat.com

غیر بھی کہتے ہیں صادق اور امیں
اللہ اللہ شانِ کردارِ نبیؐ

خار و گل طیبہ کے ہیں فطرت میں ایک
روکشِ جنت ہے گلزارِ نبی

اُن کے غسلِ پاک کے قطرے نجوم
مہر و ماہ ہیں آئینہ دارِ نبی

شرحِ وَاللَّیل آپ کے گیسوئے پاک
وَالضُّحٰی ہے عکسِ رخسارِ نبی

جس جگہ جھکتے ہیں شاہانِ زماں
ہے وہ دربارِ گہر بارِ نبیؐ

ہے عیاں منظر زارِ قبرِ نبیؐ سے قمر!
قابلِ بخشش ہیں زوّارِ نبیؐ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

زہے نصیب، ہمیں مصطفیٰ کی ذات ملی
وہ ذاتِ پاک، جو ہے جامع الصفات، ملی

سکونِ قلبِ پریشاں ہے اُن کا ذکرِ جمیل
اُنہی کے دم سے ہمیں لذتِ حیات ملی

عیاں ہے معنیِ مَا یَنطِقُ سے شانِ کلام
خُدا کی بات سے اُنکی ہر ایک بات ملی

اُمیدِ بخششِ اُمّت ہے اُن سے وابستہ
ہوئے جو اُن کے، اُنہیں حشر میں نجات ملی

اُسی کی آرزو زندہ ہے قلبِ عاشق میں
جو اُن کا عشق ملا، ساری کائنات ملی

قسم! رَفَعنَا کے اَسرٰی میں کھل گئے اسرار
خُدا کی ذات سے جب مصطفیٰ کی ذات ملی

(عَلَیہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء)

Marfat.com

ہے محوِ ثنا باغ کا ہر برگ و ثمر بھی　　منظر ہے ترے حُسن کا ہر اک گُلِ تر بھی

قربان ترے نام پہ ہے جانِ قمر بھی　　ماں باپ فدا تجھ پہ مرے لختِ جگر بھی

اللہ غنی حُسنِ تکلّم کا یہ انداز　　"بول اُٹھے ترے حکم سے پتھر بھی شجر بھی"

ہے محفلِ ہستی میں ترے ذکر سے رونق　　آباد ترے دم سے ہوئے بحر بھی بر بھی

ہر ذرّہ ہے والنّجم کی تفسیرِ مجسّم　　ضَو ریز ترے نور سے ہیں شمس و قمر بھی

یہ لوح و قلم ارض و سما جنّتِ فردوس　　ہیں تیرے لیے حور و ملک جن و بشر بھی

ہے رجعتِ خورشید سے ظاہر تری عظمت　　شاہد ہے صداقت پہ تری شقِّ قمر بھی

منزل ہے تری سرحدِ ادراک سے آگے　　جلتے ہیں جہاں جانے سے جبریل کے پر بھی

نذرانۂ جاں دیتے ہیں اے شمعِ رسالت!　　دیکھ اپنے پتنگوں کا ذرا ذوقِ نظر بھی

دل مرکزِ انوارِ محبت ہو قمر کا
ہو جائے تری نگہِ عنایت جو ادھر بھی
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

اے رسولِ ہاشمی! عالی جناب
مصطفیٰ و مجتبیٰ تیرے خطاب
دو جہاں تیرے کرم سے فیضیاب
ذرّے ذرّے پر ہے لطفِ بے حساب
اے کہ تُو ہے حاملِ پیغامِ حق!
اے کہ تُو ہے صاحبِ اُمّ الکتاب!
اللہ اللہ عظمت و شانِ منظر
حُسنِ خالق تُو نے دیکھا بے حجاب
تھا شبِ اسریٰ ترا مرکب براق
اور جبریلِ امیں تجھے ہمرکاب
مظہرِ نُورِ ازل تیرا وجُود
تُو مفیضِ آفتاب و ماہتاب
تیری صُورت تیری سیرت بالیقیں
بے نظیر و بے مثال ولاجواب

Marfat.com

اے شہنشاہِ حسینانِ جہاں!

حُسن تیرا دو جہاں کا انتخاب

پُرسشِ اعمال کا غم مِٹ گیا

ذات سے تیری ہوا جب انتساب

جن کو تیرے عشق کی دولت ملی

ہیں وہی دونو جہاں میں کامیاب

نام تیرا جب قمرؔ نے لے لیا

مِٹ گیا قلب و نظر کا اضطراب

(صلی اللہ علیہ وسلم)

جس کے سینے میں ہے محبوبِ خُدا کی اُلفت

وُہ زمانے میں پریشان نہیں ہو سکتا،

جس کو سرکارِ دوعالم سے محبت ہی نہ ہو

وُہ سیہ بخت مُسلمان نہیں ہو سکتا

عظمتِ دین پہ مٹنا نہیں آتا جس کو

کامل اُس کا کبھی ایمان نہیں ہو سکتا

Marfat.com

حبیبِ خالقِ اکبر ہے جس کو پیار نہیں — وہ بزمِ اہلِ محبت میں باوقار نہیں
وہ سر ہے کیا جو رہِ شوق میں نثار نہیں — وہ دل ہے کیا جو غمِ عشق سے فگار نہیں
وہ خواہشاتِ زمانہ کا اِک دفینہ ہے — جو سینہ مسکنِ محبوبِ کردگار نہیں
نہیں ہے دید کے قابل وہ چشمِ ناہنجار — شرابِ عشقِ نبی سے جو پُر خمار نہیں
زباں نہیں ہے وہ بلکہ زیاں کا باعث ہے — جو ذکرِ پاکِ محمد میں نغمہ بار نہیں
اُسے میں دامنِ عصمت مآب کیسے کہوں — جو عشقِ احمدِ مرسل میں تار تار نہیں
حریمِ قدس کے جلوے بھی اُس پہ نازاں ہیں — دیارِ یار سے بڑھ کر کوئی دیار نہیں
وہ رجعِ شمس، علامت تو اختیار کی ہے — کہا یہ کس نے محمد کو اختیار نہیں
اُنہی کے فرق پہ سجتا ہے تاجِ لولاک — "بجز نبی کے کوئی عالم کا تاجدار نہیں"

نگاہِ لطف اِدھر بھی جو ہو تو بات بنے
قمر سا کوئی جہاں میں گناہ گار نہیں

(صلی اللہ علیہ وسلم)

○

جمالِ حق ہے جمالِ محمدِّ عربی
جلالِ حق ہے جلالِ محمدِّ عربی

یہ ہجر ہے کہ وصالِ محمدِّ عربی
نظر ہے محوِ جمالِ محمدِّ عربی

عیاں ہے آیۂ مَا یَنطِقُ سے حُسنِ کلام
مقالِ حق ہے مقالِ محمدِّ عربی

وُہ نازنینِ دو عالم وُہ صدرِ بزمِ جمال
نہیں جہاں میں مثالِ محمدِّ عربی

حضورِ رحمتِ کونین ہیں زمانے میں
ہے عام جُود و نوالِ محمدِّ عربی

دل و دماغ ہمہ وقت محو رہتے ہیں
ہے دلپذیر خیالِ محمدِّ عربی

ہے اختیار کا روشن ثبوت شقِّ قمر
ہے ردِّ شمس کمالِ محمدِّ عربی

یہ انتساب ہی کافی ہے مغفرت کے لیۓ
قمرؔ ہے بندۂ آلِ محمدِّ عربی
(صلّی اللہُ علیہِ وآلہٖ وسلّم)

Marfat.com

اے شمس الضحیٰ اے بدر الدجیٰ! سبحان اللہ سبحان اللہ،
اے صدرِ علیٰ اے نورِ ہدیٰ! سبحان اللہ سبحان اللہ

مقصودِ جہاں، مطلوبِ خدا! سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ دل ہے فقط تیرا شیدا! سبحان اللہ سبحان اللہ

اے ماہِ مبیں! اے مہرِ دنا! کس منہ سے کروں میں تیری ثنا
خالق بھی ترا ہے نعت سرا! سبحان اللہ سبحان اللہ

تو معدنِ جود و کانِ سخا، تو حاملِ رازِ مَا اَوحیٰ!
تو مالکِ منصبِ اَوْ اَدنیٰ! سبحان اللہ سبحان اللہ

اللہ رے عز و وقار ترا، ہے مرجعِ کل دربار ترا
محتاج ہیں تیرے شاہ و گدا! سبحان اللہ سبحان اللہ

Marfat.com

خورشید میں چاند ستاروں میں، صحراؤں میں گلزاروں میں
ہر سمت ہے پھیلا نور ترا سُبحان اللہ، سُبحان اللہ

شاہوں سے بڑی سرکار تری، وحیٔ ربّی گفتار تری
ہر بات تری ارشادِ خدا، سُبحان اللہ سُبحان اللہ

اے رافتِ کُل اے رحمتِ کُل! اے نعمتِ کُل اے عظمتِ کُل!
اے ختمِ رسُل اے شاہِ ھُدیٰ! سُبحان اللہ سُبحان اللہ

"سُبحانَ اللہِ مَا اَجملکَ مَا اَحسنکَ مَا اَکملکَ"
اے شانِ محمد صَلِّ عَلیٰ سُبحانَ اللہ سُبحانَ اللہ

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

خود خدا بھی ہے ثنا خوانِ حبیب — شاہدِ عظمت ہے قرآنِ حبیب
روکشِ جنت ہے بستانِ حبیب — عرش ہے اک قصرِ ایوانِ حبیب
ماہ میں پرتو ہے اُن کے حُسن کا — مہر ہے شمعِ شبستانِ حبیب
مَنْ رَّاٰنِیْ ہے رَاَی الْحَق کی دلیل — اللہ اللہ شانِ عرفانِ حبیب
وَالْبَلَد ہے مسکنِ عالی مقام — رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن شانِ حبیب
نزہتیں ہی نزہتیں ہیں چار سُو — ہے بہاروں پر گلستانِ حبیب
محفلِ کون و مکاں میں ہر طرف — جاری و ساری ہے فیضانِ حبیب
رَبِّ اغْفِرْ اُمَّتِی سے ہے عیاں — بخششِ اُمت ہے ارمانِ حبیب
دوسرا میں ہے حکومت آپ کی — چار سُو جاری ہے فرمانِ حبیب
زلفِ اطہر شارحِ وَاللَّیْل ہے — وَالضُّحٰی ہے روئے تابانِ حبیب
کاش میدانِ قیامت میں مجھے — ہو میسر ظلِّ دامانِ حبیب

اے خوشا تقدیر، یہ عاصی قمر
ہے یکے از نعت گویانِ حبیب
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

ہے آشنائے حُسنِ ازل آپ کی نگاہ
اور دل تجلیاتِ الٰہی کی جلوہ گاہ

ہر ذرّہ اُن کی راہگزر کا ہے مثلِ ماہ
ہے سُرمہ چشمِ شوق کا اُن کا غبارِ راہ

مَا یَنطِقُ کمالِ تکلّم پہ ہے گواہ
محبوبِ کُل ہیں شارحِ اسرارِ لَا اِلٰہ

نارِ جحیم اُس کو جلائے گی کس طرح
سینے میں جس کے شافعِ کونین کی ہے چاہ

اللہ رے یہ اُن کے مراتب کی رفعتیں
ہیں قدسیانِ خاص بھی خدّامِ بارگاہ

رحمت لقب ہیں صاحبِ خُلقِ عظیم ہیں
ثانی نہیں ہے آپ کا کوئی خُدا گواہ

حاصل ہے جس کو دولتِ عشقِ نبی قمرؔ
ہرگز نہیں وہ طالبِ اقبال و عزّ و جاہ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

"جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے"
اللہ کی قدرت کے شہکار نظر آئے

جو ساقیِ کوثر کے مے خوار نظر آئے
صہبائے عقیدت سے سرشار نظر آئے

دستور نرالا ہے عرفان کے مکتب کا
سب فلسفے دُنیا کے بیکار نظر آئے

ہے نورِ محمد کے جلووں سے خدا ظاہر
اللہ کے جلوے میں سرکار نظر آئے

اللہ کرے جیتے جی وہ لمحے بھی آجائیں
جس وقت مدینے کا گلزار نظر آئے

Marfat.com

جب عشقِ محمد کی منزل میں قدم رکھا
سب راستے دُنیا کے ہموار نظر آئے

وُہ دن بھی خُدا لائے جب خواب کے عالم میں
اِس اُمّتِ عاصی کا غمخوار نظر آئے

فردوس میں جب دیکھا کوثر کے کنارے پہ
میخانۂ احمد کے مے خوار نظر آئے

محشر میں قمؔر کو جب مغموم و حزیں دیکھا
محبُوبِ شفاعت کو تیّار نظر آئے

(صلّی اللہُ علیہِ وسلّم)

Marfat.com

ماوائے خلق، مونسِ اہلِ جہاں ہیں آپ
بیکس نواز: حامیٔ درماندگاں ہیں آپ

چاروں طرف ہیں آپ کے رُخ کی تجلّیات
مہر و مہ و نجوم میں جلوہ فشاں ہیں آپ

کیف آفریں فضائے دو عالم ہے آپ سے
وجہِ بہارِ گلشنِ کون و مکاں ہیں آپ

ارض و سما کی وسعتیں جس کی نظر میں ہیں
اے ظلِ حق! وہ خواجۂ ہر دو جہاں ہیں آپ

کس کی مجال کر سکے دعوائے ہمسری،
مثلِ زمیں ہیں ہم اگر تو آسماں ہیں آپ

لیتی ہے خلق آپ سے انوار کی زکوٰۃ
مے خانۂ جمال کے پیرِ مغاں ہیں آپ!

ہے جس کی ذات باعثِ تخلیقِ کائنات
جانِ قمر! وہ رونقِ بزمِ جہاں ہیں آپ

Marfat.com

○

پُورے جوبن پہ مرا حُسنِ مقدّر آیا
جب مرے خانۂ دل میں مرا دلبر آیا
دیکھ کر مجھ کو سرِ حشر کہیں گے قُدسی
تھا جو مدّاحِ پیمبر، وُہ سخنور آیا
دونوں آپس میں محبت سے بغلگیر ہُوئے
جب کبھی نامِ نبیؐ میرے لبوں پہ آیا
ہو گئے ہوش وخرد اُس کے جنُوں پر صدقے
جو بھی میخانۂ عرفان سے پی کر آیا
مجھ کو بھی اِذنِ سفر ہو تو کہوں میں دل سے
جھوم اے دل! وُہ درِ ساقیِ کوثر آیا

میرا دل جھوم اُٹھا جذبِ محبت میں قمر!
جب سرِ بزم کبھی ذکرِ پیمبر آیا
(صلّی اللہُ علیہ وسلّم)

Marfat.com

جہاں بھی دیکھ لیا تیرا نقشِ پا مَیں نے
وُہیں پہ سجدۂ اُلفت ادا کیا مَیں نے
ترے خیال کی دُنیا کے گوشے گوشے میں
خُدا کو دیکھا ہے بے پردہ بارہا مَیں نے
جہاں بھی راہِ وفا میں کٹھن مقام آیا
لیا ہے تیرے کرم کا ہی آسرا مَیں نے
ترے جمالِ مُبیں کا کمال ہے یہ بھی
کہ پائے آنکھ کی پُتلی میں دُوسرا مَیں نے
ہر اضطراب میں تسکینِ قلب و جاں کیلئے
کیا ہے وِرد ترے پاک نام کا مَیں نے

قمرؔ نہ کیوں ہو مجھے نازِ طبعِ روشن پہ
غزل کے رنگ میں لکھی ہے نعت کیا مَیں نے
(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

شافعِ محشر اَللہ اَللہ ساقیٔ کوثر اَللہ اَللہ
عطر فشاں ہیں اِس سے فضائیں جسمِ معطّر اَللہ اَللہ
حق نے عطا کی اُن کو حکومت ارض و سما پہ اَللہ اَللہ
اُن کے اشارے سے دو پارہ ماہِ منوّر اَللہ اَللہ
جلوہ نما کونین میں ہیں وُہ شانِ پیمبر اَللہ اَللہ
دو نو جہاں میں کوئی نہیں ہے آپ کا ہمسر اَللہ اَللہ
کُرسی و عرش و لوح و قلم کے مالک و سرور اَللہ اَللہ
رفعتِ گردُوں جس پہ فدا ہے گنبدِ اخضر اَللہ اَللہ
گلشنِ کَون کا ہر ذرّہ ہے اُن کا ثناگر اَللہ اَللہ
بعدِ خُدا ہیں وُہ عالم میں اَکمل و برتر اَللہ اَللہ
دل میں ہے اُن کی یادِ مُبارک اور زُباں پہ اَللہ اَللہ
خامۂ اَحقر، نعتِ پیمبر ایسے مقدّر اَللہ اَللہ
محشر کے دن ہیں وُہ قمرؔ کے
حامی و یاور اَللہ اَللہ

Marfat.com

○

ہے شاہد اِس پہ قرآن محمدؐ
خدا بھی ہے ثنا خوانِ محمدؐ

حریمِ عرش ایوانِ محمدؐ
ہے رُوح القُدس دربانِ محمدؐ

حبیبِ خالق و مخلوق ہیں وُہ
یہی ہے عظمت و شانِ محمدؐ

ہے وَالّیلِ اِذا یغشٰی کی تفسیر
وہ زُلفِ عنبر افشانِ محمدؐ

جمالِ وَالضُّحٰی کے آئینے میں
ہے عکسِ رُوئے تابانِ محمدؐ

مہک اُٹھی فضائے ہر دو عالم
بہاروں پہ ہے بُستانِ محمدؐ

ہے باغِ خُلد کی رنگینیوں میں
عیاں رنگِ گلستانِ محمدؐ

Marfat.com

ہے جلوہ گاہِ انوارِ الٰہی
مدینہ شہرِ ذیشانِ محمدؐ

دو عالم اُن کے ممنونِ کرم ہیں
ہر اک شے پہ ہے احسانِ محمدؐ

شناسائے رموزِ لا الٰہ ہیں
جنہیں حاصل ہے عرفانِ محمدؐ

ہیں بیگانہ متاعِ دُنیوی سے
گدایان و محبّانِ محمدؐ

وُہ شاہی کو بھی خاطر میں نہ لائیں
زہے شانِ غلامانِ محمدؐ

درِ مے خانۂ توحید پر ہے
ہجومِ بادہ نوشانِ محمدؐ

زہے قسمت کہ ہے عاصیؔ قمر بھی
یکے از نعت گویانِ محمدؐ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

حریم سبزہ و گُل پر نکھار ہے تُم سے
فضائے ارض و سما عطر بار ہے تُم سے

تمہارا نقشِ کفِ پا ہے رہبرِ منزل
بنائے دینِ ھُدیٰ استوار ہے تُم سے

جمال و حُسن کے مظہر! شہنشہِ خُوباں
عروسِ رحمتِ حق ہمکنار ہے تُم سے

تمہیں ہو خامۂ فطرت کا شاہکارِ جمیل
ظہورِ عظمتِ پروردگار ہے تُم سے

تمہارے نُور کا پرتو ہے ماہ و انجم میں
جہانِ کُن سے فیکُون تابدار ہے تُم سے

عیاں تمہارے ہی دم سے ہے معنیٔ لولاک
ازل کا سرِّ نہاں آشکار ہے تُم سے

تمہاری یاد ہے وجہِ سکُونِ قلب و نظر
اور عاشقوں کے دلوں کو قرار ہے تُم سے

تمہی ہو مہرِ حقیقت، تمہی ہو ماہِ جمال
شعاعِ نُورِ ازل زرنگار ہے تُم سے

نثار بُوئے نفس پر ہے نکہتِ فردوس
فروغ گیر نسیمِ بہار ہے تُم سے

ہے تُم سے رونقِ بزمِ جہانِ رنگ و بُو
بنائے کون و مکاں پائدار ہے تُم سے

تمہارے دم سے فضائیں بھی کیف ساماں ہیں
کہ گلستانِ جہاں میں بہار ہے تُم سے

ہوئے تمہارے تو خیرُ الامم خطاب ملا
سیاہ کاروں کا یہ افتخار ہے تُم سے

قمر! نہ پرسشِ اعمال سے ڈرو ہرگز
شفیعِ روزِ قیامت کو پیار ہے تُم سے

○

سرورِ کونین ، محبوبِ خدائے ذوالجلال !

ہے تری ذاتِ گرامی بے نظیر و بے مثال
ہیں ترے رخسار و لب کا عکس خورشید و قمر
گلشنِ کونین میں ہے تیرا پرتوِ حسن و جمال

رجعتِ خورشید ہے تیری ادائے بے نیاز
ہے عیاں شقِ قمر سے تیری عظمت کا کمال
باعثِ صد فخر ہے تجھ سے مری وابستگی
ساغرِ جم سے بھی افضل ہے مرا جامِ سفال

اے کہ تو خیر البشر ، خیر الرسل ، خیر الوریٰ
خوش ادا و خوشنوا و خوش جمال و خوش خصال
کیجئے اپنے قمر پہ بھی نگاہِ التفات
کون ہے تیرے سوا آقا! مرا پرسانِ حال

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

"لَا اِلٰہ" کہتا ہے لاحاصل محمدؐ کے بغیر
مِل نہیں سکتی رہِ منزل محمدؐ کے بغیر

لاکھ کوشش بھی کرے انساں دُنیا میں، مگر
رب سے ہو سکتا نہیں واصل محمدؐ کے بغیر

ہر طرف ویرانیاں چھائی ہوئی تھیں دہر میں
سُونی تھی یہ بزمِ آب و گِل محمدؐ کے بغیر

ہر بشر اندیشۂ طُوفاں سے دوچار تھا،
دُور تھا ہر گوشۂ ساحل محمدؐ کے بغیر

دہر میں ہر سُو منات و لات کے تھے تذکرے
اور تھی بے نور بزمِ دل محمدؐ کے بغیر

Marfat.com

آپ کی ہیبت سے ٹوٹا کفر کا سارا طلسم
کون ہے غارت گرِ باطل محمد کے بغیر

پیکرِ وہم و گماں یہ بحرِ ہستی کا حباب
کیسے بنتا بندۂ کامل محمد کے بغیر

خاک کا پُتلا رہا جد حضورِ سنگ و خشت
مُدّعائے زلیت سے غافل محمد کے بغیر

وجہِ تسکینِ دلِ عاشق ہے دیدارِ حبیب
چین پا سکتا نہیں یہ دل محمد کے بغیر

آرزوئے دید ہے میری نگاہِ شوق کو
ہے قمر اک طائرِ بسمل محمد کے بغیر

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

محبوبِ ربِ ارض و سما اور کون ہے؟ — افضل ترین خلقِ خدا اور کون ہے؟
تیری نظر سے ہو گئیں طے منزلیں تمام — ہادی ہمارا تیرے سوا اور کون ہے
تیرے بغیر کس سے کہیں آرزوئے دل — حاجت روائے خلق بھلا اور کون ہے
اہلِ زمانہ پر ترے احساں ہیں بے حساب — آئینہ دارِ لطفِ خدا اور کون ہے
فرمایا حق نے لفظِ فاوحیٰ ترے لئے — رمز آشنائے رازِ دنا اور کون ہے
ہے تیرا عشق میرے رگ و پے میں موجزن — قلب و نظر میں جلوہ نما اور کون ہے
تیری نگاہِ لطف کے طالب ہیں اہلِ حشر — یعنی شفیعِ روزِ جزا اور کون ہے
قد جاءکم من اللہ نور ہے کس کی شان — عکسِ جمالِ ذاتِ خدا اور کون ہے
ہیں اہلِ دل کی جس پہ نگاہیں جمی ہوئی — وہ مرکزِ نگاہِ وفا اور کون ہے
اے شاہسوارِ منزلِ اسریٰ ترے بغیر — رونق فروزِ عرشِ علیٰ اور کون ہے
تیرے بغیر کون ہے معیارِ عبدہٗ — تیرے سوا حبیبِ خدا اور کون ہے

عاصی قمر کو حشر میں جو بخشوائے گا
تیرے بغیر میرے شہا! اور کون ہے
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

محمد شہِ مقتدر اللہ اللہ
ہیں کونین کے تاجور اللہ اللہ
شہنشاہِ والا گہر اللہ اللہ
دو عالم ہیں زیرِ اثر اللہ اللہ
محمد ہیں خیر البشر اللہ اللہ
ہیں مخدومِ جن و بشر اللہ اللہ
وہ مختارِ ارض و سماوات جن کے
مسخر ہیں شمس و قمر اللہ اللہ
وہ ہے جن کے روئے منور کا جلوہ
بہشتِ خیال و نظر اللہ اللہ
وہ محبوب ہے جن کا ذکرِ مقدس
مداوائے دردِ جگر اللہ اللہ
سلامی کی خاطر چلے آ رہے ہیں
ملائک دربار پر اللہ اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

افتخارِ نسلِ آدم یا محمدؐ! آپ ہیں
عظمتِ دینِ معظم یا محمدؐ! آپ ہیں

خلق میں سب سے مقدم یا محمدؐ! آپ ہیں
وجہِ تکوینِ دو عالم یا محمدؐ! آپ ہیں

آیۂ یُوحیٰ اِلیٰ آپ کی شانِ جمیل
رازِ اَوْ اَدْنیٰ کے محرم یا محمدؐ! آپ ہیں

آپ کا قلبِ مقدس واقفِ اسرارِ حق
مہبطِ وحیِ مکرم یا محمدؐ! آپ ہیں

خالق و مخلوق کو جس نے ملایا بالیقیں
ہاں وہی انسانِ اعظم یا محمدؐ! آپ ہیں

Marfat.com

چارہ سازِ دردِ ہجراں آپ کی یادِ حسیں
میرے زخمِ دل کے مرہم یا محمدؐ آپ ہیں

مرکزِ خاصانِ حق ہے بابِ اقدس آپ کا
مرجع و ماوائے عالم یا محمدؐ آپ ہیں

آپ کی طلعت سے روشن محفلِ فکر و نظر
رشکِ مہ، نورِ مجسم یا محمدؐ آپ ہیں

اک نگاہِ لطف ہو اپنے قمر پر بھی حضورؐ!
حق کے محبوبِ مکرم یا محمدؐ آپ ہیں

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

تری سرکار ہے سرکارِ عالی یا نبی اللہ
ترا دربار ہے دربارِ عالی یا نبی اللہ
بہارِ خُلد کی رنگینیاں جس پر نچھاور ہیں
وہی تو ہے ترا گلزارِ عالی یا نبی اللہ
فدا ہوتے ہیں جان و دل سے خورشید و قمر اس پر
زہے زیبائشِ رُخسارِ عالی یا نبی اللہ
گزر کر سرحدِ ادراک سے آگے نکل آیا
شبِ اسریٰ ترا رہوارِ عالی یا نبی اللہ
زمانہ کہہ رہا ہے صادق الوعد و امیں تجھ کو
مُسلّم ہے ترا کردارِ عالی یا نبی اللہ
حریمِ محفلِ کون و مکاں جن سے ہوئی روشن
ہیں تیرے حُسن کے انوارِ عالی یا نبی اللہ
شناسا ہے یقیناً ہر دلِ عاشق کی دھڑکن سے
وُہ تیرا دیدۂ بیدارِ عالی یا نبی اللہ

Marfat.com

خدا نے جن کو تیرے ہی لیے محفوظ رکھا تھا
کھلے ہیں تجھ پہ وہ اسرارِ عالی یا نبی اللہ
بھلا اس کو بروزِ حشر کیوں خوفِ جہنم ہو
ہے تو جس کے لیے غم خوارِ عالی یا نبی اللہ
زیارت جس کی مقصودِ نگاہِ اہلِ ایماں ہے
کبھی دیکھوں میں وہ مینارِ عالی یا نبی اللہ
وہ بندہ کیوں نہ اپنی خوبیٔ قسمت پہ نازاں ہو
جو ہے وابستہ سرکارِ عالی یا نبی اللہ

قمر کو پھر رہے حاجت نہ ہرگز باغِ رضواں کی
ملے گر سایۂ دیوارِ عالی یا نبی اللہ

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

وجہِ صد افتخار ہے عشقِ نبی مجھے
جس نے سکھا دیئے ہیں رموزِ شہی مجھے

اب کیوں قمرؔ ہو آرزوئے خسروی مجھے
جب مل گئی ہے دولتِ عشقِ نبی مجھے

اُن کا خیالِ پاک ہے سرمایۂ قرار
وجہِ سکوں ہے آپ سے وابستگی مجھے

کب سے ہے دل میں حسرتِ ناکام مضطرب
اللہ اگر دکھائے مدینہ کبھی مجھے

منظر مری نظر میں جمالِ نبی کا ہے
بہلائے گی بہار کی کیا دلکشی مجھے

ذکرِ حضور کے سوا کچھ بھی رہا نہ یاد
بخشی ہے اُن کے عشق نے وہ بیخودی مجھے

فیضانِ نعتِ احمدِ مرسل ہے یہ قمرؔ!
حاصل ہے بزمِ شعر میں جو برتری مجھے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

○

خاصۂ ربِّ علیٰ ہے کون ؛ احمد مجتبیٰ
تاجدارِ انبیا ہے کون ؛ احمد مجتبیٰ

آیۂ تِلکَ الرُّسُل ہے کس کی عظمت پر گواہ
یعنی محبوبِ خُدا ہے کون ؛ احمد مجتبیٰ

کس کی خاطر انعقادِ محفلِ کونین ہے
بزمِ کُن کی ابتدا ہے کون ؛ احمد مجتبیٰ

آیۂ قرآنِ اقدس مارمیت پڑھ کے دیکھ
مظہرِ ذاتِ خدا ہے کون ؛ احمد مجتبیٰ

جس کے پرتو سے ملی ہے ماہ و انجم کو ضیا
ہاں وہی شمس الضحیٰ ہے کون ؛ احمد مجتبیٰ

Marfat.com

محرمِ رازِ فَاَوْحٰی کس کا قلب پاک ہے
رونقِ قصرِ دَنَا ہے کون؟ احمد مجتبیٰ

افتخارِ گلشنِ کونین ہے جس کا وجود
وُہ گُلِ باغِ وفا ہے کون؟ احمد مجتبیٰ

رہبرِ منزل ہے کس کا نقشِ پائے نازنین
گُمرہوں کا رہنما ہے کون؟ احمد مجتبیٰ

کس کی شانِ قُدس لَوْلَاکَ لَمَا ہے دہر میں
مُبتدا و منتہا ہے کون؟ احمد مجتبیٰ

ناز ہے کس کی شفاعت پر قمر کو حشر میں
شافعِ ہر بے نوا ہے کون؟ احمد مجتبیٰ
(عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء)

Marfat.com

رضائے حق، رضائے مصطفیٰ معلوم ہوتی ہے
ادائے مصطفیٰ، حق کی ادا معلوم ہوتی ہے

زہے یہ حُسن و زیبائی کہ ارضِ پاکِ طیبہ کی
ہر اک شے مظہرِ نورِ خدا معلوم ہوتی ہے

نبیؐ محترم کو دیکھ کر کافر بھی کہتے تھے
یہ کوئی ہستی معجز نما معلوم ہوتی ہے

بسا ہے جب سے میرے دل میں عشقِ سرورِ عالم
نظر میں وسعتِ ارض و سما معلوم ہوتی ہے

کہاں یہ نعت گوئی اور کہاں مجھ سا فرومایہ
قمر! یہ ربِّ اکبر کی عطا معلوم ہوتی ہے
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

جب تک جہاں میں غلغلۂ این و آں رہے
میرے لبوں پہ نعتِ نبی کا بیاں رہے

میری نظر میں حُسنِ شہِ دو جہاں رہے
اور دل میں عشقِ سرورِ کون و مکاں رہے

خم کرتے ہیں سر دل کو جہاں پہ ملائکہ
زیرِ جبیں حضور کا وہ آستاں رہے

مَیں بے نوا ہوں اور مری آرزو ہے یہ
ہاتھوں میں میرے دامنِ شاہِ شہاں رہے

محشر میں ڈھونڈتا ہوا آؤں گا تو حضور
پوچھیں گے اتنی دیر قمرؔ! تم کہاں رہے

دل کی مُراد ایک دن بر آئے گی، اگر،
دیدارِ مصطفٰے کی تمنّا جواں رہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

○

کلامِ حق ہے کلامِ محمدِ عربی
پیامِ حق ہے پیامِ محمدِ عربی

حیاتِ دائمی اُس کو عطا ہوئی حق سے
پیا ہے جس نے بھی جامِ محمدِ عربی

وہ شاہِ کون و مکاں ہیں شہنشہِ خوباں
ہے کائنات غلامِ محمدِ عربی

ہر اِک نبی و پیمبر سے بھی خدا کے بعد
بلند تر ہے مقامِ محمدِ عربی

زمانہ آپ کے احسان کا ہے پروردہ
ہے عام لطفِ دوامِ محمدِ عربی

ہر اک بشر کو مکمل حقوق حاصل ہیں
ہے بے نظیر نظامِ محمدِ عربی

لگی کنارے پہ کشتی جنابِ نوحؑ کی بھی
طفیلِ عظمتِ نامِ محمدِ عربی

ہے مہر و ماہ کی تابانیوں میں جلوہ ریز
شعاعِ نورِ تمامِ محمدِ عربی

اُس ارضِ پاک کے ذرّے بھی رشکِ انجم ہیں
ہوا جہاں بھی قیامِ محمدِ عربی

دُعا بھی ہے خُدا سے مری کہ وقتِ اجل
مرے لبوں پہ ہو نامِ محمدِ عربی

قسمت کو دیکھ کے محشر میں قدسیوں نے کہا
وہ آ رہا ہے غلامِ محمدِ عربی
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

جہاں کے ہادیِ اعظم، حبیبِ ربِّ جلیل — نویدِ عیسیٰ ہے تُو حاصلِ دُعائے خلیل
ترے جمال کو دیکھا تو قدسیوں نے کہا — نہیں ہے محفلِ ہستی میں کوئی تیرا مثیل
خُدائے پاک ہے جس طرح واحد و یکتا — ہے تیری ذاتِ گرامی بھی بےنظیر و عدیل
پہنچ گیا تیری مدحت میں وقتِ فکرِ سخن — ورائے سرحدِ ادراک طائرِ تخئیل
ہے تیرے ذکر سے بزمِ وجود میں رونق — سرورِ قلب و نظر ہے ترا خیالِ جمیل
خُدائے قدس نے تجھ پر تمام کی نعمت — ہُوئی ہے ذات پہ تیری ہی دین کی تکمیل
ہے تیرے دم سے فروغِ حریمِ حُسن و جمال — ترا وجُودِ معلّٰی ہے نُور کی قندیل
ہے تیرے زیرِ قدم لامکاں کی پہنائی — مقامِ سدرہ سے آگے نہ بڑھ سکا جبریل
بشر کو تُو نے نوازا ہے آدمیت سے — ترا پیامِ محبت ہے عظمتوں کا کفیل
خُدائے کُل کی اطاعت تری اطاعت ہے — ترا ہر ایک ہے ارشاد واجب التعمیل

نہیں ہے فکرِ حسابِ عمل تبسّم مجھ کو
ہیں میرے نعتیہ اشعار مغفرت کی دلیل

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

جہاں بھر سے طیبہ نگر محترم ہے
مدینے کی ہر رہگذر محترم ہے

سمایا ہو جس میں جمالِ محمدؐ
خدا کی قسم وہ نظر محترم ہے

بسا جس میں ہو عشقِ محبوبِ داور
وہ دل محترم ہے وہ سر محترم ہے

جو طیبہ کی دلکش فضاؤں میں گزرے
وہ شب محترم وہ سحر محترم ہے

وہ یعفور ہو یا کہ روح الامیں ہو
محمدؐ کا ہر نامہ بر محترم ہے

فرشتے جہاں آ کے سر کو جھکائیں
وہ در محترم ہے وہ گھر محترم ہے

رخِ مصطفےٰ کی زیارت کے صدقے
تمنائے قلبِ قمر محترم ہے
(علیہ التحیۃ والثناء)

Marfat.com

○

تمھی مسند نشینِ لامکاں ہو یا رسُول اللہ
تمھی کونین کی روحِ رواں ہو یا رسُول اللہ

تمھی تو حامیٔ درماندگاں ہو یا رسُول اللہ
تمھی تو غمگسارِ انس و جاں ہو یا رسُول اللہ

تمھی تو خاتمِ پیغمبراں ہو یا رسُول اللہ
تمھی تو صدرِ بزمِ مرسلاں ہو یا رسُول اللہ

تمھی تو باعثِ تسکینِ جاں ہو یا رسُول اللہ
تمھی تو راحتِ قلبِ تپاں ہو یا رسُول اللہ

تمھاری ذاتِ اقدس کے لیے پیدا ہوا عالم
تمھی تو وجہِ تخلیقِ جہاں ہو یا رسُول اللہ

Marfat.com

تمھی مُزّمّل و مُدّثّر و یٰسٓ و طٰہٰ ہو
تمھی تو رحمتِ کون و مکاں ہو یا رسُول اللہ

نظر جس کی ہے واقف منزلِ ہستی کی راہوں سے
بلاشک تم وہ میرِ کارواں ہو یا رسُول اللہ

سفینہ میری ہستی کا گھرا طوفانِ عصیاں میں
سہارا دو شفیعِ عاصیاں ہو یا رسُول اللہ

وسیم مہجُورِ شوقِ دید میں بیتاب رہتا ہے
اب اس کا ختم دورِ امتحاں ہو یا رسُول اللہ

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

صُبحِ ازل کے آفتاب! شامِ ابد کے ماہتاب!
حُسنِ کمال ہے ترا کون و مکاں کا انتخاب
وجہِ قرارِ قلب و جاں! رحمتِ کُل ترا خطاب
دونوں جہان ہیں ترے لُطف و کرم سے فیضیاب
ذرّے ہیں تیری راہ کے غیرتِ مہر و ماہتاب
تیرا جمالِ رُخ ہے یا حُسنِ ازل ہے بے نقاب
فصلِ بہارِ باغِ کُن! رُوحِ روانِ کائنات
کوسِ رحیلِ کارواں تیرا پیامِ انقلاب
زینتِ بزمِ کُن فکاں! عکسِ جمالِ ذاتِ حق!
جلوۂ رُخ سے ہے ترے شمس و قمر کی آب و تاب
منزلِ زندگی کا ہے تُو ہی امیرِ کارواں!
تیرے پیامِ شوق سے پیدا ہے خُوں میں التہاب
ہم جو تھے حق سے بے خبر ہو گئے افضل الامم
جب سے ہمارا ہو گیا ذات سے تیری انتساب

Marfat.com

خُلق ترا عظیم ہے، لُطف ترا عمیم ہے
وَصف ترا ہے مجتبیٰ، ہے ترا مُصطفیٰ خطاب

میری زباں پہ آگیا اسمِ عظیم جب ترا
ہو گئے غم غلط سبھی مِٹ گیا دل کا اضطراب

سرورِ دوسرا ہے تُو، فخرِ اُمم ترا لقب
فخرِ مصاحفِ رُسُل تیری کتابِ مستطاب

قدموں پہ تیرے ہے نثار، عزّ و وقارِ خسروی
کون و مکاں میں ہے شہا! سب سے بڑی تری جناب

بارگہِ کریم سے جس کو ملا ہے تیرا عشق
کارگہِ حیات میں وہ ہی بشر ہے کامیاب

اپنے جوارِ لُطف میں مجھ کو اب بُلائیے
سوزِ غمِ فراق سے قلب و جگر ہوئے کباب

بیکس و بے نوا قمؔر ہے ترا نعت گو غلام
شافعِ روزِ حشر! پھر کیوں ہو اسے غمِ حساب
(صلی اللہ علیک وسلم)

○

غم ہجرِ نبیؐ ہے اور میں ہوں
جنونِ عاشقی ہے اور میں ہوں

شریکِ حال عشقِ مصطفٰےؐ ہے
عطائے ایزدی ہے اور میں ہوں

فنا فی العشق ہیں ہوش و خرد بھی
وفورِ بے خودی ہے اور میں ہوں

نگاہیں منتظر دل فرشِ راہ ہے
مری وارفتگی ہے اور میں ہوں

ہے دل بیتاب دیدارِ مدینہ
نظر کی بے کلی ہے اور میں ہوں

درِ محبوبؐ تک پہنچوں گا کیسے
یہ میری بے بسی ہے اور میں ہوں

نہیں کوئی یہاں دمساز میرا
خیالِ بیکسی ہے اور میں ہوں

ہیں میرے نعتیہ اشعار شاہد
فقط ذکرِ نبیؐ ہے اور میں ہوں

قیصرؔ! کچھ بھی نہیں ہے پاس میرے
مری دیوانگی ہے اور میں ہوں

(صلی اللہ علیہ وسلم)

فخرِ کون و مکاں، ترے صدقے — رحمتِ دو جہاں، ترے صدقے

سرورِ سروراں، ترے صدقے — خواجۂ خواجگاں، ترے صدقے

مونسِ بیکساں، ترے صدقے — شافعِ عاصیاں، ترے صدقے

تجھ سے قائم نظامِ عالم ہے — صدرِ بزمِ جہاں، ترے صدقے

نکہتِ گل ترے نفس پہ نثار — جنتِ گلفشاں، ترے صدقے

مظہرِ حسن، تیرے چہرے سے — نورِ حق ہے عیاں، ترے صدقے

تیرے خادم ہیں قیصر و کسریٰ — اے شہِ مرسلاں، ترے صدقے

ماہ و انجم ہیں، مہرِ تاباں ہیں — حسن تیرا عیاں، ترے صدقے

شاہِ کونین، تیری مدحت میں — سب ہیں رطب اللساں، ترے صدقے

جان دیتے ہیں تجھ پہ حور و ملک — اور ہیں انس و جاں ترے صدقے

جامِ کوثر ملے قمر کو بھی
ساقیٔ تشنگاں، ترے صدقے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

جس کو حبیبؐ پاک نے اپنا بنا لیا
بخشش نے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا

لاریب اُس نے اپنا مقدّر جگا لیا
جس نے مرے نبیؐ سے تعلّق بنا لیا

اُس کے جنوں پہ سطوتِ شاہی بھی ہے نثار
"جس نے نبیؐ کی یاد کو دل میں بسا لیا"

وہ کشتیِ مُراد بھنوّر سے نکل گئی
اُن کے کرم کا جس نے ذرا آسرا لیا

غمخوارِ کُل نے حشر میں مغموم دیکھ کر
دامانِ لُطف میں مجھے فوراً چھپا لیا

Marfat.com

اُس کے دل و دماغ کی دُنیا چمک اُٹھی
جس نے چراغِ عشقِ محمدؐ جلا لیا

شمعِ وفا جلا کے حریمِ خیال میں
ہستی سے داغِ تیرگیِ غم مٹا لیا

ذکرِ نبیؐ میں زندگی جس کی بسر ہوئی
اُس نے "مکینِ خُلد" کا اعزاز پا لیا

پورا ہوا نہ دید کا ارمان آج تک
سَو بار ہم نے صدمۂ فرقت اُٹھا لیا

زخمِ فراق جب بھی اُبھرنے لگا کبھی
ہم نے خیالِ یار کا مرہم لگا لیا
چھوٹا نہ ہم سے دامنِ عشقِ نبیؐ قمرؔ!
ہر دَور میں فلک نے ہمیں آزما لیا
(صلّی اللہ علیہ وسلّم)

Marfat.com

○

تاجدارِ بحر و بر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ
مالکِ ہر خشک و تر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

وجہِ تسکینِ نظر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ
راحتِ قلب و جگر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

سرورِ کونین، صدرِ محفلِ اربابِ حق
عظمتِ نوعِ بشر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

قُرّۃُ العینینِ حوران و ملائک کون ہے
مرجعِ جنّ و بشر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

جس کے جلووں کی ہے روز و شب نگاہوں کو تلاش
ہاں وہ مقصودِ نظر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

جس نے انساں کو دیا انسانیت کا درسِ خیر
گمرہوں کا راہ بر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

زینتِ حُسنِ تخیّل کس کا ذکرِ پاک ہے
بزمِ دل میں جلوہ گر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

کس کے دم سے ذرّہ ذرّہ دہر کا ہے ضوفشاں
غیرتِ شمس و قمر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

کس کی ہے ذاتِ گرامی قافلہ سالارِ شوق
مرکزِ فہم و بصر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

جس کا تابع ہے ثریٰ سے تا ثریّا ہر وجود
وہ شہِ والا گہر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

رجعتِ خورشید ہے کس کی نبوّت کا کمال
صاحبِ شقّ قمر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ

بہترینِ خلق بعدِ حق ہے جس کی ذاتِ پاک
ہاں وہی خیرُ البشر ہی کون ؟ احمد مجتبیٰ

یاد کس کی ہے مداوائے غمِ ہجراں قمر !
دردِ دل کا چارہ گر ہے کون ؟ احمد مجتبیٰ
(علیہ التحیۃ والثناء)

Marfat.com

اک عجب کیف مرے ذہن پہ چھا جاتا ہے
جب کبھی میرے لبوں پہ ترا نام آتا ہے

مظہرِ شانِ رَفَعنَا لَکَ ذِکرَک کے مینار
سبز گنبد تری عظمت کی قسم کھاتا ہے

ذرہ ذرہ ہے دو عالم کا ترا نعت سرا
پتہ پتہ تری عظمت ہی کے گن گاتا ہے

گدے ئے سلطانِ رسالت کی زیارت کا خیال
دے کے احساسِ محبت مجھے تڑپاتا ہے

دستگیری کے لیئے آئیے غم خوارِ اُمم!
میرا جی گردشِ حالات سے گھبراتا ہے

وجہِ بخشش ہے قتیلؔ نعت سرائی اُن کی
اپنی خوش بختی پہ ہر نعت گو اِتراتا ہے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

اللہ اللہ عظمت وشانِ رسُولِ ہاشمی
خالقِ کُل ہے ثنا خوانِ رسُولِ ہاشمی

عام ہے ہر سمت فیضانِ رسُولِ ہاشمی
خَلق ہے ممنُونِ احسانِ رسُولِ ہاشمی

حضرتِ جبریل دربانِ رسُولِ ہاشمی
اور عرشِ حق ہے ایوانِ رسُولِ ہاشمی

آپ کے یٰسین و طاہا ہیں خطاباتِ حسیں
اور محمد اسمِ ذی شانِ رسُولِ ہاشمی

رُوح پرور، کیف آگیں ہے فضائے کائنات
خُلد منظر ہے گلستانِ رسُولِ ہاشمی

محفلِ کون و مکاں کا ذرّہ ذرّہ ہے مطیع
ہیں دو عالم زیرِ فرمانِ رسُولِ ہاشمی

درحقیقت مہر و ماہ و نجم میں جلوہ فشاں
ہے جمالِ رُوئے تابانِ رسُولِ ہاشمی

ذرّہ ذرّہ دہر کا ہے محوِ نغماتِ درُود
ہو رہا ہے ہر سُو اعلانِ رسُولِ ہاشمی

اُن کے لب پہ ہے دُعائے ربِّ اغفر اُمّتی
بخششِ اُمّت ہے ارمانِ رسُولِ ہاشمی

ہے نگاہِ لُطف مجھ ایسے گنہگاروں پہ بھی
ہے یہ احسانِ فراوانِ رسُولِ ہاشمی

شاعرِ بیکس قمر یزدانی آشفتہ نوا
ہے یکے از نعت گویانِ رسُولِ ہاشمی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

مُصلحِ اعظم اللہ اللہ ہادیٔ اکرم اللہ اللہ
فخرِ سلیماں، نازشِ عیسیٰ عظمتِ آدم اللہ اللہ
آیۂ خُلقِ عظیم کے مظہر لُطفِ مجسّم اللہ اللہ
پیکرِ حُسن، جمال سراپا نُور کا زَمزَم اللہ اللہ
بزمِ دَنا فتدلّٰی کے ہیں صدرِ مکرّم اللہ اللہ
اُن کے دَرِ اقدس کے دَرباں دارا اور جم اللہ اللہ
حق نے کہا قرآں میں اُنکو رحمتِ عالم اللہ اللہ
اپنے غلاموں پہ ہے اُن کی شفقتِ پیہم اللہ اللہ
آتا ہے اُن کا ذکرِ مبارک لب پہ ہر دم اللہ اللہ
برسے اُن کے لُطف کی بارش چھم چھم چھم چھم اللہ اللہ
اُڑتا ہے اُن کے فیض کا پرچم عالم عالم اللہ اللہ
لب پہ آیا نام محمدؐ دُور ہوئے غم اللہ اللہ
شانِ حبیبِ خالقِ اکبر
وَاللہُ اَعلَمُ اللہ اللہ

Marfat.com

○

زینتِ دوسرا مدینہ ہے
مسکنِ مصطفٰے مدینہ ہے

حُسن کی ابتدا مدینہ ہے
عشق کی انتہا مدینہ ہے

خُلدِ اطہر بھی اس پہ نازاں ہے
خطّۂ جاں فزا مدینہ ہے

کیوں پریشاں ہیں چارہ گر میرے
دردِ دل کی دوا مدینہ ہے

عاشقانِ حبیبِ حق کے لئے
نعمتِ بے بہا مدینہ ہے

طالبانِ کرم چلو مِل کر!
مخزنِ ہر عطا مدینہ ہے

دونوں عالم کی وسعتوں میں قمرؔ!
ایک شہرِ وفا مدینہ ہے

جہانِ کُنْ فکاں کی ابتدا و انتہا تم ہو
بِنُوئی ہے جن سے تزئینِ حریمِ دوسرا تم ہو

محمد، حامد و محمود، احمد مجتبیٰ تم ہو
نبیِ ہر کل، حبیبِ خالقِ ارض و سما تم ہو

ہے جس کا قلبِ اقدس محرمِ رازِ دنا تم ہو
فرازِ عرشِ اعظم پہ ہیں جس کے نقشِ پا تم ہو

نمایاں جس کی عظمت آیۂ تِلْكَ الرُّسُل میں ہے
وُہی خیر الرسل، خیر البشر، خیر الورا تم ہو

فروزاں جس کے جلوے ہیں بہر سُو بزمِ ہستی میں
وُہی حُسنِ ازل، سرچشمۂ نور و ضیا تم ہو

Marfat.com

عیاں ہے رجعتِ خورشید اور شقِ قمر سے بھی
کہ سلطانِ دو عالم، ہستیٔ معجز نما تم ہو

ہوئی ہے ختم جس کی ذات پہ عظمت رفعنا کی
وہی تو مسند آرائے حریمِ کبریا تم ہو

ہے جس کے پرتوِ انوار سے دُنیائے دل روشن
وہی شمس الضحیٰ تم ہو، وہی بدرالدجیٰ تم ہو

نشانِ جادۂ ہستی دکھایا جس نے انساں کو
وہی تو منزلِ انسانیت کے رہنما تم ہو

قمر کی مغفرت کا بھی سروساماں کر دیجے
مرادِ اہلِ محشر، شافعِ روزِ جزا تم ہو

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

اے صلّ علیٰ شانِ شہنشاہِ دو عالم
خالق ہے ثنا خوانِ شہنشاہِ دو عالم

اِستادہ ہیں تعظیم کو قُدسی شبِ اسریٰ
جبریل ہے دربانِ شہنشاہِ دو عالم

واللہ ہیں سلاطینِ زمانہ سے وہ افضل
جو بھی ہیں غلامانِ شہنشاہِ دو عالم

جنّت کی طلبگار نہیں چھوڑ کے طیبہ
اَرواحِ شہیدانِ شہنشاہِ دو عالم

تکمیلِ مقاصد کی کفیل اُنکی عنایت
مجھ پہ ہے یہ احسانِ شہنشاہِ دو عالم

ہے میرے لیئے باعثِ صد فخر یہ نسبت
ہُوں بندۂ خاصانِ شہنشاہِ دو عالم

خورشیدِ قیامت نہ بگاڑے گا مرا کچھ
مِل جائے جو دامانِ شہنشاہِ دو عالم

مقبولِ خلائق بھی ہیں محبُوبِ خدا بھی
ہر شان ہے شایانِ شہنشاہِ دو عالم

کیا خوب سجی بزمِ دنا لیلۃُ الاسریٰ
ہے عرشِ حق ایوانِ شہنشاہِ دو عالم

ہے واللہ یُعطی و اَنَا قاسِمُ شاہد
مخلُوق ہے مہمانِ شہنشاہِ دو عالم

یہ شمس و قمر کیا ہیں ہر اک چیز جہاں کی
ہے تابعِ فرمانِ شہنشاہِ دو عالم

ہر سمت فضاؤں میں تبسم عطر فشاں ہے
خُوشبوئے گلستانِ شہنشاہِ دو عالم

(صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم)

Marfat.com

محمد شمعِ ایوانِ محبت محمد اصلِ ایمانِ محبت
محمد ساقیِ صہبائے وحدت قرارِ تشنہ کامانِ محبت
انہی کے فیض سے قائم جہاں ہے وہ ہیں روحِ وفا، جانِ محبت
سکونِ جانِ مضطر یاد اُن کی ہے اُن کا ذکر عرفانِ محبت
حقیقت میں ولائے شاہِ خوباں ہے فانوسِ شبستانِ محبت
مقامِ عاشقاں خلدِ بریں ہے زہے شانِ شہیدانِ محبت
فدا ہو جانا ناموسِ نبی پر یہی ہے سرِّ پنہانِ محبت
ہے سودائے حبیبِ پاک سر میں نگاہ و دل ہیں قربانِ محبت
شمیمِ جانفزائے جسمِ اطہر ہے نزہت بخشِ بستانِ محبت

وظیفہ "یا نبی" شام و سحر ہے
قمر پہ ہے یہ احسانِ محبت
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

ظلمت کدہ ہو قلبِ بشر کا بھی ضَو فگن
اے آفتابِ نُور! اِدھر بھی کوئی کرن

گلشن کی نزہتیں یہ صبا کی لطافتیں
تجُھ سے ہے باغِ کُن کی بہاروں کا بانکپن

تابندہ تیرے دم سے ہیں خورشید و ماہتاب
ہے تیرا نُورِ پاک ستاروں میں ضَو فگن

پرتَو ترے جمال کا ہر ایک گُل میں ہے
جلوے سے تیرے رُخ کے ہی رعنائیِ چمن

اے تُو کہ تیرا ذکر ہا دافعِ اضطراب
اے تُو کہ اسمِ پاک ترا دافعِ محن،

Marfat.com

ہے بارگاہِ قدس کا عبدِ جلیل تو
محبوبِ ربِّ ذو المنن! اے سرورِ زمن!

جانِ خلوص، جورِ مسلسل کے باوجود
تیری جبینِ عفو پہ آئی نہیں شکن

ہر ذرّہ باغِ دہر کا مدحت سرا ترا
تیری ثنا میں بلبلِ ہستی ہے نغمہ زن

اللہ رے، یہ تیرے مصوّر کا ہے کمال
صلّوا علیک کہہ کے میں دیتا ہوں دادِ فن

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

میرا دل ہے طلبگارِ مدینہ
مرے لب پہ ہے گفتارِ مدینہ

خدارا مجھ کو سرکارِ مدینہ
دکھا دو اب تو دربارِ مدینہ

حریمِ خلد کو شرما رہا ہے
جمال و حسنِ گلزارِ مدینہ

خجل ہے تابشِ خورشید اس سے
زہے خاکِ پُر انوارِ مدینہ

نگاہوں میں بسے ہیں اس کے جلوے
تو دل ہے مست و سرشارِ مدینہ

ترے ہی دم سے اے جانِ دو عالمؐ
بہار دل پہ ہے گلزارِ مدینہ

قمر بیکس گرفتارِ بلا ہے
خبر لو اس کی سرکارِ مدینہ

Marfat.com

رُخِ انور قمر کو بھی دکھانا یا رسُول اللہؐ
مری سوئی ہوئی قسمت جگانا یا رسُول اللہؐ

کرم کیجے شب و روز آتشِ ہجراں میں جلتا ہُوں
لگی ہے آگ جو دل میں بجھانا یا رسُول اللہؐ

غمِ فرقت نے جیتے جی کیا ہے نیم جاں مجُھ کو
یہ داغِ غم مرے دل سے مٹانا یا رسُول اللہؐ

بسر اوقات ہوتی ہے جہاں حرماں نصیبوں کی
ہے وُہ تیرا مقدّس آستانہ یا رسُول اللہؐ

مرے دل کو بھی اطمینان کی دولت عطا کیجے
ستاتا ہے مجھے ظالم زمانہ یا رسُول اللہؐ

چمک اُٹھے تری طلعت سے دُنیا دیدہ و دل کی
ذرا چہرے سے پردے کو ہٹانا یا رسُول اللہؐ

زیارت روضۂ انور کی ہو، دل کی تمنّا ہے
مجُھے بھی اپنی خدمت میں بُلانا یا رسُول اللہؐ

سفینہ میری ہستی کا پڑا گردابِ عصیاں میں
بچانا یا رسُول اللہ : بچانا یا رسُول اللہؐ
(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

اے خدا بزرگ تر دونوں جہاں میں تیری ذات
ذکرِ خدا ہے تیرا ذکر، وحیِ خدا ہے تیری بات
جلوے ترے جمال کے ارض وسما پہ ہیں محیط
ہر سُو ترا ظہورِ نُور، ہر سُو تری تجلّیات
مہر و مہ و نجوم میں حُسن ہے تیرا جلوہ گر
تیری تجلّیات سے نُور فشاں ہیں شش جہات
دُھوم تری ہے شہر شہر، چرچا ترا نگر نگر
یاد ہے تیری باعثِ رونقِ محفلِ حیات
قائم ہے تیری ذات سے نظمِ جہانِ آب و گِل
تیرا وجودِ پاک ہے رُوحِ روانِ کائنات
کون و مکاں کی وسعتیں سمٹیں مری نگاہ میں
جب سے دل و دماغ پر چھائے ترے تصوّرات
مَرنا ترے فراق میں، جینا ترے خیال میں
ایک مماتِ باحیات، ایک حیاتِ بے ممات

Marfat.com

شاہِ عرب حبیبِ رب! رحمتِ کُل ترا لقب
در سے ترے ہے فیضیاب سارا جہانِ ممکنات
بندہ نواز بھی ہے تو، شاہِ حجاز بھی ہے تو
سرورِ دوسرا ترے زیرِ نگیں ہیں شش جہات
تیرے بغیر جانِ جاں! زندگی زندگی نہیں
تیرے فراق میں نہیں زہر سے کم مئے حیات
تیری نگاہ نے کیا ذرّوں کو رشکِ آفتاب
تیرے فیوض عام ہیں، عام تری نوازشات
بزمِ جہاں کا انتظام ہے ترے اختیار میں
شقِّ قمر سے ہے عیاں، عام ہیں تیرے معجزات
جان سے تیرے عشق کو کیوں نہ رکھوں عزیز تر
ہے یہی اصلِ زندگی، ہے یہی حاصلِ حیات
روزِ جزا اے شہِ اُمم! ہو نہ قمر اسیرِ غم
اس کی طرف بھی کیجیے اپنی نگاہِ التفات
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

نشاطِ سرمدی عشقِ نبیؐ میں
ہے کیفِ بے خودی عشقِ نبیؐ میں
رضائے ایزدی عشقِ نبیؐ میں
سرورِ بندگی عشقِ نبیؐ میں
وقارِ عاشقی عشقِ نبیؐ میں
دلوں کی تازگی عشقِ نبیؐ میں
سرورِ جامِ صہبائے محبت
ہے لطفِ دائمی عشقِ نبیؐ میں
خلوص و حلم و صدق و مہر و اُلفت
ہر اک نعمت ملی عشقِ نبیؐ میں
حضورِ قلب اور ذوقِ عبادت
ہے دل کی سرخوشی عشقِ نبیؐ میں
قمر کی بس یہی اک آرزو ہے
کہ گزرے زندگی عشقِ نبیؐ میں
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

احسان ہے یہ ہم پہ خدائے رحیم کا
خادم بنایا ہم کو رسولِ کریم کا

ہے دل میں عشق صاحبِ خلدِ نعیم کا
کیوں خوف پھر ہمیں ہو عذابِ جحیم کا

پہنچے تھے جس مقام پہ محبوبِ کبریا
جاتے وہاں یہ حوصلہ کیا تھا کلیم کا

بوسے مری زباں کے ملائک نے بھی لیے
جب لب پہ نام آیا رسولِ کریم کا

پہنچاتی ہے پیام مرا کوئے یار تک
ممنون ہوں نوازشِ بادِ نسیم کا

جس پر جہان بھر کے یتیموں کو ناز ہے
ہے وہ مقام ہاشمی دُرِّ یتیم کا

کرتے ہیں رشک اُس پہ سلاطینِ دہر بھی
رتبہ ہے یہ گدائے رسولِ کریم کا

یہ حسنِ مہر و ماہ یہ رعنائیِ بہار
اک عکس ہے یہ جلوۂ نورِ قدیم کا

خالق نے کی ہے ابتدا نعتِ حبیب کی
بس اک یہی ہے راز الف لام میم کا

اُن کی نظر پڑی تو مقدّر بدل گیا
پوچھو عمرؓ سے مرتبہ لطفِ عمیم کا

اعلیٰ خدا نے خود کہا قرآں میں اسے
کیا مرتبہ ہے آپ کے خُلقِ عظیم کا

خوفِ عذابِ حشر ہو کیا مجھ کو اے قمر!
بندہ ہوں میں نبیِّ رؤف و رحیم کا
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

تصوّر میں ہے ہر دم چہرۂ زیبا محمدؐ کا
نظر آتا ہے ہر سُو جلوۂ رعنا محمدؐ کا

خدائی بھی نہ کیونکر اُن پہ جان و دل سے قرباں ہو
خدائے کُن فکاں جب خود بھی ہے شیدا محمدؐ کا

کتابِ پاک میں حرفِ رفعنا سے ہوا ظاہر
کہ سارے انبیا سے ہے فزوں رتبہ محمدؐ کا

ہے اُن کی زلفِ مشکیں شرحِ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی
تو ہے تفسیرِ لفظِ وَالضُّحٰی چہرہ محمدؐ کا

وُہی دل اصل میں دل ہے کہ جس میں عشقِ احمد ہو
وُہی سر ہے سمایا جس میں ہو سودا محمدؐ کا

Marfat.com

فروغِ حسن سے ہے غیرتِ مہتاب تابندہ
وہ ذرّہ خاک کا جس پہ لگا تلوا محمدؐ کا

جبیں فرسا ہیں جنّ و انس انکے آستانے پہ
کہ ملجائے دو عالم ہے دَرِ والا محمدؐ کا

ہر اک ذرّے کے لب پہ داستانِ حسنِ احمدؐ ہے
رہے گا حشر تک کونین میں چرچا محمدؐ کا

حدیثِ مَنْ رَّاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقّ سے ہوا ظاہر
ہے نورِ حق کا مظہر پیکرِ زیبا محمدؐ کا

نظر آیا اُسے سائے میں بھی محبوب کا ثانی
خدا نے اس لیے رکھا نہیں سایہ محمدؐ کا

قمرؔ شام و سحر یہ التجا ہے ربِ اکبر سے
کہ دیکھوں ان نگاہوں سے کبھی روضہ محمدؐ کا
(صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم)

ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ مُصطفیٰ / ہر سُو رواں ہے چشمۂ فیضانِ مُصطفیٰ

جان و جگر قمر کے ہیں قُربانِ مصطفیٰ / کوئی نہیں ہے خلق میں ہم شانِ مصطفیٰ

اُن کے فروغِ حُسن سے ہے رشکِ آفتاب / ہر ذرّۂ زمیں پہ ہے احسانِ مُصطفیٰ

اُمت کے حق میں آپکی شفقت تو دیکھیے / ہے رَبِّ اغفر اُمّتی ارمانِ مصطفیٰ

دستِ خُدا ہے دستِ شہنشاہِ دوسرا / ظاہر ہے مَا رَمَیْتَ سے یہ شانِ مصطفیٰ

وَاللَّیل شرح گیسُوئے عنبر فشاں کی ہے / اور وَالضُّحیٰ ہے چہرۂ تابانِ مصطفیٰ

مسند نشینِ ناز تھے اسریٰ کی رات وُہ / گویا حریمِ عرش ہے ایوانِ مصطفیٰ

قرآن میں بھی ذکرِ محمد ہے جابجا / یعنی ہے خود خُدا بھی ثنا خوانِ مصطفیٰ

دونوں جہاں کی نعمتوں سے بہرہ ور ہیں وُہ / آیا ہے جن کے ہاتھ میں دامانِ مصطفیٰ

اللہ رے یہ عظمتِ دینِ محمّدی / گونجا ہے برّ و بحر میں اعلانِ مصطفیٰ

تحت الثریٰ سے اوجِ ثریّا تلک خبر / رکھتے ہیں بالخصوص غلُامانِ مصطفیٰ

جائیگا پھر نہ آتشِ دوزخ میں وُہ کبھی / دل سے ہوا جو بندۂ خاصانِ مصطفیٰ

نعتِ رسُولِ پاک ہی لکھتے رہو قمر!
بخشا ہے حق نے جب تمھیں عرفانِ مصطفیٰ
(عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء)

Marfat.com

جمالِ جلالت مآب اللہ اللہ — حسینوں میں ہے انتخاب اللہ اللہ
اُٹھایا جو رُخ سے نقاب اللہ اللہ — تو شرما گیا آفتاب اللہ اللہ
ترے رُوئے انور کے ضَو ریز جلوے — ہیں انوارِ حق بے حجاب اللہ اللہ
غریبوں کا ملجا، یتیموں کا مادیٰ — ہے سُلطانِ رحمت مآب اللہ اللہ
رُخِ پاک ہے غیرتِ مہرِ انور — فدا جس پہ ہے ماہتاب اللہ اللہ
بَشِیْرًا نَذِیْرًا سِرَاجًا مُّنِیْرًا — ملے حق سے کیا کیا خطاب اللہ اللہ
عطا حق نے کی شانِ لولاک تجھ کو — نہیں کوئی تیرا جواب اللہ اللہ
لقب پایا اُمّت نے خیرالاُمم کا — ہُوا تجھ سے جب انتساب اللہ اللہ
گلستانِ عالم کا ہے ذرّہ ذرّہ — ترے نُور سے فیضیاب اللہ اللہ
اِسی در پہ جھکتے ہیں شاہ و گدا سب — یہی ہے وہ عالی جناب اللہ اللہ

قمر! خود خدا بھی ثنا خواں ہے اُنکا
مقامِ رسالت مآب اللہ اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

محمدؐ مظہرِ شانِ جمالِ کبریائی ہے
محمدؐ خامۂ فطرت کا نقشِ ابتدائی ہے

بہر سُو معنیٔ لولاک کی جلوہ نمائی ہے
منظر افروز بزم کُن میں حُسنِ مصطفائی ہے

جہاں میں جب سے ضوافگن جمالِ مجتبائی ہے
بہارِ گلشنِ کون و مکاں جوبن پہ آئی ہے

اُسی کے جلوۂ رُخ سے چمک تاروں نے پائی ہے
اُسی کے نُور نے یہ محفلِ ہستی سجائی ہے

محمدؐ صانعِ روزِ ازل کی صنعتِ کامل
محمدؐ خسروِ خوباں جہاں جنکا فدائی ہے

رُخِ والشمس پر واللیل گیسو سایہ افگن ہیں
کہ جیسے باغِ امکاں پر گھٹا رحمت کی چھائی ہے

سمائے کس طرح اس میں بتانِ دہر کا سودا
یہ دل پروانۂ شمعِ جمالِ مصطفائی ہے

Marfat.com

شہنشاہوں کے آقا ہیں گدایانِ درِ احمد
جہاں میں رشکِ سلطانی محمدؐ کی گدائی ہے
نہ کھٹکا روزِ محشر کا نہ ڈر اُس کو جہنم کا
محبت جس کے دل میں سرورِ کُل کی سمائی ہے
وُہ ہے مختارِ دو عالم، وُہ ہے شاہنشہِ دوراں
وُہ آقا تابعِ فرماں جس کے سب خُدائی ہے
فدا کیوں کر نہ ہوں اُس پہ حریمِ قُدس کے جلوے
وُہ نورِ لم یزل ہے جس کی جہاں میں رونمائی ہے

نہ کیوں بھائیں مجھے دل سے ہوائے عرب کے جھونکے
قسم ہیں کر کے یہ اُس گنبدِ خضریٰ سے آئی ہے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

ہر دو سرا سے افضل و برتر حضورؐ ہیں
یعنی حبیبِ خالقِ داور حضورؐ ہیں

کچھ شک نہیں کہ مرکزِ ہستی ہے ذاتِ پاک
اور گردشِ حیات کا محور حضورؐ ہیں

ذاتِ عظیم آپ کی آئینۂ وفا
خُلق و خلوص و حلم کا پیکر حضورؐ ہیں

ہر ذرّہ کائنات کا تابع ہے آپ کے
کون و مکاں کے سیّد و سرور حضورؐ ہیں

کس کی مجال کر سکے دعوائے ہمسری
جب ساری کائنات سے بڑھ کر حضورؐ ہیں

سب کی نظر ہے آپ کی جانب لگی ہوئی
مختارِ خلد و ساقیٔ کوثر حضورؐ ہیں

بطشِ شدید و گرمیٔ محشر کا اے قمرؔ!
کیا خوف ہے کہ شافعِ محشر حضورؐ ہیں

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

جو فدائے جمال ہوتے ہیں
آدمی باکمال ہوتے ہیں

بادہ خوارانِ ساقیِ کوثر
صاحبِ وجد و حال ہوتے ہیں

میرے آقا کو چاہنے والے
آپ اپنی مثال ہوتے ہیں

جن کے لب پہ ہو ذکرِ پاک اُن کا
کتنے شیریں مقال ہوتے ہیں

جن کے دل میں بسا ہو عشقِ نبی
وہ عدیم المثال ہوتے ہیں

اُن کے در کے گدا زمانے میں
اہلِ جاہ و جلال ہوتے ہیں

وقفِ نعتِ نبی ہے جن کا شعور
کتنے روشن خیال ہوتے ہیں

راہِ حق پہ چلیں قمر جو بھی
وہ فرشتہ خصال ہوتے ہیں

(صلی اللہ علیہ وسلم)

○

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ محبوبِ داور کا
ثنا خواں ہے خدا قرآں میں جس کی ذاتِ اطہر کا

گدائے بے نوا ہوں سیدِ لولاک کے در کا
نہ طالب تاجِ کسریٰ کا ہوں نے تختِ سکندر کا

خدائے کُل نے جس کی شان میں وَالّیل فرمایا
بیاں پھر مرتبہ کیسے ہو اُس زلفِ معنبر کا

وہی ہے مظہرِ نورِ خدا، وجہِ ظہورِ کُل
کہ مہر و ماہ میں پرتو ہے جس کے روئے انور کا

بسا ہو جس کے دل میں جلوۂ محبوبِ ربانی
پریشاں کر نہیں سکتا اُسے پھر خوف محشر کا

Marfat.com

حبیبِ دوسرا کی نعت لکھی جا نہیں سکتی
پہنچے مدحت قلم جب تک نہ ہو جبریل کے پر کا

عیاں تھی سرورِ کونین کی عظمت شبِ اسریٰ
تھا پابوسی کا شائق ذرّہ ذرّہ عرشِ اکبر کا

وہ خاطر میں نہیں لاتا کبھی دُنیا کی دولت کو
جسے حق سے ملا ہے ولولہ عشقِ پیمبر کا

ستاتا ہے مجھے ہر دم خیالِ دُوریٔ منزل
مرے گھر سے ہے کوسوں فاصلہ محبوب کے گھر کا

مرے اشکِ ندامت ہیں قسیمِ بخشش کے دُردانے
بھرم رہ جائے محشر میں مرے اس دیدۂ تر کا
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

بہارِ باغِ نبوت محمدِ عربی
چراغِ بزمِ رسالت محمدِ عربی

ہیں شرحِ آیۂ رحمت محمدِ عربی
کفیلِ بخششِ اُمت محمدِ عربی

علیمِ رمزِ فاوحیٰ ہے اُنکا قلبِ سلیم
امینِ رازِ حقیقت محمدِ عربی

نگاہِ عشق و محبت کا آپ ہیں مقصود
دلِ حزیں کی ہیں راحت محمدِ عربی

جمالِ ذات کے مظہر صفاتِ حق کے ہیں
ظہورِ جلوۂ وحدت محمدِ عربی

ہے اُن کے فیضِ قدم سے فروغِ بزمِ حیات
نسیمِ گلشنِ رحمت محمدِ عربی

وجود اُن کا ہے وجہِ ظہورِ عالمِ کُن
ہیں بزمِ دہر کی زینت محمدِ عربی

وجودِ نور مبرا ہے سائے سے یکسر
کمالِ صنعتِ قدرت محمدِ عربی

گنہگارِ سیہ بخت! مژدہ باد، کہ ہیں
شفیعِ روزِ قیامت محمدِ عربی

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

اے صلِّ علیٰ رفعتِ سرکارِ محمدؐ
ہے کاہکشاں جادۂ رہوارِ محمدؐ

ہے آنکھ وہی آنکھ، جو مشتاقِ نبیؐ ہو
دل ہے وُہی دل، جو ہو طلبگارِ محمدؐ

ہر ذرّۂ کونین ہے خورشید بداماں
اللہ رے یہ تابشِ انوارِ محمدؐ

ہر سُو ہے ضیا بار جمالِ رُخِ انور
ہیں شمس و قمر پر توِ رُخسارِ محمدؐ

ہیں عطر فشاں جس سے دو عالم کی فضائیں
دراصل ہے وُہ گیسوئے خمدارِ محمدؐ

جنّت میں وہ کیوں جائے مدینے کے عوض میں
ہے خُلد بکف خادمِ دربارِ محمدؐ

اغیار نے مانا اُنھیں صادق بھی امیں بھی
اللہ رے یہ عظمتِ کردارِ محمدؐ

اس نسبتِ عالی پہ فدا میرے دل و جاں
مرنا ہی نہیں موت سے بیمارِ محمدؐ

اللہ رے یہ مستیٔ صہبائے محبّت
آتا ہی نہیں ہوش میں میخوارِ محمدؐ

منلاشیٔ مجُرم ہے سرِ عرصۂ محشر
اَللہُ غنی، رحمتِ غمخوارِ محمدؐ

اِک پل میں گئے آئے سرِ عرش بریں وُہ
اَللہ رے یہ سُرعتِ رفتارِ محمدؐ

مُدّت سے قمرؔ دل میں تمنّا ہے یہ بیتاب
ہو جائے کبھی خواب میں دیدارِ محمدؐ

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

اے خالقِ کونین کے محبوبِ گرامی!
صد شکر کہ حاصل ہے مجھے تیری غلامی

اللہ رے یہ شانِ رسالت شبِ اسریٰ
صف بستہ سبھی حور و ملائک تھے سلامی

ہر ایک کو حاصل ہے تری ذات سے نسبت
رومی ہو کہ رازی ہو، غزالی ہو کہ جامی

ہر چیز ترے تابعِ فرمان ہے آقا!
ہے مرجعِ کونین تری ذاتِ گرامی

شاہانِ زمانہ بھی ترے در کے گدا ہیں
عظمت کو تری مانتے ہیں عارف و عامی

Marfat.com

وَالشَّمس ترے عارضِ تاباں کا ہے مظہر
اور شارحِ وَاللَّیل ہے گیسوئے ختامی

تیرا ہوں میں اے سرورِ کونین! ترا ہوں
لِلّٰہ چھپا لینا اگر کوئی ہو خامی

تو شافعِ محشر ہے سوا تیرے و قسم کا
میدانِ قیامت میں بھلا کون ہے حامی

(صلّی اللہ علیک وسلم)

○

کس زباں سے ہو ادا مدح و ثنائے مصطفیٰ
خود خدائے پاک ہے مدحت سرائے مصطفیٰ

عرشِ اعلیٰ پہ بلایا خود خدا نے آپ کو
مرحبا صلِّ علیٰ عزّ و علائے مصطفیٰ

نور افشاں ہے رخِ خورشید میں نورِ نبی
ضو فگن ہے ماہ و انجم میں ضیائے مصطفیٰ

ظلمتیں کفر و ضلالت کی ہوئیں کافور سب
عالمِ امکاں میں جب تشریف لائے مصطفیٰ

اللہ اللہ، سوزنِ گم گشتہ بھی آئے نظر
ظلمتِ شب میں کبھی جو مسکرائے مصطفیٰ

Marfat.com

ہے مؤذّن کی زباں بھی ذکرِ پیغمبر سے تر
تا ابد گونجے گی عالم میں نوائے مصطفیٰؐ

بن کے خدّامِ رسول اللہ ہوئے مخدومِ کُل
بَرتر از شاہانِ عالم ہے گدائے مصطفیٰؐ

اپنی آنکھوں پر لگاؤں جان کر کحل البصر
گر ملے مجھ کو کہیں سے خاکِ پائے مصطفیٰؐ

مجھ سے خالق نے نہ مانگا میرے عصیاں کا حساب
کام آئی خوب محشر میں وفائے مصطفیٰؐ

حق نے فرمایا فرشتوں سے قمر کو دیکھ کر
خُلد میں لے جاؤ اِس کو ہے گدائے مصطفیٰؐ
(علیہ التحیۃ والثناء)

Marfat.com

ذرّہ ذرّہ دہر کا صرفِ ثنا ہے یا رسُول
ہر زباں پر نغمۂ صلِّ علیٰ ہے یا رسُول

آپ کے زیرِ نگیں مُلکِ خُدا ہے یا رسُول
سب خُدائی آپ کے زیرِ لوا ہے یا رسُول

ہو گیا ظاہر مجھے والضُّحیٰ کے لفظِ پاک سے
آپ کا ارشاد ارشادِ خُدا ہے یا رسُول

آپ کی عظمت پہ قُرباں رفعتِ ہفت آسماں
اور قدموں پہ فدا عرشِ علیٰ ہے یا رسُول

جلوہ افگن ماہ و انجم میں رُخِ خورشید میں
آپ کے رُوئے منوّر کی ضیا ہے یا رسُول

مصحفِ حق آپکی عظمت کا شاہد ہے حضُور
خُود خُدا بھی آپ کا مدحت سرا ہے یا رسُول

طُور پر مُوسیٰ گئے چرخِ چہارم پر مسیح
آپکی منزل سرِ عرشِ علیٰ ہے یا رسُول

آپکی ذاتِ گرامی وجہِ تخلیقِ جہاں
آپ ہی کے حق میں لولاک لما ہے یا رسُول

آپ سے نسبت ہُوئی مخدُومِ عالم ہو گئے
فخرِ شاہاں آپ کا ہر اک گدا ہے یا رسُول

آپ کے اوجِ مراتب کو کہاں پائے قمر
اِس کی عقل و فکر سے یہ ماوریٰ ہے یا رسُول

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

اے تری ذاتِ گرامی مظہرِ انوارِ حق!
تیرے جلووں سے منوّر ہو گئے چودہ طبق

مسند آرائے حریمِ کُن فکاں سُلطانِ کُل!
تجھ سے قائم کشورِ کونین کا نظم و نسق

آشنائے رمزِ اِلّا اللہ کیا انسان کو
تُو نے سمجھایا اُلوہیت کا مضمونِ ادق

امتیازِ اسود و احمر مٹا کر دہر سے
ابنِ آدم کو دیا تُو نے اخوّت کا سبق

تیری ہی سطوت سے متزلزل ہوا ایوانِ کُفر
رنگِ باطل تیرے اجلالِ نبوّت سے ہے فق

باعثِ تکوینِ عالم ہے تری ذاتِ عظیم
تجھ سے روشن ہے کتابِ زندگی کا سرِ ورق

غمگسارِ بے کساں! تجھ پر بھی ہو چشمِ کرم
ہے قمرؔ شوریدہ سر بھی بندۂ خاصانِ حق
(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

○

دانائے راز، مہبطِ عرفان و آگہی!
قرباں ترے قدم پہ ہے فرِّ شہنشہی

اے آفتابِ رُشد وھُدیٰ! تیرے نور سے
بزمِ جہاں سے مٹ گئی ظُلماتِ گمرہی

شقِّ قمر میں ہے ترے اجلال کی نمود
رجعت ہے آفتاب کی تیرا کمال ہی

تیرا کرم ہے باعثِ تسکینِ بیکساں
کرتا ہے تیرا لطف غلاموں کی دلدہی

بیتابیٔ نگاہ کا ممکن نہیں بیاں
دیدار کے خیال میں جاں مضطرب رہی

چشمِ کرم ہو شافعِ کُل حشر میں کہ ہے
دامانِ زیست حُسنِ عمل سے مرا تہی

کرنا قمر کو اپنی زیارت سے مستفیض
تیرا ہوں گرچہ عاصی و بدکار ہی سہی
(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

جلوہ نما ہیں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم
یعنی محمد شاہِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

گلشن میں ہیں بلبل چہکے، پھول کھلے اور غنچے مہکے
شبنم کا یہ وردِ ہے پیہم صلی اللہ علیہ وسلم

صبحِ ازل کا ہیں وہ اجالا، اور ہیں نورِ قدس کا ہالا
پیکرِ رحمت، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم

شاہِ زمن، آقائے زمانہ، اور ہیں سب نبیوں سے یگانہ
نازشِ ہستی، فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

آپ دو عالم کے ہیں سلطاں، آپ کے خادم قیصر و خاقاں
آپ کے درباں دارا اور جم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مرکزِ قلب ونگاہ وُہ چہرہ، رشکِ مہر و ماہ وُہ چہرہ
ہر سُو اِک انوار کا عالم صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

محشر کے دن میرے آقا! اے بیمار دلوں کے مسیحا!
آپ کے سایہ میں ہے کیا غم صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

جبکہ بپا ہو روزِ قیامت، اپنے قمر پر کیجے شفقت
آپ ہیں آقا رحمتِ عالم صلّی اللہُ علیہِ وسلّم

○

تخلیقِ کائنات کا باعث حضور ہیں
تزئینِ شش جہات کا باعث حضور ہیں
پرتو ہے اُن کا حُسنِ گُلستانِ دہر میں
اظہارِ حُسنِ ذات کا باعث حضور ہیں
کیا خوف اُس کو گرمیٔ محشر کا اے قمر!
جس کے لیئے نجات کا باعث حضور ہیں
(صلّی اللہُ علیہِ وسلّم)

روشن ہیں مہر و ماہ محمدؐ کے نور سے
زندہ ہے کائنات اُنہی کے ظہور سے

ارضِ مدینہ کے عوض فردوس بھی نہ لوں
کوئی غرض نہیں مجھے حور و قصور سے

عصیاں شعار ہوں مگر سرکار کے طفیل
ہوں بہرہ یاب رحمتِ ربِ غفور سے

کس کو ہے تاب دیکھے خدا کو بجز حبیب
آتی ہے آج بھی یہ صدا کوہِ طور سے

تابانیاں نظر میں جمالِ نبی کی ہیں،
لبریز جام دل ہے شرابِ طہور سے

کس کی مجال کر سکے نعتِ نبی بیاں
ہے ماورا وہ ذات خیال و شعور سے

اُس فخرِ کائنات کی اُمت میں ہوں قمر!
اونچا ہے میرا سر اسی فخر و غرور سے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

عکسِ حسن و جمالِ ذات ہیں آپ
اور مجموعۂ صفات ہیں آپ
اے شہنشاہِ کائناتِ جمال!
رونقِ محفلِ حیات ہیں آپ
صدرِ بزمِ جہانِ کُن فیکون!
یعنی مقصودِ کائنات ہیں آپ
خُلدِ قلب و نظر ہے آپ کی دید
کہ فروغِ تجلیات ہیں آپ
مظہرِ جاءکم من اللہ نور
شرحِ آیاتِ بیّنات ہیں آپ
بھولے بھٹکوں کے آپ رہبر ہیں
منزلِ جادۂ نجات ہیں آپ
آپ سے ہے قمر کا دل روشن
اس کا سرمایۂ حیات ہیں آپ!
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

اللہ اللہ رفعتِ شانِ جلالِ مصطفیٰ
خالقِ اکبر بھی ہے محوِ خیالِ مصطفیٰ

مظہرِ ذاتِ خدا ہے آپ کی ذاتِ جمیل
ہے وصالِ خالقِ اکبر وصالِ مصطفیٰ

رَبِّ اغفر اُمتی یا رَبِّ اغفر اُمتی
روزِ محشر میں یہی ہوگا سوالِ مصطفیٰ

ذرّہ ذرّہ اُن کے فیضِ نور سے ہے ضوفشاں
جلوہ فرما ہے دو عالم میں جمالِ مصطفیٰ

آئیں اپنی جھولیاں بھر لیں گدایانِ رسُولؐ
ہو رہی ہے بارشِ جُود و نوالِ مصطفیٰ

Marfat.com

نام لیتے ہی زیارت سے مشرف ہو گئے
کس قدر پُر کیف و دلکش ہے خیالِ مصطفیٰؐ

ذرّہ ذرّہ ہے حریمِ قُدس کا اک برقِ طُور
اللہ اللہ، تابشِ حُسن و جمالِ مصطفیٰؐ

سنگریزوں کو بھی گویائی عطا کی آپ نے
جانفزا ہے کس قدر طرزِ مقالِ مصطفیٰؐ
قُدسیو! تم ہی فقط احمدؐ کے شیدائی نہیں
ہے قمرؔ بھی عاشقِ آشفتہ حالِ مصطفیٰؐ

(علیہ التّحیّۃُ والثّناءُ)

Marfat.com

اے شافعِ محشر شاہِ اُمم! سُبحان اللہ سُبحان اللہ
اے شانِ عرب اے جانِ عجم! سُبحان اللہ سُبحان اللہ

شاہی ہے تری اے شاہِ اُمم! از فرش زمیں تا لوح و قلم
دربان ہیں تیرے قیصر و جم سُبحان اللہ سُبحان اللہ

اے صاحبِ جُود و سخا و کرم! محشر میں مرا رہ جائے بھرم
جب شافع ہے تُو پھر کیا ہے اَلَم سُبحان اللہ سُبحان اللہ

اے شمسِ ضحیٰ اے بدرِ دجیٰ! اے صدرِ علیٰ اے نورِ ھدیٰ!
اے کہف وریٰ مصباحِ ظُلم! سُبحان اللہ سُبحان اللہ

اے کاشفِ سرِّ خفی و جلی! ہے غیرتِ جنّت تیری گلی!
اکسیر ہے تیری خاکِ قدم! سُبحان اللہ سُبحان اللہ

اے قبلۂ ایماں کعبۂ دیں، سلطانِ دو عالم عرش نشیں!
ہے دَم سے ترے تقدیسِ حرم، سُبحان اللہ سُبحان اللہ

ارشادِ خُدا ہر بات تری، ہے ذاتِ خدا سی ذات تری
ہر اِک فرمان ترا ملہم، سُبحان اللہ سُبحان اللہ

ہیں نُور سے تیرے ہی روشن، صحرا صحرا، گلشن گلشن،
اے جلوۂ ربِّ دو عالم، سُبحان اللہ سُبحان اللہ

محبُوبِ خُدائے کون و مکاں! اے جانِ جہاں ایمانِ جہاں!
ہو سُوئے قیصر بھی نگہِ کرم، سُبحان اللہ، سُبحان اللہ

(صلّی اللہُ علیکَ وسلّم)

Marfat.com

○

زہے عظمتِ تاجدارِ مدینہ
زہے شوکتِ شہریارِ مدینہ

لُبھاتی ہے دل کو بہارِ مدینہ
مَیں ہُوں جان و دل سے نثارِ مدینہ

طرب خیز ہے اُس کا ہر ایک منظر
بہشتِ نظر ہے دیارِ مدینہ

سُرور آفریں ہے فضائے دو عالم
زہے نکہتِ لالہ زارِ مدینہ

فروغِ جمالِ نبوّت کا مظہر
ہر اِک ذرّہ تابدارِ مدینہ

ہے فردوسِ قلب و نظر ہر بشر کو
تجلّائے حُسنِ نگارِ مدینہ

فراوانیٔ جلوۂ نُورِ حق سے
منوّر ہیں قُرب و جوارِ مدینہ

برستی ہے طیبہ میں بارانِ رحمت
ہے رحمت سراپا دیارِ مدینہ

بنا مسکنِ سیّدِ ہر دو عالم
زہے عزّت و افتخارِ مدینہ

فدا کیوں نہ ہو اس پہ فردوسِ اعلےٰ
گُلوں سے بھی افضل ہیں خارِ مدینہ

بناؤں اُسے سُرمۂ چشمِ دل میں
جو ہاتھ آئے مجھ کو غبارِ مدینہ

تمنّا ہے بیتاب مدت سے دل میں
"الٰہی دکھا دے بہارِ مدینہ"

کہا حق نے محشر میں دیکھو وہ آیا
قمرؔ عاشقِ تاجدارِ مدینہ

Marfat.com

مجتبیٰ مصطفیٰ محمدؐ ہیں — لائقِ ہر ثنا محمدؐ ہیں

جلوۂ حق نما محمدؐ ہیں — آفتابِ ھدیٰ محمدؐ ہیں

مالکِ دوسرا محمدؐ ہیں — شاہِ ارض و سما محمدؐ ہیں

جانِ مہر و وفا محمدؐ ہیں — رحمتِ کبریا محمدؐ ہیں

شانِ لطف و عطا محمدؐ ہیں — کانِ جُود و سخا محمدؐ ہیں

کُل کے حاجت روا محمدؐ ہیں — اور مُشکل کشا محمدؐ ہیں

مظہرِ ذاتِ خالقِ کونین — نُورِ ربِ علیٰ محمدؐ ہیں

محفلِ انبیاء کی رُوحِ رواں — اور حبیبِ خدا محمدؐ ہیں

اُن کی بُوئے نفس ہے زینتِ خُلد — زیبِ عرشِ علیٰ محمدؐ ہیں

مرہم زخمِ ہجر ذکر اُن کا — دردِ دل کی دوا محمدؐ ہیں

خیر و برکت کا ہیں وُہ گنجِ گراں — یعنی خَیرُ الوریٰ محمدؐ ہیں

کائناتِ وفا کا حُسن و جمال
اور قمر کی ضیا محمدؐ ہیں

(صلی اللہ علیہ وسلم)

○

انوارِ لَدُنّیات کے جلوے دکھا دیئے ہیں
جب بھی اندھیری شب میں وہ مسکرا دیئے ہیں

مٹّی کا ذرّہ ذرّہ خورشید کر دکھایا
اُن کی نظر نے کیا کیا گوہر لٹا دیئے ہیں

اُس شاہدِ حسیں نے جب بھی بکھیرے گیسو
ہر سمت نکہتوں کے طوفاں اُٹھا دیئے ہیں

کیوں کر بیاں ہو مجھ سے اُنکی نوازشوں کا
فیض و کرم کے ہر سُو دریا بہا دیئے ہیں

Marfat.com

اعجازِ مصطفیٰ پر مَیں ہوں فدا، جنہوں نے
توحید کے جہاں میں ڈنکے بجا دیئے ہیں

اُلفت حضور کی ہے جاں سے عزیز مجھ کو
یادِ حبیبِ حق نے سب غم مٹا دیئے ہیں

فردوس کیسے اُس کو آئے پسند جس نے
محبوب کی گلی میں ڈیرے لگا دیئے ہیں

وُہ رہنمائے عالم، فیضِ نظر سے جس نے
صحرا نشین لاکھوں سلطاں بنا دیئے ہیں

(صلّی اللہُ علیہِ وسلّم)

منبعِ فیضانِ رحمت، شافعِ یوم النشور!
باعثِ تخلیقِ بزمِ کُن فکاں ہے تیرا ظہور

ذرّہ ذرّہ ہے غُبارِ راہ کا قندیلِ نور
اور تری خاکِ قدم ہے غازۂ رُخسارِ حُور

افضل و اشرف ہے تیری ذات اے خیر الوریٰ!
ہے تری نعتِ مقدّس حاصلِ فکر و شعور

ہے جبینِ قُدس تیری مطلعِ انوارِ حق،
آفتابِ حُسن! اے سُلطانِ کائناتِ نور!

عالمِ مَا کَانَ، دانائے رموزِ مَا یَکُوْنُ!
صاحبِ لولاک! محبوبِ خداوندِ غفور!

ہے ترا اسمِ مکرّم وجہِ تزئینِ کلام
ذکرِ اقدس ہے ترا تسکینِ قلبِ ناصبور

ساقیٔ میخانۂ وحدت ہے تُو جانِ جہاں
ہو قمر کو بھی عطا اک جامِ صہبائے طہور

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

جو محبوبِ خدائے بحر و بر ہیں
وُہ مطلوبِ خلائق سر بسر ہیں
وُہی تو بادشاہِ خُشک و تر ہیں
دو عالم آپ کے زیرِ اثر ہیں
جمالِ خواجۂ بطحا کے جلوے
ضیا بخشِ رُخِ شمس و قمر ہیں
نہیں اوصاف محتاجِ تعارف
کہ وُہ مخلوق میں خیر البشر ہیں
کریں گے خود مداوا دردِ دل کا
وُہ ہر درد و اَلم کے چارہ گر ہیں
مَیں پہنچوں تو سہی خود پاس اُن کے
مگر مجبُوریاں پیشِ نظر ہیں
مری مایوسیاں، ناکامیاں بھی
مرے ہمراہ مصروفِ سفر ہیں
قمرؔ! کیا حالِ دل اُنکو سُناؤں
مرے احوال سے وُہ باخبر ہیں
(صلی اللہ علیہ وسلم)

اے حبیبِ خالقِ کُل! تری بندہ پروری ہے
مرے باغِ زندگی میں ترے دم سے تازگی ہے

ترا کفشِ پائے اقدس جو ملے تو سر پہ رکھ لوں
کہ مرے لیے تو آقا! یہی تاجِ خسروی ہے

ترے چاکروں کے چاکر ہیں اسکندر اور دارا
کہ شہنشہوں کی سطوت ترے سامنے جھکی ہے

ہے ضیائے رُخ سے تیرے یہ فروغِ بزمِ عالم
مہ و مہر کو بھی تجھ سے یہ چمک دمک ملی ہے

اے نبیِ ہر دو عالم! اے علیمِ رازِ اوحیٰ
ہے عیاں تمام تجھ پہ جو خفی ہے یا جلی ہے

ترا عشق جانِ ایماں، تیری یاد دل کی تسکیں
ترا غم رہے سلامت یہی اصلِ زندگی ہے

ہو عمر پہ چشمِ رحمت ز رہِ کرم ہمیشہ
کہ زمانے بھر پہ آقا! ترا لطفِ سرمدی ہے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

جمالِ نظر ہے جمالِ محمدؐ
ہے حُسنِ تخیل خیالِ محمدؐ
مقالِ خدا ہے مقالِ محمدؐ
زہے عظمتِ قیل و قالِ محمدؐ
نمایاں ہے یہ حرفِ تِلکَ الرُّسُل سے
نہیں دوسرا میں مثالِ محمدؐ
حریم دنا کے مقاماتِ اعلیٰ
ہیں شایانِ شانِ کمالِ محمدؐ
ہے دل میں محبت شہِ انبیاء کی
لبوں پہ ہے مدحِ جمالِ محمدؐ
دو عالم ہیں پروردۂ رحمتِ حق
بفیضانِ جود و نوالِ محمدؐ
قسم! رجعتِ شمس و شقِ قمر سے
مسلّم ہے جاہ و جلالِ محمدؐ
سلام و تحیّت، درُودِ گرامی
بہ رُوحِ محمدؐ بہ آلِ محمدؐ
صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

○

مرے آقا! حبیبِ خالقِ ہر خشک و تر تم ہو
شہنشاہِ دو عالم، سرورِ جن و بشر تم ہو

خدا نے خیر و برکت کا خزینہ جس کو بخشا ہے
وہی خیر الرسل، خیر الوریٰ، خیر البشر تم ہو

دکھایا جادۂ انسانیت گم کردہ راہوں کو
بلاشک کاروانِ زندگی کے راہبر تم ہو

ہو تم روحِ روانِ کائناتِ حسن و زیبائی
مری جاں تم پہ قرباں، جنتِ قلب و نظر تم ہو

لطافت آفریں گلزارِ ہست و بود ہے جس سے
وہی تو نخلِ آدم کے گل و برگ و ثمر تم ہو

Marfat.com

تمھی ہو ابتدائے آفرینش، انتہائے کُل
خلاصہ یہ کہ محبُوبِ خُدائے بحر و بر تُم ہو

تمھاری ذاتِ اقدس مرجعِ اہلِ محبّت ہے
بہر سُو بزمِ عرفاں دیتیں ہیں جلوہ گر تم ہو

تمھارے دم سے رونق ہے مری بزمِ تصوّر کی
مرے پیشِ نظر شام و سحر جانِ قمر تم ہو

خبر لیجے خُدارا اب قمر مغمُوم و محزُوں کی
ہر اِک عاشق کے دل کی دھڑکنوں سے باخبر تم ہو

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

Marfat.com

○

محبوبِ ربِّ ذوالمنن! ہم آپ ہی کے ہیں
یہ قلب و جاں، خدا کی قسم آپ ہی کے ہیں

کہتی ہیں یہ دَنَا فَتَدَلّٰی کی رفعتیں
جو عرش پہ گئے وہ قدم آپ ہی کے ہیں

دُشنام کے عوض ہے لبوں پہ دُعائے خیر
یہ حوصلے محیطِ کرم! آپ ہی کے ہیں

آراستہ ہے بزمِ جہاں آپ کے لیے
یہ عرش و فرش، لوح و قلم آپ ہی کے ہیں

جن و بشر کے ساتھ وحوش و طیور بھی
پروردۂ عطا و کرم آپ ہی کے ہیں

Marfat.com

خوار و زبوں ہیں قلزمِ عصیاں میں غرق ہیں
لیکن حضورؐ! کچھ بھی ہیں ہم آپ ہی کے ہیں

نسبت ہمیں ہے آپ کی ذاتِ عظیم سے
ہم حشر میں بھی زیرِ علَم آپ ہی کے ہیں

نظارۂ جمال کی طالب ہے نگہِ شوق
قلب و جگر پہ نشترِ غم آپ ہی کے ہیں

ممنون فیضِ عشق ہیں فکر و نظر مرے
یعنی قمر کے ذہن و قلم آپ ہی کے ہیں

(صلی اللہ علیک وسلم)

طلعتِ والضحیٰ ہے ترے شہر میں، نورِ بدرُ الدجیٰ ہے ترے شہر میں
نکہتِ جاں فزا ہے ترے شہر میں، ہر صدا کیف زا ہے ترے شہر میں
ہر مرض کی دوا ہے ترے شہر میں، سب کو ملتی شفا ہے ترے شہر میں
بابِ رحمت کھلا ہے ترے شہر میں، خوانِ نعمت بچھا ہے ترے شہر میں

تیرا یُمنِ قدم شاہِ لولاک ہے، یہ زمیں غیرتِ ہفت افلاک ہے
شرحِ والنجم ہر ذرّہ خاک ہے، نور و حسن و ضیا ہے ترے شہر میں

ہاں وہ جلوہ گہِ خالقِ ذوالمنن، جس پہ قرباں بہارِ چمن کی پھبن
عشق کا ارتقا، حسن کا بانکپن، منظرِ دلربا ہے ترے شہر میں

ہے سرورِ مئے سرمدی ہر طرف، ایک کیفیتِ بیخودی ہر طرف
عام ہے منظرِ دلبری ہر طرف، کیفِ صلِّ علیٰ ہے ترے شہر میں

اس کے ہر ذرّے میں حسن مستور ہے، ہر سماں غیرتِ جلوۂ طور ہے
ہر طرف موجزن قلزمِ نور ہے، شانِ عزّ و علا ہے ترے شہر میں

مظہرِ نورِ خلّاقِ کون و مکاں! تیرے جلوے ہیں چاروں طرف ضو فشاں
ذرّے ذرّے پہ اہلِ نظر کو گماں، جلوۂ طور کا ہے ترے شہر میں

Marfat.com

شاہِ کُل! تیرے عزّ و علا کی قسم، روئے انور کی، زُلفِ دوتا کی قسم
تیرا ثانی نہیں ہے خدا کی قسم، بادشہ بھی گدا ہے ترے شہر میں

صاحب التّاج و معراج! شاہِ زمن! ذکرِ اقدس ترا رونقِ انجمن
میرے حاجت روا! ہر طرف موجزن، بحرِ جود و سخا ہے ترے شہر میں

وَالضُّحیٰ اور وَالَّیل میں روز و شب، ہے یہی زینتِ بزمِ کُن کا سبب
کیوں نہ خُلدِ بریں بھی فدا ہو عجب جلوہ گر خود خُدا ہے ترے شہر میں

ہیں فدا اِس پہ فردوس کی نکہتیں، دُور ہوتی ہیں یاں رُوح کی کلفتیں
رحمتیں، شفقتیں، نعمتیں، برکتیں، عام لطف و عطا ہے ترے شہر میں

پاس اپنے قمر کو بُلا لیجیے، اپنا پُر نُور چہرہ دکھا دیجیے
مجھ پہ چشمِ عنایت اگر کیجیے، حاضری کی دُعا ہے ترے شہر میں

(صلی اللہ علیک وسلم)

مسافرِ مدینہ سے!

حریمِ قدسِ محمدؐ کے نور زا جلوے
فرازِ گنبدِ خضریٰ کے دلکشا جلوے
دیارِ پاکِ پیمبرؐ کی دلنواز فضا
وہ گلستانِ مدینہ کے پُر فضا جلوے

○

وہ ارضِ پاک، دیارِ حبیب جس کو کہیں
ہے جس کی دُوری منزل ہر ایک دل پہ شاق
ہر ایک قلب کو ہے آرزوئے نظّارہ
ہر اِک نگاہ بھی ہے جس کی دید کی مشتاق

○

وہ سرزمینِ مقدّس، دیارِ رحمتِ حق
وہ جس کو غیرتِ صد خطۂ جناں کہیے
خیامِ اہلِ محبّت کا وہ حسیں منظر
کہ جس کو باعثِ تسکینِ قلب و جاں کہیے

Marfat.com

○

جہاں پہ قُدسی بھی چلتے ہیں سر کے بل اکثر
تو جا رہا ہے اُسی شہرِ پُر ضیا کی طرف
ہے بات قسمتِ عالی کی حجِ بیتُ اللہ
زہے نصیب کہ حاصل ہوا تجھے وہ شرف

○

زہے نصیب کہ توفیق دید تجھ کو ملی
بفضلِ رحمتِ عالم، بلُطفِ ربِّ مجید
دل و دماغ پہ کیف و سرور طاری ہے
سُنی ہے پیکِ محبّت سے جب نویدِ سعید

○

او جانے والے دیارِ حبیبِ خالق ہیں!
مرا پیام بصد احترام لیتا جا
مرا سلامِ عقیدت بصد خلوص و نیاز
ببارگاہِ رسُولِ انام لیتا جا

Marfat.com

شرابِ عشق سے پُر ہے قمر کا ساغرِ دل
حضورِ ساقیٔ کوثر یہ جام لیتا جا
مِری نگاہ کی مایوسیوں کا سندیسہ
حریمِ قدس کے جلووں کے نام لیتا جا

(صلی اللہ علیہ وسلم)

خواجۂ گیہاں کون؛ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سرورِ دوراں کون؛ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رحمتِ یزداں کون؛ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
سایۂ رحماں کون؛ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ارمغانِ محبّت

ارضِ طیبہ کے مسافر، رہ نوردِ خوش خرام
ہے ترا عزمِ مقدّس قابلِ صد احترام

از رہِ لطف و عنایت، قاصدِ عالیمقام!
میرا پیغامِ وفا لے جا شہِ بطحا کے نام

ہے مری محرومیٔ قسمت کا سند یہی
ہیں کہ میری آرزوئیں ہیں ابھی تک ناتمام

خانۂ کعبہ میں ہو جب حاضری تجھ کو نصیب
میری خاطر بھی دعا کرنا وہاں با احترام

اے تعالیٰ اللہ اُس خوش بخت پتھر کا وقار
جو کہ ہے روزِ ازل سے بوسہ گاہِ خاص و عام

وہ مطاف و ملتزم میں التجائے اہلِ دل
وہ حطیمِ کعبۂ انور، براہیمی مقام

یاد کر لینا مری حرماں نصیبی کو وہاں
دشتِ عرفاتِ مقدّس میں ہو جب تیرا قیام

منظرِ دلکش ہے کیا اُس دشتِ رشکِ خلد کا
جب قطاروں میں کھڑے ہوں خوش نصیبوں کے خیام

یاد میں رکھنا قمر مہجور کو اُس وقت جب
روضۂ محبوب پر ہو عاشقوں کا اژدہام

دید جس کی وجۂ تسکینِ نگاہِ شوق ہے
جلوہ گاہِ حسن ہے وہ گنبدِ گردوں مقام

یاد کر لینا مرے قلب و نظر کا اضطراب
گنبدِ خضریٰ کے جلووں کا ہو جب دیدارِ عام

پھر حبیبِ پاک سے کہنا یہ بعد از صد سلام
پیشِ خدمت ہے یہ پیغامِ غلامِ تشنہ کام
(صلی اللہ علیہ وسلم)

معروضہ

اَلصّلوٰۃ والسّلام اے آرزوئے عاشقاں ! تاجدارِ کشورِ دل اَلصّلوٰۃ والسّلام
اے کہ تیرے نُور سے روشن ہے ایوانِ حیات ہے جمالِ پاک تیرا جلوۂ حُسنِ تمام
باعثِ تخلیقِ کُن ہے تیرا نُورانی وجُود عالمِ انسانیت کے محسنِ عالی مقام !
تیری رفعت کو پہنچ سکتا نہیں جبریل بھی ہے ورائے سرحدِ عقل و خرد تیرا مقام
خُسروِ خُوبانِ عالم ! آرزوئے دید میں مضطرب مُدّت سے پوآنہ میں ہے تیرا غلام
آستانِ عالیہ کی حاضری کے واسطے از رہِ بیکس نوازی اِس کا بھی ہو اہتمام
دست بستہ پھر یہ کرتا عرض ہے اے شاہِ اُمم مُبتلائے گردشِ ایّام ہیں تیرے غلام
یورشِ یاس سے حالت ہے دگرگوں آجکل ہو رہا ہے ہر طرف انسانیت کا قتلِ عام
الغیاث اے مستغیثِ دردمنداں الغیاث ! موردِ جورِ زمانہ ہے یہ اُمّت صبح و شام
اے طبیبِ دلفگاراں ! چارۂ خستہ دلاں ! ہے تری طبعِ مقدّس خوگرِ فیضِ دوام
اِس طرف بھی کیجئے للہ عنایت کی نظر مخزنِ لُطف و کرم ! محبُوبِ خلّاقِ انام !

دستگیری اُمّتِ مظلوم کی فرمائیے
مونسِ حرماں نصیباں ! اے رسُولِ ذوالکرام !
(صلّی اللہ علیہ وسلّم)

زائرِ مدینہ سے!

ضوبار ہوا تیرے مقدر کا ستارا
حاصل ہے تجھے گنبدِ خضریٰ کا نظارا

ہر وقت نگاہوں میں تری ہیں وہ مناظر
دیتے ہیں جو مایوس اُمنگوں کو سہارا

ہے پیشِ نظر شام و سحر روضۂ محبوب
عشاق کا مقصودِ نظر جس کا نظارا

بہتے ہیں جہاں رحمت و غفران کے دھارے
ملتا ہے جہاں ڈوبنے والوں کو کنارا

شاہانِ زمانہ بھی جہاں خاک نشیں ہیں
ہوتا ہے جہاں ہم سے فقیروں کا گذارا

جس وقت بھی روضے پہ پڑیں تیری نگاہیں
اُس وقت میں کرلینا ہمیں یاد خدارا

پھر بعدِ سلام عرض یہ کرنا کہ شہ کل!
"شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا"

مشتاقِ زیارت ہیں قمر اور ضیا بھی
ہو جائے اِدھر چشمِ عنایت کا اشارا

رہتے ہیں جو پنوآنہ دلپسرور میں آقا
اِن کو بھی بلا لیجے مدینے میں خدارا

اَب ہجر میں دشوار ہمارا ہوا جینا
اَب ہم کو جدائی میں نہیں صبر کا یارا

للہ عنایت کی نظر ایک اِدھر بھی
حامی ہے بھلا تیرے سوا کون ہمارا!

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

خیر مقدم

حریمِ شوق میں ہر سُو نشاط رقصاں ہے
فضائے گلشنِ ہستی سرُور افشاں ہے
ہیں بزمِ عشق و محبّت کی رونقیں غمّاز
کہ منعقد یہاں جشنِ خلوص و ایماں ہے

○

اے خوش نصیب مُسافر! اے زائرِ طیبہ!
دیارِ قُدس کا تجھ کو سفر مُبارک ہو
زہے نصیب کہ تکمیلِ اشتیاق ہُوئی
سمیٹ لائی ہے جلوے نظر، مُبارک ہو

○

ہے دل فروغِ تجلّی سے مستنیر ترا
نظر ہے مطلعِ انوارِ گنبدِ خضریٰ
قبُول کیجے قیصر کا یہ ہدیۂ تبریک
ملی سعادتِ دیدارِ گنبدِ خضریٰ

○

رحمتِ عالم کرم مجھ پہ بھی فرمائیں گے کیا
اپنی خدمت میں کبھی مجھ کو بھی بلوائیں گے کیا

نام ہے جن کا محمدؐ، ہیں جو محبوبِ خدا
وہ بھی میری بزم میں تشریف لے آئیں گے کیا

کیا وہ دن بھی آئیگا جب ہو نظر محوِ جمال
اضطرابِ شوق میں ہم یونہی مر جائیں گے کیا

وہ شہنشاہِ حسینانِ دو عالم ہے قمرؔ!
چہرۂ پُر نور اپنا مجھ کو دکھلائیں گے کیا
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

جانِ تخیلات محمّد کی ذات ہے
حُسنِ تصوّرات محمّد کی ذات ہے
تفسیرِ ممکنات محمّد کی ذات ہے
تشہیرِ معجزات محمّد کی ذات ہے
مخلوق کو بھی کر دیا خالق سے روشناس
شرحِ الٰہیات محمّد کی ذات ہے
آئینۂ صفاتِ خُدا وندِ ذوالجلال
عکسِ جمالِ ذات محمّد کی ذات ہے
اُن کا وجُود باعثِ تعمیرِ قصرِ کُن
اِثباتِ بے ثبات محمّد کی ذات ہے
اُن کا خیال مرکزِ فکر و نگاہ ہے
اور محورِ حیات محمّد کی ذات ہے
وابستہ جس کے دم سے ہے اُمیدِ مغفرت
وہ ضامنِ نجات محمّد کی ذات ہے
خُلق و خلُوص، حلم و حیا، عفو و درگذر
مجمُوعۂ صفات محمّد کی ذات ہے

Marfat.com

جنّ و بشر نثار ہیں حور و ملک فدا
محبوبِ کائنات محمدؐ کی ذات ہے
زیرِ نگیں ہے وسعتِ ارض و سما قمرؔ!
سلطانِ شش جہات محمدؐ کی ذات ہے

(صلی اللہ علیہ وسلم)

○

وارثِ خشک و تر محمدؐ ہیں
شاہِ جنّ و بشر محمدؐ ہیں

آدمیت کے مصلحِ اعظم
اور خیر البشر محمدؐ ہیں

ہیں وہ بزمِ خیال کی زینت
ذوقِ قلب و نظر محمدؐ ہیں

ہے اُنھیں پہ مرا مدارِ حیات
میرے جان و جگر محمدؐ ہیں

اُن سے قائم نظامِ عالم ہے
حُسنِ شام و سحر محمدؐ ہیں

نعت کیوں نہ کہوں قمرؔ ہر دم
میرے پیشِ نظر محمدؐ ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

○

بسی ہے یادِ حبیبِ خدا مرے دل میں
تجلّی ریز ہے شمعِ وفا مرے دل میں

اُسی کے دم سے حریمِ نظر درخشاں ہے،
ہے نورِ طلعتِ شمس الضحیٰ مرے دل میں

مری نگاہ میں جلوے ہیں دونوں عالم کے
مکیں ہے جب سے وُہ نورِ ھدیٰ مرے دل میں

شعور و آگہی حاصل مری خرد کو ہے
ہوئے ہیں جب سے وُہ جلوہ نما مرے دل میں

جو میرے ذہن میں اُبھرا خیالِ حُسنِ حبیب
تو گونجا نغمۂ صلِّ علیٰ مرے دل میں

مجھے ہو خوفِ حسابِ عمل قمرؔ! کیونکہ
بسا ہے عشقِ شفیع الورٰی مرے دل میں
(صلی اللہ علیہ وسلم)

پسندِ خاطرِ ممدوح ہو اگر یہ نعت
تو میرے ذوق کی قیمت وصول ہو جائے

جو خوش نصیب فنا فی الرّسول ہو جائے
وہ بارگاہِ خدا میں قبول ہو جائے

نصیب جس کو ہو عشقِ نبی کا گنجِ گراں
بھلا وہ آدمی کیسے ملول ہو جائے

ہے جسکو اُن سے ذرا بھی تعلّقِ خاطر
اُسی پہ رحمتِ حق کا نزول ہو جائے

ستارے چومتے ہیں اُسکی گردِ راہگذر
مرے نبی کے جو قدموں کی دھول ہو جائے

زہے یہ شانِ تکلّم، جو آپ فرما دیں
رضا وہ رب کی، وہ رب کا اصول ہو جائے

اگر اِدھر بھی ہو آنا نسیمِ بطحا کا
تو میرے دل کی کلی کھل کے پھول ہو جائے

مدینے جاؤں جو اِک بار پھر نہ لوٹ سکوں
یہی دعا ہے قمر کی قبول ہو جائے

Marfat.com

رسولِ پاک، محبوبِ گرامیؐ — بتاؤں کیا تری عالی مقامی
کنیزیں گھر کی حورانِ بہشتی — ہے جبریلِ امیں تیرا پیامی
صفیں باندھے چلے آتے ہیں در پر — فرشتے عرش سے بہرِ سلامی
ہوئے وہ نازشِ شاہانِ عالم — ملی جن کو ترے در کی غلامی
نبیؐ و اُمّیؐ و یٰسین و طٰہٰ — ملے حق سے خطاباتِ گرامی
تری عزّ و علا کے روبرو ہیں — نفس گم کردہ عارف اور عامی
صبا ہے ترجمانِ خاص تیری — نسیمِ صبحدم تیری پیامی
مہ و انجم تری راہوں پہ قرباں — شبِ اسریٰ ہیں تیری خوشخرامی
ہے شرحِ والضحیٰ روئے منوّر — تو ہے واللیل گیسوئے ختامی
ہے چاکر عظمتِ کونین تیری — ترے در کے گدا شاہانِ نامی
زمین و آسماں پیدا نہ ہوتے — نہ ہوتی اگر تری ذاتِ گرامی
تری بوئے نفس سے ہے معطّر — فضائے گلشنِ عالم دوامی
نہاں ہے آیۂ مَا یَنطِقُ میں — خدائے کُل سے تیری ہمکلامی
لیا بوسہ لبوں نے مِل کے باہم — جب آیا لب پہ تیرا نامِ نامی

Marfat.com

حلیمہ گا رہی ہے یہ ترانہ "فَقُمْ قُمْ یَا حَبِیْبِیْ کَمْ تَنَامِیْ"
ترا دل مخزنِ جُود و کرم ہے رہے جاری ترا فیضِ گرامی
قمر مدت سے ہے ناشاد و مغموم
عطا ہو جائے اُس کو شادکامی

○

نبی رحمتِ عالمیں آپ ہیں قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْن آپ ہیں
شہنشاہِ دُنیا و دیں آپ ہیں شفیعِ اُمَم، بالیقیں آپ ہیں
دو عالم سے بڑھکر حَسیں آپ ہیں کوئی جس کا ہمسر نہیں، آپ ہیں
ہے روشن نظر آپ کے نُور سے سکُوں بخشِ جانِ حزیں آپ ہیں
ضیا پاشیاں جس کی ہیں چار سُو وُہی ماہتابِ مُبیں آپ ہیں
فدا جس پہ ہے خالقِ ذوالمنن وُہی خِلقتِ اوّلیں آپ ہیں
حریمِ گُلستانِ کونین میں نسیمِ بہار آفریں آپ ہیں
حَسیں جس سے ہے خاتمِ کُن فکاں وُہی خوبصُورت نگیں آپ ہیں
خُدارا اِدھر بھی نگاہِ کرم
قمر بے نوا کے معیں آپ ہیں
(صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ)

○

ترے جمال کے جلوے جو بے نقاب ہُوئے
تو خاکِ راہ کے ذرّے بھی آفتاب ہُوئے

جو تیرے بابِ مقدّس پہ باریاب ہُوئے
وُہ راہِ عشق و محبّت میں کامیاب ہُوئے

تری عطا کے ہیں ممنُون جنّ و انس و مَلک
ترے کرم سے دو عالم ہیں فیضیاب ہُوئے

ہے اضطرابِ مجسّم قمر جُدائی میں
غمِ فراق سے قلب و جگر کباب ہُوئے

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

اُٹھ جائیں گے حجاب رُخِ معرفت سے سب
ذکرِ حبیب میں ذرا دل تو لگا کے دیکھ

جلوے حریمِ ذات کے رقصاں ہیں چار سُو
اِک نورِ جلوہ گر ہے مدینے میں جا کے دیکھ

قدموں پہ تیرے شوکتِ شاہی بھی ہو نثار
سنگِ درِ حضور پہ سر تو جھکا کے دیکھ

ہر چیز تاجدارِ مدینہ کے بس میں ہے
دستِ طلب حضور کی جانب بڑھا کے دیکھ

گر آرزوئے جلوۂ روئے حبیب ہو
تو اُن کی خاکِ راہ کا سُرمہ بنا کے دیکھ

عشقِ نبی کی شمع جلا کر نگاہ میں
جلوے حریمِ قلب میں نورِ خدا کے دیکھ
(صلی اللہ علیہ وسلم)

جب بھی ذکرِ رسُول ہوتا ہے
رحمتوں کا نزُول ہوتا ہے

جو نبی کو قبُول ہو جائے
وُہ خُدا کو قبُول ہوتا ہے

چڑھ کے نیزے پہ جو پڑھے قرآں
نُورِ چشمِ بتُول ہوتا ہے

دشتِ بطحا کا واہ کیا کہنا
جس کا کانٹا بھی پھُول ہوتا ہے

اُتنے درجات بڑھتے جاتے ہیں
جتنا عشقِ رسُول ہوتا ہے

جو گھٹاتا ہے شانِ مُصطفوی
وہ ظلُوم وجہُول ہوتا ہے

عشقِ محبُوبِ دوسرا کے بغیر
ہر عمل ہی فضُول ہوتا ہے

Marfat.com

جس میں حُبِّ حبیب شامل ہو
ذکر وہ ہی قبول ہوتا ہے

تیرے شافع حبیبِ حق ہیں قمر!
کس لئے تو ملول ہوتا ہے
(صلی اللہ علیہ وسلم)

○

رونق فزائے محفلِ دوراں حضور ہیں
افسانۂ حیات کے عنواں حضور ہیں
زیرِ اثر ہے وسعتِ کونین آپ کے
ارض و سما کے سرور و سلطاں حضور ہیں
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

○

رُوح بیتاب ہے کونین کے سُلطاں! آجا
کچھ تو ہو جائے مِرے درد کا درماں، آجا

غم کی ظُلمت سے ہے تاریک شبستانِ حیات
میرے غمخانے میں اے ماہِ درخشاں! آجا

اے مِرے دل کے نہاں خانۂ اُلفت کے مکیں!
بن کے تاثیرِ دوائے غمِ ہجراں، آجا

ہے تری یاد سے پُر نُور عقیدت کی جبیں
شمعِ اخلاص ہُوئی دل میں فروزاں آجا

تُو مری چشمِ تمنّا کا ہے مقصُودِ حسیں
آ کہ ہوں تجھ پہ دل و جاں سے قرباں آجا

Marfat.com

گلشنِ شوق ہے پامالِ خزاں مُدّت سے
دل کے ویرانے میں اے رشکِ بہاراں! آجا

مُرغِ بسمل ہے قمرؔ شاعرِ آشفتہ نوا
تُو جو آجائے تو ہو یہ بھی غزل خواں، آجا

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

○

جپ رہا ہُوں روز و شب مالا میں تیرے نام کی
ہیں پروئے اِس میں اشکوں کے گہر تیرے بغیر

بے کلی دل کی بڑھی جاتی ہے تیری یاد میں
ہُوں نشاطِ زندگی سے بے خبر تیرے بغیر

آ، کہ ہے میری نگاہِ شوق کو تیری تلاش
وقفِ غم ہیں جانِ جاں! قلب و نظر تیرے بغیر

(صلّی اللہ علیک وسلّم)

نہ باغِ خُلد میں نے فصلِ نو بہار میں ہے — جو حُسن وادئ طیبہ کے مرغزار میں ہے
نہ سبزہ زار میں حاصل نہ خارزار میں ہے — سفر کا لُطف جو بطحا کی رہگزار میں ہے
قصیدہ خوانئ سلطان و میر میں ہے کہاں — جو کیف مدحتِ آقائے نامدار میں ہے
ہے شغلِ نعتِ پیمبر کہ جس پہ نازاں ہوں — وگرنہ کونسی خوبی گناہ گار میں ہے
متاعِ صبر و تحمل تھی لُٹ گئی وہ بھی — اب اور کیا مرے دامانِ تار تار میں ہے

دل و جگر میں ہیں کس درجہ داغہائے فراق
اب آبھی جاؤ قمر کب سے انتظار میں ہے

نہ ہے وہ خُلد میں نے قصرِ بادشاہ میں ہے — جو بات سرورِ دوراں کی بارگاہ میں ہے
رُخِ شہنشہِ خوباں میں ہے جو حُسن و جمال — نہ رنگ و بوئے چمن میں نہ مہر و ماہ میں ہے
وہ بات معنئ والّیل سے عیاں ہو گی — نہاں جو آپ کے اس گیسوئے سیاہ میں ہے
نہ کر سکیں گے زمانے کے ساحری پیدا — کشش جو رحمتِ کونین کی نگاہ میں ہے

بھلا بگاڑیگی کیا اُس کا گرمئ محشر
قمرؔ جو شافعِ دارین کی پناہ میں ہے
(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

دل کے جذبات کی تصویر ہیں میرے اشعار
آیۂ عشق کی تفسیر ہیں میرے اشعار
عشقِ محبوب میں کھو کے جو کبھی دیکھا تھا
اُس حسیں خواب کی تعبیر ہیں میرے اشعار
کیوں نہ ہوں گے یہ پسندیدۂ اہلِ معنی
اے قمر! حاصلِ تحریر ہیں میرے اشعار

قمر یزدانی

Marfat.com

○

نظر جو رُدئے شہِ ذی وقار آ جائے
تو بیقراریٔ دل کو قرار آ جائے
نگاہِ لُطف جو فرمائیں خسروِ خُوباں
قمر کے گلشنِ دل پہ بہار آ جائے

خُدا گواہ ہے اُس نے خُدا کو دیکھ لیا
کہ جس نے خواب میں بھی مصطفےٰ کو دیکھ لیا
مِٹے گا دردِ فراقِ حبیب پل بھر میں
قمر نے در دیں درد آشنا کو دیکھ لیا

پَرتو ہے اُن کے حُسن کا ہر مرغزار میں
اُن کا جمال ہے عیاں رنگِ بہار میں
جلوہ فگن ہے حُسن و جمالِ رُخِ حبیب
گلزارِ کائنات کے نقش و نگار میں

Marfat.com

حریمِ ذات کا آئینۂ جمال ہے تُو
تری نظیر نہیں ہے کہ بے مثال ہے تُو
وُہ حسن کا شاہدِ عظمت ہے رحمتِ خورشید
قسم خُدا کی وُہی صاحبِ کمال ہے تُو

ترے مقام، تری منزلت کا کیا کہنا
ترے وجُود کی نُورانیت کا کیا کہنا
تُو شاہِ کون ومکاں ہے حبیبِ خالقِ کُل
ترے وقار، تری سلطنت کا کیا کہنا

کوئی بھی تجھ سا زمانے میں باکمال نہیں
تُو بے مثال ہے، تیری کوئی مثال نہیں
قمر کے حق میں ہے وجہِ نجات ذکر ترا
ترے خیال سے بڑھ کر کوئی خیال نہیں

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

مہتاب رسالت سلام علیک

۱۴۰۰ ھ

Marfat.com

سلام اُس پر کہ جس کو احمدِ مختار کہتے ہیں
سلام اُس پر کہ جس کو سیّدِ ابرار کہتے ہیں

سلام اُس پر کہ جو محبوبِ خلّاقِ دو عالم ہے
سلام اُس پر کہ جس کو محرمِ اسرار کہتے ہیں

سلام اُس پر ہے جو نورِ مجسّم خسروِ خوباں
سلام اُس پر کہ جس کو مخزنِ انوار کہتے ہیں

سلام اُس پر کہ دشمن بھی جسے صادق سمجھتے تھے
سلام اُس پر کہ جس کو صاحبِ کردار کہتے ہیں

قمر کو بھی عطا عشقِ محمّد کر دیا حق نے
چمک اٹھا ہے اس کا طالعِ بیدار کہتے ہیں
(صلّی اللہُ علیہِ وسلّم)

Marfat.com

○

مصطفیٰ مجتبیٰ پر صلوٰۃ و سلام
شاہِ ارض و سما پر صلوٰۃ و سلام

کانِ حلم و حیا پر صلوٰۃ و سلام
بحرِ جود و سخا پر صلوٰۃ و سلام

رہنمائے اُمم، تاجدارِ رُسل
سرورِ انبیاء پر صلوٰۃ و سلام

صاحبِ قابَ قوسین، محبوبِ حق
صدرِ بزمِ دنٰی پر صلوٰۃ و سلام

جس کا جلوہ ہے حُسنِ ازل کی نمود
نُورِ ربّ العُلیٰ پر صلوٰۃ و سلام

وَالضُّحیٰ جس کو قرآں میں حق نے کہا
اُس رُخِ پُرضیا پر صلوٰۃ و سلام

حق نے وَالّیل سے کہہ کر پکارا جسے
ہاں اُس زُلفِ دوتا پر صلوٰۃ و سلام

جس پہ دن رات بھیجے خدا بھی درود
اُس حبیبِ خُدا پر صلوٰۃ و سلام

Marfat.com

نام لیتے ہی حل ہو گئیں مشکلیں
ایسے مشکل کشا پہ صلوٰۃ و سلام

جو سہارا ہے سب کے لیئے حشر میں
اُس شفیع الوریٰ پر صلوٰۃ و سلام

رات دن ہے کھُلا جس کا بابِ کرم
اُس سخی کی سخا پہ صلوٰۃ و سلام

اُس کے آنے سے ہر سُو بہار آگئی
رحمتِ دوسرا پہ صلوٰۃ و سلام

اُس کو معراج کا حق نے بخشا شرف
فخرِ عرشِ علیٰ پہ صلوٰۃ و سلام

جس کی رحمت پہ سب کی لگی ہے نگاہ
اُس نبیٔ ھُدیٰ پہ صلوٰۃ و سلام

آل و اصحاب عالی پہ لاکھوں درُود
جملہ اہلِ وِلا پہ صلوٰۃ و سلام

اے قمر! مل کے سب جان و دل سے پڑھو
احمدِ مجتبیٰ پہ صلوٰۃ و سلام

Marfat.com

فخرِ دارین! تری عظمت وشوکت کو سلام
شاہِ کونین! تری سطوت وثروت کو سلام

ذرہ ذرہ ہے دو عالم کا نظر میں تیری
صدرِ لولاک! تری شانِ حکومت کو سلام

شرحِ وَالنَّجم ہر اک ذرہ ہے تیرے دم سے
ماہِ طیبہ! تری رفعت تری طلعت کو سلام

تیرے اصحاب ہوئے فخرِ سلاطینِ جہاں
اے شہنشاہ! تری عظمتِ نسبت کو سلام

تجھ کو غیروں نے بھی مانا ہے امین وصادق
اس امانت کو سلام اور صداقت کو سلام

Marfat.com

اِک نظر ہی سے فقیروں کو جو سُلطاں کر دے
ہو بصد شوق تیری نگہِ عنایت کو سلام

جس کے حق میں ہے کہا اَلَمْ نَشْرَحْ اَرْحَمْ مَالَا تَرَوْنَ
ہو دل و جان سے اُس چشمِ بصیرت کو سلام

اہلِ طائف کو دیا تُو نے پیامِ وحدت
ایسی ہمت کو سلام اور شجاعت کو سلام

(صلی اللہ علیک وسلم)

Marfat.com

سلام شافعِ روزِ جزا سلام علیک   سلام مالکِ ہر دوسرا سلام علیک

حبیبِ خالقِ ارض و سما سلام علیک   ہے تجھ سے رونقِ بزمِ دنا سلام علیک

سلام ساقیٔ کوثر سلام رحمتِ کُل   شہِ حجاز شفیع الوریٰ سلام علیک

سلام مظہرِ حُسن و جمالِ لم یزلی   ضیائے طلعتِ بدر الدجیٰ سلام علیک

ترے ہی دم سے ہے تزئینِ دونو عالم کی   سلام منبعِ نور و ضیا سلام علیک

تُو تازئینِ دو عالم تُو صدرِ بزمِ جمال   سلام مظہرِ نورِ خدا سلام علیک

بشر کو تُو نے نوازا ہے آدمیّت سے   سلام مشعلِ راہِ ھُدیٰ سلام علیک

قبولِ درگہِ حق ہے ادائے ناز تری   سلام ہستیٔ معجز نما سلام علیک

پھرا نہ بابِ کرم سے ترے کوئی محروم   سلام چشمۂ لطف و عطا سلام علیک

نبیِ خلق! ترا دل ہے مہبطِ جبریل   سلام موردِ وحیِ خدا سلام علیک

ترا وجودِ مقدس ہے معنیٔ لولاک   جہانِ کُن کی ہے تُو ابتدا سلام علیک

اسے بھی پاس بلا لیجئے خدا کے لیے
قمر کے ہاتھ ہیں وقفِ دعا سلام علیک

Marfat.com

یارب! یہ آرزو ہے سعادت ملے مجھے، — عشقِ رسولِ پاک کی دولت ملے مجھے
اک پھول ہوں میں باغِ جہاں کا خزاں زدہ — بے رنگ و بو ہوں نکہت و نزہت ملے مجھے
جس سے ہو تابناک شبستانِ زندگی — وہ حسن وہ جمال شرافت ملے مجھے
روزِ حساب جبکہ ہو ہر دل پُر اضطراب — سلطانِ دو جہاں کی رفاقت ملے مجھے
بزمِ حیات میں مجھے ہر دلعزیز کر — گنجینۂ متاعِ اخوت ملے مجھے
ہر سجدۂ وفا ہو مرا جانِ زندگی — وہ پُر خلوص ذوقِ عبادت ملے مجھے
میرا ہر اک عمل ہو چراغِ رہِ وفا — یارب! وہ شان و عظمتِ سیرت ملے مجھے
خواہش ہے یہ کہ سب مجھے تیرا گدا کہیں — یہ آرزو نہیں کہ حکومت ملے مجھے
قربان ہو یہ زندگی تیری ہی راہ میں — اسلام کی بقا میں شہادت ملے مجھے

قلبِ وفا شناس قمر کو بھی ہو عطا
اور حق شناس چشمِ بصیرت ملے مجھے

آمین ثم آمین،

بجاہِ سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

من یومنا ھذا الی یوم الدین

Marfat.com

شہِ دنا فتدلیٰ کی دید ہو جائے
علیمِ رمزِ فاوحیٰ کی دید ہو جائے

سراجِ عرشِ معلیٰ کی دید ہو جائے
چراغِ محفلِ اسریٰ کی دید ہو جائے

حبیبِ خالقِ یکتا کی دید ہو جائے
سراپا حسنِ مجلّٰی کی دید ہو جائے

مکینِ گنبدِ خضریٰ کی دید ہو جائے
خدا کے مظہرِ اولیٰ کی دید ہو جائے

فروغ گیر ہے جس سے بہارِ کن فیکون
نظر کو اُس گلِ رعنا کی دید ہو جائے

وجود جس کا ہے تفسیرِ احسنِ تقویم
اُسی جمالِ دل آرا کی دید ہو جائے

ہے جس کا حرفِ تسلی علاجِ دردِ جگر
اُسی انیسِ یتامیٰ کی دید ہو جائے

ہے جس کی خاکِ قدم سرمۂ نظر ہم کو
اُسی کے نقشِ کفِ پا کی دید ہو جائے

ہے آشنائے غیاب و شہود جس کی نظر
رموزِ کن کے شناسا کی دید ہو جائے

وہ جس کے حسن کا مظہر ہے آیۂ والنور
الٰہی! اُس رخِ زیبا کی دید ہو جائے

ہے جس کا ذکر مداوائے دردِ مہجوری
قمر کو اُس شہِ بطحا کی دید ہو جائے

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

Marfat.com

اے ربِ ذوالجلال والاکرام! رحم کر
ہے تیری ذات دافعِ آلام، رحم کر
تبلیغِ حق ہے کوششِ ناکام، رحم کر
اور ہیں عوام صورتِ انعام، رحم کر
اہلِ وفا ہیں مُفت میں بدنام، رحم کر
اُمت ہے آج موردِ الزام، رحم کر
چھائی ہوئی ہے نکبت و ادبار کی گھٹ
ہر سمت سے ہے یورشِ آلام، رحم کر
مُسلم ہے آج فتنۂ الحاد کا شکار
برہم ہے نظمِ عالمِ اسلام، رحم کر
ہر رُوح بے قرار ہے، ہر دل فگار ہے
ہر ذہن پہ ہے غلبۂ اوہام، رحم کر
ہے تیری بارگہ میں قمر کی یہ التجا
وقتِ اجل بخیر ہو انجام، رحم کر

آمین ثم آمین بجاہِ سید المرسلین رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَصحَابِی کَالنُّجُومُ

بِاَیِّہِمُ اقْتَدَیْتُمُ اہْتَدَیْتُمْ

(الحدیث)

صحابہ احمدِ مختار

۱۴۰۰ھ

Marfat.com

○

پیمبرؐ اور صحابہ ماہ و اختر　　صحابیؓ کالنّجوم ارشادِ اطہر
مجسّم صدق کوئی عدل پیکر　　سخاوت میں کوئی ہمّت میں بڑھکر
ابُوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ

رفیقِ مصطفٰےؐ صدّیقِ اکبرؓ　　عمرؓ عدلِ مجسّم فیض گستر
غنیؓ بحرِ سخاوت کے شناور　　علیؓ دُرجِ خلافت کے ہیں گوہر
ابُوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ

حقیقت میں عتیق النّار ہیں وہ　　اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّار ہیں وہ
شہیدِ جذبۂ ایثار ہیں وہ　　علیؓ حیدرِ کرّار ہیں وہ
ابُوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ

حبیبِ احمدِ مختارؐ ہیں وہ　　نبیؐ کے عاشق و دلدار ہیں وہ
سخاوت میں بڑی سرکار ہیں وہ　　وقارِ آلِ الاطہار ہیں وہ
ابُوبکرؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ

ابُوبکر عاشقِ محبوبِ اکرم
عُمر اسلام کے فارُوقِ اعظم
ہیں ذوالنّورین عُثمانِ مکرّم
علی شیرِ خُدائے ہر دو عالم
ابُوبکر و عُمر، عثمان و حیدر

امینِ اُسوۂ سُلطانِ دوراں
شہیدِ عظمت و ناموسِ ایماں
غنی ہیں جامعِ آیاتِ قرآں
علی مشکلکشائے جن و انساں
ابُوبکر و عُمر، عثمان و حیدر

وزیرِ خُسروِ ارض و سما وُہ
ہے شیرِ تاجدارِ انبیاء وُہ
غنیٔ کانِ حیا، جانِ وفا وُہ
درِ شہرِ علُومِ مصطفےٰ وُہ
ابُوبکر و عُمر، عُثمان و حیدر
ابُوبکر و عُمر، عثمان و حیدر

(رضی اللہ عنہُم و رضُوا عنہُ)

حبیبِ مصطفیٰ صدّیقِ اکبر — ہمارے رہنما صدّیقِ اکبر
جمالِ کبریا صدّیقِ اکبر — نبی کے ہمنوا صدّیقِ اکبر
عُمر کے ہمنشیں عُثماں کے ہمدم — رفیقِ مُرتضیٰ صدّیقِ اکبر
ہیں یارِ غار محبُوبِ خُدا کے — گُلِ باغِ وفا صدّیقِ اکبر
مہک اُٹھا چمن زارِ خلافت — نسیمِ جانفزا صدّیقِ اکبر
وُہ صدرِ بزمِ عرفان و یقیں ہیں — امامِ اولیاء صدّیقِ اکبر
جہانِ معرفت ہے جس سے روشن — ہیں وُہ مہرِ ھُدیٰ صدّیقِ اکبر
ہیں نائبِ رحمۃٌ للعالمیں کے — ہیں جانِ اتقا صدّیقِ اکبر
وُہ ناموُسِ شریعت کے نگہباں — فقیہہِ بے ریا صدّیقِ اکبر
فرد جس نے کیا باطل کا فتنہ — ہیں وُہ مردِ خُدا صدّیقِ اکبر

امیرِ کاروانِ نقشبنداں
قمر کے پیشوا صدّیقِ اکبر

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

امیر المومنیں فاروق اعظم — امام المسلمیں فاروق اعظم
رفیق و مونسِ صدیق و عثماں — علی کے ہمنشیں فاروق اعظم
محمد کی رفاقت اللہ اللہ — نبی کے جانشیں فاروق اعظم
بہار افزائے گلزارِ حقیقت — گلِ باغِ یقیں فاروق اعظم
دعائے سرورِ عالم کا حاصل — مرادِ شاہِ دیں فاروق اعظم
وقارِ عظمتِ دینِ پیمبر — قرارِ اہلِ دیں فاروق اعظم
کیا ہے امتیازِ حق و باطل — جہاں حق ہے وہیں فاروق اعظم
شناسائے رموزِ معرفت ہیں — محبت کے امیں فاروق اعظم
دمکتی خاتمِ ایماں ہے جس سے — وہ تابندہ نگیں فاروق اعظم
مدد کی ساریہ کی دور ہی سے — خطیبِ دوربیں فاروق اعظم
اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّار کی وہ — ہیں تفسیرِ مبیں فاروق اعظم
قدم چومے ہیں ہر منزل نے جن کے — وہ میرِ کاملیں فاروق اعظم

قمرؔ ہے میرے لب پر ذکر ان کا
مرے دل کے مکیں فاروق اعظم
(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

○

سرورِ کونین کے دلبر ہیں عثمانِ غنی
جانشینِ شافعِ محشر ہیں عثمانِ غنی

ہمدمِ صدّیق، محبوبِ عمر، جانِ علی
اور محبِ ساقیِ کوثر ہیں عثمانِ غنی

مسند آرائے خلافت، افتخارِ اہلِ دیں
زمرۂ اصحاب سے بڑھ کر ہیں عثمانِ غنی

"جامعِ قرآن" ہے اُن کا نشانِ امتیاز
حکمت و عرفان کے مظہر ہیں عثمانِ غنی

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کی تفسیر ہے اُن کا عمل
عزم و استقلال کے پیکر ہیں عثمانِ غنی

Marfat.com

آپ کو حاصل ہے "ذوالنورین" ہونے کا شرف
یعنی سب سے بہتر و برتر ہیں عثمانِ غنی

مخزنِ جود و سخا ہیں معدنِ شرم و حیا
اُلفت و اخلاص کے خوگر ہیں عثمانِ غنی

منبعِ صبر و رضا ہیں پروردۂ صدق و صفا
جادۂ تسلیم کے رہبر ہیں عثمانِ غنی

"بیعتِ رضواں" ہے اُنکی شان و عظمت کا نشاں
اے قمرؔ ہمدستِ پیغمبر ہیں عثمانِ غنی

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

سرورِ کُل سے ہے نسبت حیدرِ کرّار کی
اللہ اللہ ہے یہ عظمت حیدرِ کرّار کی

ہے لبِ ہر ذرّہ خیبر یہ اُن کی داستاں
یعنی رُودادِ شجاعت حیدرِ کرّار کی

مرقدِ پُر نور پر ہے اِک ہجومِ اہلِ دل
مرجعِ عالم ہے تُربت حیدرِ کرّار کی

راندۂ درگاہِ ربِّ دو جہاں ہے وہ بشر
جس کے دل میں ہے عداوت حیدرِ کرّار کی

حامی و ناصر ہے اُن کا سرورِ کون و مکاں
حق بھی کرتا ہے حفاظت حیدرِ کرّار کی

آتشِ دوزخ اُسے ہرگز جلا سکتی نہیں
جس کے دل میں ہے محبّت حیدرِ کرّار کی

ہوتی ہے مَن کُنتُ مَولاہ سے نمایاں شانِ پاک
ہے عیاں عالم پہ عظمت حیدرِ کرّار کی

Marfat.com

رزمگاہِ کفر و ایماں میں جو چمکی ذوالفقار
چھا گئی ہر دل پہ ہیبت حیدرِ کرّار کی

آپ کا ہر سجدہ تھا آئینہ دارِ واقترب
اے تعالیٰ اللہ عبادت حیدرِ کرّار کی

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کی تفسیر ہے اُن کا وجود
ہے دو عالم پر حکومت حیدرِ کرّار کی

مصحفِ ناطق ہیں بابِ شہرِ علمِ مصطفےٰ
ہے مسلّم علم و حکمت حیدرِ کرّار کی

تاجدارِ فقر، امامِ ملکِ درویشی ہیں وہ
اب بھی جاری ہے امامت حیدرِ کرّار کی

جس کے دل میں بس رہا ہے عشقِ ختم المرسلیں
جانتا ہے قدر و قیمت حیدرِ کرّار کی

اللہ اللہ، قسمتِ خامہ کہاں چمکی قمر!
لکھ رہا ہے آج مدحت حیدرِ کرّار کی
(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

○

جانشینِ خواجۂ گیہاں شہیدِ کربلا
راکبِ دوشِ شہِ خوباں شہیدِ کربلا
بُرجِ حق کے نیّرِ رخشاں شہیدِ کربلا
چرخِ رحمت کے مہِ تاباں شہیدِ کربلا
وسعتِ کونین کے سُلطاں شہیدِ کربلا
تاجدارِ کشورِ عرفاں شہیدِ کربلا
دینِ مُصطفوی کے ہیں نگراں شہیدِ کربلا
کربلا کے قاریٔ قرآں شہیدِ کربلا
حق نما و حق نگر، حق آشنا و حق بیاں
ذی وقار و ذی حشم، ذیشاں شہیدِ کربلا
قُرّۃُ العَینَینِ محبُوبِ خُدا، جانِ علی
فاطمہ زہرا کے نُورِ جاں شہیدِ کربلا
شہسوارِ کارزارِ عزم و استقلال ہیں
افتخارِ کُل، شہِ مرداں شہیدِ کربلا

Marfat.com

رات دن ہوتے ہیں جس سے فیضیاب اہلِ جہاں
ہیں وُہی سرچشمۂ فیضاں شہیدِ کربلا

پیشوائے اہلِ حق ہیں قافلہ سالارِ شوق
رہنمائے منزلِ ایقاں شہیدِ کربلا

آپ کے دم سے ہے قائم اعتبارِ آرزو
داستانِ عشق کا عنواں شہیدِ کربلا

اُن کے جلووں سے ہے روشن محفلِ قلب و نظر
باعثِ تزئینِ بزمِ جاں شہیدِ کربلا

اکبر و اصغر فدا ناموسِ حق پر کر دیئے
اور خود بھی ہو گئے قرباں شہیدِ کربلا

اُن کے دم سے ہے فضائے بزمِ گیتی عطر بیز
نو بہارِ گلشنِ امکاں شہیدِ کربلا

مصحفِ ناطق، قتیلِ خنجرِ جور و جفا
اے قمرؔ! ہیں نازشِ دوراں شہیدِ کربلا

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

○

شمعِ توحید و رسالت کا تھا پروانہ بلال
عیش و آرام زمانہ سے تھا بیگانہ بلال
بزمِ ہستی میں تھا وہ عشق و وفا کا پیکر
یعنی صہبائے محبت کا تھا مستانہ بلال
جس کا دل روزِ ازل سے تھا جنوں کا مرکز
ہاں وہی کوچۂ توحید کا دیوانہ بلال
تھا وہ عنوانِ حقیقت کی مکمل تفسیر
کلکِ قدرت نے لکھا جو ہے وہ افسانہ بلال
دشتِ بطحا سے یہ آتی ہے صدائے دلکش
"مرحبا باد بریں ہمتِ مردانہ بلال"

گرچہ مشکل تھا قمر! بادۂ حق کا پینا
کر گیا پھر بھی مگر جراْتِ رندانہ بلال
(رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ)

Marfat.com

تقریظات

Marfat.com

نعت گوئی ناممکن تو نہیں مشکل ضرور ہے۔ جس میں توحید و رسالت میں امتیاز انتہائی لازمی ہے۔ اس پاکیزہ موضوع پر اکثر قدیم و جدید شعراء نے اپنی اپنی زبان میں اظہارِ عقیدت کیا ہے۔ اِس زمرے میں ہمارے نعت گو شاعر قمر یزدانی بھی شامل ہیں جن کی نعتیہ شاعری عشقِ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم میں انتہائی خلوص و عقیدت کی آئینہ دار ہے۔

مَیں شاعرِ موصوف کے اِس نعتیہ مجموعہ "مہرِ درخشاں" کی طباعت پہ تمام متعلقہ حضرات کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ؏

اللہ کرے عشقِ رسولؐ اور زیادہ

سلیم گیلانی

ریڈیو پاکستان لاہور

مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۸۰ء

Marfat.com

اظہارِ خیال

مولانا قمر یزدانی صاحب کا کلام جدتِ تمثیل، ندرتِ تخیل، شوکتِ الفاظ، سلاستِ زبان، زورِ بیان، روزمرہ و محاورات، کنایہ و استعارات، فصاحت و بلاغت کا حسین مجموعہ ہونے کے ساتھ افراط و تفریط اور مبالغہ سے پاک ہے اور یہ آپ کے کاملِ فن ہونے کی دلیل ہے۔

(۲۰ رمضان المبارک ۱۳۹۶ھ) اختر الحامدی (حیدرآباد سندھ)

جنابِ قمر کا یہ نعتیہ مجموعہ صوری و معنوی محاسن سے بھرپور، مدحتِ رسالت، محبت و عقیدت، شعر و حکمت اور حقائق و معارف کا آئینہ دار ہے۔

اشعار میں حُسنِ ادا، مضمون آفرینی اور خیالات کا اچھوتا پن کچھ اس طرح نمایاں ہے کہ مُردہ دِلوں کے لیے حیاتِ نو کا حکم رکھتا ہے۔

عزیز حاصل پوری (ملتان)

قمر یزدانی کے کلام کا مطالعہ کرتے ہوئے مجھے دو باتوں نے خاص طور پہ متاثر کیا۔ ایک تو یہ کہ انھوں نے عام شاعروں کی طرح اُنگلی کٹا کر شہیدوں میں داخل ہونے کے مترادف محض شوقیہ طور پر چند نعتیں نہیں لکھیں بلکہ نعت گوئی کو اپنا خاص موضوع قرار دے کر پوری لگن اور جانکاہی سے فنکر سخن میں مستغرق رہتے ہیں۔

دوسرے اُن کی نعتیں محض روایتی انداز کی نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں اور شعور کی وسعتوں

Marfat.com

میں رچے بسے جذبوں کا اظہار ہیں۔

قمرؔ صاحب کے مجموعۂ نعت کا مطالعہ کرتے ہوئے بار بار اس بات کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ یہ نعت گو شاعر عشق کی سرمستیوں اور محبّت کی نیاز مندیوں سے ناآشنا نہیں اور اس کے ساتھ ان نزاکتوں اور لطافتوں کو بھی بخوبی نگاہ میں رکھتے ہیں جن سے ایک مدّاحِ رسُول (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو ضرور واقف ہونا چاہیئے۔

(ماہنامہ ضیائے حرم نومبر ۷۴ء) **سیّد نظر زیدی** (لاہور)

علّامہ قمر یزدانی مدظلہٗ کا شمار مُلک کے معرُوف نعت گو شعراء میں ہوتا ہے ان کے اشعار میں فن کی پختگی بھی ہے اور فکر کی گہرائی بھی، وہ شخصیت اور افکار کی ہم آہنگی کے بھرپور شہکار ہیں۔ مختصر یہ کہ اُردُو کی اس عظیم صنفِ سخن پر سند کی حیثیّت رکھتے ہیں۔

(نُورالحبیب ماہنامہ جولائی ۸۰ء) **محمّد محبّ اللہ** (بصیر پُور)

قمرؔ کے نعتیہ کلام کا مطالعہ کرنے سے اُن کے جذبات میں خلُوص محبّت کی چاشنی ملتی ہے اور حبیبِ خُدا صلّی اللہ علیہ وسلّم سے پیار و شیفتگی اُن کی زندگی کا سرمایہ دکھائی دیتے ہیں۔

دَورِ حاضر میں نعت کے میدان میں اپنی توانائیاں صرف کرنے والے شعراء میں وُہ ایک بلند مقام رکھتے ہیں، اُن کی عقیدت کے یہ پھُول قبُولیّت کا درجہ پاکر اُن کی عاقبت کا توشہ بنیں گے۔

(ماہنامہ شام و سحر لاہور، اگست ۷۹ء) **گوہر ملسیانی** (صادق آباد)

یہ خوشی کی بات ہے کہ جناب قمر نے مدحِ رسُول کو اپنا نصب العین بنا لیا ہے اور ان کی ذہنی کاوشوں کا ثمرہ "مہرِ درخشاں" کی صُورت میں ہمارے سامنے ہے

جس میں انہوں نے بڑی جامعیت اور سلیقہ کے ساتھ ایک سچے مومن کی حیثیت سے بارگاہِ رسالتمآب میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

زیرِ نظر مجموعہ میں طلاقتِ سخن اور فصاحتِ بیان کے ساتھ ساتھ محبت و عقیدت کا ایک دریا موجزن ہے اور کیوں نہ ہو یہ ایک اہلِ دل اور عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کے محسوساتِ قلبی کا حسین اظہار ہے۔

ڈاکٹر وارث سرہندی (دکنجرورٹ)

قمر یزدانی کا تعلق اگرچہ ہمارے اُن شعراء سے ہے جنہوں نے اپنی تمام تر شعری صلاحیتوں کو فخرِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم کی مدح و ستائش کے لیے وقف کر رکھا ہے لیکن اُن کے ہاں بھرپور فنّی ریاضت کی واضح عکاسی ہوتی ہے اور یہ بات بلا مبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ قمر کی نعت فن کی اعلیٰ بلندیوں پہ فائز ہے۔

بہر حال قمر یزدانی کی نعتیہ شاعری کے اس سرسری مطالعہ سے یہ بات کھُل کر سامنے آجاتی ہے کہ وُہ دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ثنائے خواجہ میں مصروف ہیں جس کا صلہ وہ یقیناً دربارِ رسالت سے گراں قدر پائیں گے۔

پروفیسر سیّد آفتاب احمد نقوی (لاہور)

قمر یزدانی اپنے فکر و ذہن کے اعتبار سے اسلامی شاعر ہیں۔ انھیں اسلام، اسلامی تحاریک اور حضور ختمی مرتبت صاحب التاج والمعراج سیّد العرب والعجم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم سے بے پناہ محبت و عقیدت ہے۔ سیّد المرسلین سے آپ کا شغف اس حد تک بڑھا ہوا ہے کہ آپ کا قلم جب کسی نوعِ سخن کی قلمکاری میں مصروف ہوتا ہے تو فخر الانبیاء علیہ التحیّۃ والثّناء کی دہلیز پہ جبینِ عقیدت جھکائے ثناخوانی کرتا دکھائی دیتا ہے۔ وُہ اُن خوش قسمت انسانوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنے قلم کی قوتوں، صلاحیتوں اور جولانیوں کو سیّدِ کائنات کی تعریف کے لیے وقف کر رکھا ہے جیسا کہ وُہ اپنے

Marfat.com

مانی الضمیر کا اظہار ایک شعر میں یوں کرتے ہیں کہ ؎

دو ہی چیزیں ہیں قمر! جن پہ مجھے خود ناز ہے
سر خدا کے واسطے، دل مصطفےٰ کے واسطے

سید خادم حسین گیلانی (سیالکوٹ)

ہر دور کا فکری پس منظر اور اثرات و نتائج اس دور کی تحریروں سے عیاں ہوتے ہیں۔ اس طرح جب ہمارا زمانہ ماضی کے دبیز پردوں کے پیچھے چلا جائے گا تو یہ معلوم کرنے کیلئے کہ اس دور کی فکری صلاحیتیں کیا تھیں تحریروں کا مطالعہ کیا جائیگا۔ انہیں تحریروں میں جب قمر یزدانی کا فکری شاہکار "مہر درخشاں" پیش ہوگا تو محقق یہ اندازہ لگانے پر مجبور ہو جائیگا کہ یہ دور الحاد اور لادینیت کا دور نہیں تھا بلکہ اس دور میں کچھ ایسے بھی لوگ تھے جو احیاء اسلام کے متمنی اور داعی ہونے کے ساتھ ساتھ محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے حضور سر عقیدت جھکانا ہی باعث نجات سمجھتے تھے۔

یوسف جالندھری (سیالکوٹ)

اہل محبت کے نزدیک نعت بہترین حمد ہے اور وہ کتنے ہی خوش بخت انسان ہیں جو اس ذکر خاص میں رطب اللسان رہتے ہیں اس سعادت عظمیٰ سے مولانا قمر یزدانی بھی سرفراز ہیں جو ملت اسلامیہ کے نامور نعت گو شاعر ہیں جن کی زندگی نعت سے عبارت ہے آپ کی صورت و سیرت میں انکساری و تواضع کا رنگ اتنا نمایاں ہے کہ شعراء ان کو دیکھ کر محسوس کرتے ہیں کہ یہ درویش صفت انسان اتنا اعلیٰ نعت گو ہو سکتا ہے۔ مگر مصنوعی شعراء کو کیا خبر کہ یہ عطائے رب جلیل اور فضل رسول جمیل سے بہرہ ور ہیں جن کے افکار سعید کا حسین مجموعہ "مہر درخشاں" بن کر طلوع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

(مولانا) تابش قصوری

Marfat.com

اظہارِ محبّت

اُردو کی روایتی نعت میں یا تو جنابِ رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے سَراپا کا ذکر ہوتا ہے یا آپ کے مراتب و مناصب اِس طرح بیان کیے جاتے ہیں کہ نعت حَدِ نعت سے نکل کر دائرۂ حمد میں داخل ہو جاتی ہے۔

قمر یزدانی کی نعت میں جذبے کی شدّت، سیّدِ کونین صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ اقدس سے گہری عقیدت کا اظہار اور شاعر کا عجز و نیاز موجود ہے۔ ساتھ ہی وُہ فنّی محاسن جو کسی صنفِ سخن کا زیور ہوتے ہیں ان کی بھی کمی نہیں۔

غرض یہ کہ "مہرِ درخشاں" ایک عاشقِ رسُولؐ کی باطنی کیفیات کی منظوم تالیف ہے۔

انور جمال

مورّخہ

۱۵ ستمبر ۱۹۸۰ء

لیکچرار گورنمنٹ ڈگری کالج سول لائنز ملتان

Marfat.com

"دیوانِ عالی نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم"

۱۴۰۰ھ

قطعہ تاریخ از استاذی الاعز حضرت ضیا محمد ضیا الہاشمی دامت برکاتہم العالیہ

وقتم بہرِ مدح و ثنائے پیمبر
چو در مستی و کیف شُد زمزمہ خواں

سرودہ بسی نغمۂ رُوح پرور
بہ نعتِ نبی کرد تالیفِ دیواں

زمن آفریں ہا بہ طبعِ رسائش
چو خوش ھدیہ آورد از بہرِ یاراں

اگر سالِ طبعش بجوئی، نظر کُن
بہ "حُسنِ جہانتابِ مہرِ درخشاں"

۱۹۸۰ء

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ

Marfat.com

دیوانِ مسعودِ ذکرِ مصطفیٰ

۱۴۰۰ھ

قطعۂ تاریخ از استادِ مکرم حضرت صاحبزادہ سید رضی شیرازی علی پوری مدظلہ العالی

بہ نعتِ محمد کتابے دگر
نوشتہ قمر شاعرِ نغز گو

بہ شعرِ ترش دیدم و یافتم
ز حبِ رسولِ خدا رنگ و بو

چو پرسید از من کسی سالِ چاپ
بگفتم کہ "مہرِ درخشاں" بگو
۱۴۰۰ھ

(۲۱ رمضان المبارک ۱۴۰۰ھ)

Marfat.com

قطعۂ تاریخ طباعت

اثرِ خامہ حضرت علّامہ سیّد مرغوب احمد اختر الحامدی دامت برکاتہم العالیہ

حیدرآباد (سندھ)

فن کے بازار میں آج آیا ہے — اک نیا نعت کا دیواں یارو
جس کا ہر حرف ہے روشن روشن — جس کا ہر لفظ ہے تاباں یارو
مصرعے ہیں عقدِ ثریا جس کے — شعر خورشید بہ داماں یارو
جس کی ہر نعت ہے فخرِ بخشش — مدحتِ صاحبِ قرآں یارو
یہ ہے دیوانِ قمر یزدانی — جو ہے نعتوں میں نمایاں یارو
جن کے سر پر ہے ہمہ وقت دراز — دامنِ حضرتِ حسّاں یارو
ہے جنھیں سرورِ دیں سے حاصل — اصل میں نعت کا عرفاں یارو
پڑھ کے اشعارِ مُبیں، اختر کا — تازہ ہو جاتا ہے ایماں یارو
مَیں جنھیں دیکھتا ہوں نعتوں میں — گو کہ آنکھوں سے ہیں پنہاں یارو

جب قمر وہ ہیں تو پھر اُن کا کلام
کیوں نہ ہو مہرِ درخشاں یارو

۱۴۰۰ھ

خصائل شمس الضحیٰ

۱۹۸۰ء

جانِ خلوص و شوق کہ رُوحِ وفا کہوں
محبوبِ کائنات کی مدح و ثنا کہوں

"نعتِ کمالِ رحمتِ عالم" ہے بالیقیں
اظہارِ عشقِ سرورِ ارض و سما کہوں

۱۴ھ

مدحِ حبیبِ پاک مقدّر کی بات ہے
اللہ کی اسے میں خصوصی عطا کہوں

اس کاوشِ جمیل میں ہے سِرِّ مغفرت
خوشنودیٔ خدا و رسولِ خدا کہوں

۱۹۸۰ء

مظہر ہے یہ قیصر کے مذاقِ سلیم کا
میں کیوں نہ اسکو واصفِ شاہِ ہدیٰ کہوں

در اصل یہ حکایتِ "فضّلنا" ہے تمام
اور بالیقیں خصائلِ شمس الضحیٰ کہوں

۱۴ھ ۱۹۸۰ء

بادِ صبا چلے جو حریمِ خیال سے
محمودؔ پھر میں مدحتِ خیر الوریٰ کہوں

۱۵۰۰-۱۰۰=۱۴۰۰ھ

○

سپہرِ عشق کا "مہرِ درخشاں"
سراپا مظہرِ حُسنِ یقیں ہے

۱۴ھ

جو پوچھے کوئی سالِ طبعِ محمودؔ!
کہو "یہ نعتِ ختمِ مرسلیں ہے"

۱۹۸۰ء

از قلم راجا رشید محمود صاحب ایم اے لاہور

۱۴۰۰ھ

Marfat.com

شاعر کی دیگر تصانیف

افضل الرسل ۔ آیۂ قرآن تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ کی تفسیر بے نظیر اور احادیث و معجزات کے حوالہ سے حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کی عظمت و شان کا عقیدت مندانہ بیان۔

مرآۃ الحقائق ۔ آیۂ مبارکہ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ کی روشنی میں ع۔ کس لیے آئے تھے ہم کیا کر چلے ؟ کا مبنی بر حقائق جواب۔

عورت ۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں "عورت" کا مفہوم اور مقام۔

حکایاتِ سلف ۔ صحابہ کرام، اولیائے عظام اور مجاہدینِ اسلام کی زندگی کے ایمان افروز اور عشق آموز واقعات۔

بادۂ عرفان ۔ حمد و نعت، مناقب صحابہ اور قصائدِ شیخ کا حسین و جمیل مجموعہ

خمخانۂ محمد ۔ نعتیہ کلام، جس کا ہر شعر عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینہ دار ہے۔

Marfat.com